علم صرف کے قواعد کی ایسی آسان اور جامع کتاب
جسے پڑھ کر عربی لکھنے اور بولنے کی صلاحیت حاصل کی جا سکتی ہے
۲
أساس الصرف
تالیف الأستاذ محمد بشیر
دار العلم
۶۹۹- آبپارہ مارکیٹ
— اسلام آباد
www.KitaboSunnat.com

نام کتاب	اساس الصرف (الجزء الثانی)
مصنف	مولانا محمد بشیر
اشاعت اول	اگست ۲۰۰۵ء بمطابق رجب ۱۴۲۶ھ
تعداد	۲۰۰۰
مطبع	ایس ٹی پرنٹرز، گوالمنڈی، راولپنڈی
قیمت	روپے
ناشر	دارالعلم

۶۹۹۔ آبپارہ مارکیٹ، اسلام آباد، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
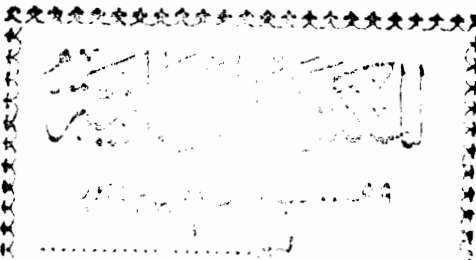
محترم معلمین کی خدمت میں

الحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِیْن والصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ المُرْسَلِیْنَ مُحَمَّد العَرَبِیّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ أَجْمَعِیْنَ.

علم صَرف کا بنیادی مقصد محترم معلمین یاد رکھیں کہ علم صَرف کی تعلیم کا بنیادی مقصد طلبہ اور طالبات کو اَفعال یا اَسماء کی گردانوں کو رٹانا یا ان کے قواعد کو رٹا دینا نہیں ہے، اور پھر یہ کوئی بڑا کام بھی نہیں ہے۔ بلکہ اس کا بنیادی مقصد انہیں عربی کلمات میں رونما ہونے والی تبدیلیوں اور ان کے قواعد کی ایسی اچھی تفہیم ہے جس کی بنا پر وہ عربی زبان کی عبارتوں کو صحیح طور پر سمجھنے، پڑھنے، لکھنے اور بولنے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔ انہی مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے اس کتاب کے ہر سبق میں صرف ایک یا دو مثالیں پیش کر دینے پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ صَرف کے ہر قاعدے کی تشریح کرتے ہوئے اس کی ایسی بہت سی مثالیں دی ہیں جن کا زیر تعلیم بچے کی دینی، تعلیمی یا اجتماعی سوسائٹی سے گہرا تعلق ہے اور جنہیں وہ آسانی سے سمجھتا اور پڑھتا ہے، اور معلم کی کچھ راہنمائی کے بعد انہیں بولنے اور لکھنے لگتا ہے۔ اور پھر اس کی زبانی اور تحریری تربیت اور تمرین کے لئے ہر سبق کے بعد کئی کئی مشقیں دی گئی ہیں۔ نیز اسباق اور مشقوں کی مثالوں میں بچوں کی دلچسپی اور تشویق کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

جمود کو ترک کریں عربی زبان کی نشر واشاعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب دین اسلام کی اشاعت اور تبلیغ کا ذریعہ بنایا ہے۔ ہم اس کی تعلیم اور تدریس کو زیادہ سے زیادہ آسان اور دلچسپ بنا کر اسلام کی تعلیم اور تبلیغ کا دائرہ وسیع تر کر سکتے ہیں۔ اس

لئے ہم عربی زبان اور اسلامی علوم کے محترم اساتذہ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ جمود پر اصرار نہ کریں ۔ بلکہ تعلیم وتدریس کے جدید ترین تجربات اور وسائل سے استفادہ کریں۔ اور خود اپنے ماحول میں عربی لکھنے اور بولنے کی مشق کریں اور بچوں کو اس کا شوق دلائیں۔ شروع میں کچھ دِقت ہوگی لیکن قَالَ العُلَمَاءُ : مَنْ مَشَى الدَّرْبَ وَصَلَ (جو راستے پر چل نکلتا ہے وہ پہنچ جاتا ہے)۔

یاد رکھیں کہ عربی ایک نہایت آسان، زندہ اور ترقی یافتہ زبان ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکتبہ دارالعلم اسلام آباد نے اس کی تعلیم وتدریس پر متعدد مفید اور جدید کتابیں شائع کردی ہیں۔ آپ ان سے استفادہ کریں اور اپنی علمی اور تدریسی صلاحیت کو بہتر بنا کر قرآن کریم اور رسول مقبول ﷺ کی زبان کو مؤثر اسلوب میں پیش کریں، اور اسے اپنے طلبہ، طالبات اور عوام میں فروغ دیں۔

<u>مفید طریقہ تدریس</u> ① ہر سبق کے شروع میں اس کی منتخب مثالوں کو تختہ سیاہ پر لکھیں اور ان کی روشنی میں علم صرف کے قاعدے کی تشریح کرتے ہوئے اسے بچوں کے ذہنوں میں راسخ کریں۔ ② اسکے بعد کتاب سے سبق پڑھایا جائے ③ پھر طلبہ معلم کی نگرانی میں سبق کی مشقوں کو زبانی حل کریں گے۔ ④ بعدازاں طلبہ انہیں اپنی کاپیوں میں لکھیں گے جن کی تصحیح معلم سرخ روشنائی سے کرے گا۔

اور سب سے اہم بات یہ کہ محترم اساتذہ زیر تعلیم بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے عربی ہی میں بات کریں۔ واللهُ المُوَفِّقُ والمُسْتَعَانُ.

محمد بشیر

دارالعلم اسلام آباد

اگست ۲۰۰۵ء رجب ۱۴۲۶ھ

اَلدَّرْسُ الأَوَّلُ

---

۱. كِتَابَة لکھنا، لکھائی
۲. كَتَبَ اس نے لکھا
۳. يَكْتُبُ وہ لکھتا ہے
٤. اُكْتُبْ آپ لکھیں
٥. لَاتَكْتُبْ آپ نہ لکھیں
٦. اَلْكِتَاب کتاب
۷. دَارُالْكُتُب کتب خانہ
۸. كُتُبِيّ کتب فروش
۹. مَكْتَب آفس، ڈیسک
۱۰. مَكْتَبَة لائبریری
۱۱. كُتَيِّب پمفلٹ
۱۲. كَتِيبَة لشکر، بٹالین
۱۳. كَاتِب لکھنا، کلرک، مؤلف، لکھنے والا
١٤. كُتَّاب مکتب، ابتدائی درسگاہ
١٥. مَكْتُوب لکھی ہوئی چیز، خط

مصدر کی قسمیں

مصدر ایسا جامد اسم ہوتا ہے جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کا معنی دیتا ہے، اور اس کے اردو معنی کے آخر میں ''نا'' آتا ہے، جیسے عِلْم، أَكْل، اور شُرْب وغیرہ۔ یہ اصلی مصدر ہوتا ہے۔ عموماً ہر فعل کے بعد اسی کا ذکر ہوتا ہے۔ یہ تینوں اصلی مصدر کی مثالیں ہیں۔ اصلی مصدر کے علاوہ عربی میں مصدر کی کئی دوسری اقسام بھی استعمال ہوتی ہیں، یہاں ہم انہیں بیان کریں گے۔

اصلی مصدر کے علاوہ مصدر کی درج ذیل چار مزید صورتیں بھی استعمال ہوتی ہیں:

① مصدر مَرَّة ② مصدر هَيْئة

③ مصدر مِيمي ④ مصنوعی مصدر

❶ مصدر مَرَّة

اگر مصدر سے فعل کے ایک مرتبہ واقع ہونے کا معنی لینا ہو تو اس کے صیغے میں ضروری تبدیلی کرتے ہوئے اسے فَعْلَة کے وزن پر بنایا جاتا ہے، جیسے أَكْل سے أَكْلَة (ایک کھانا)، شُرْبٌ سے شَرْبَة (ایک بار پینا، گھونٹ)، سُجُود سے سَجْدَة (ایک سجدہ)، رُكُوع (جھکنا) سے رَكْعَة (ایک رکعت)، ضَرْب سے ضَرْبَة (ایک ضرب)، جُلُوس سے جَلْسَة (ایک نشست)۔

عام مصدر میں ایسی لفظی اور معنوی تبدیلی کے بعد جو نیا صیغہ بنایا گیا ہے، وہ بھی مصدر ہی ہوتا ہے اسے مصدر المَرَّة یا اسم المَرَّة کہا جاتا ہے۔

بنانے کا طریقہ

① اسمُ المَرَّۃ کوثلاثی مجرد کے مصدر سے فَعْلَۃٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے، جیسے ضَرْب سے ضَرْبَۃ.

② ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی قسموں یعنی ثلاثی مزید اور رباعی مجرد و مزید کے جس باب سے اسم المرّۃ بنانا مقصود ہو، اس کے مصدر کے آخر میں تا لگائی جاتی ہے، جیسے سَلَّمَ یُسَلِّمُ تَسْلِیمًا (سلام کہنا، سلام پھیرنا) سے تَسْلِیمَۃٌ (ایک سلام)، اِسْتَفْهَمَ یَسْتَفْهِمُ اِسْتِفْهَامًا (استفسار کرنا) سے اِسْتِفْهَامَۃٌ (ایک استفسار)، اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا (کانپنا، لرزاں ہونا) سے اِقْشِعْرَارَۃٌ (ایک کپکپی)۔

③ جس باب کے اصلی مصدر کے آخر میں پہلے ہی تا موجود ہو، وہ اسم مرّۃ کا معنی نہیں دے گا، بلکہ اس مقصد کے لئے ایسے مصدر کے بعد کوئی ایسا لفظ استعمال کیا جائے گا جو عدد کو واضح کرے۔ مثلاً دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً (دعا کرنا، پکارنا) کے اصلی مصدر میں ۃ موجود ہے، اس لئے اس سے اسم مرۃ دَعْوَۃٌ وَاحِدَۃٌ (ایک پکار، ایک دعا) ہوگا۔ اسی طرح أَشَارَ یُشِیْرُ إِشَارَۃً (اشارہ کرنا) کے اصلی مصدر کے بعد تَا پائی جاتی ہے، اس لئے اس سے اسم مرۃ إِشَارَۃ وَاحِدَۃ ہوگا۔

مصدر مرۃ سے مفرد، تثنیہ اور جمع مؤنث سالم کے صیغے بھی آتے ہیں۔

مفرد	تثنیہ	جمع	مفرد	تثنیہ	جمع
ضَرْبَۃ	ضَرْبَتَانِ	ضَرَبَات	دَعْوَۃ	دَعْوَتَانِ	دَعَوَات

رَكْعَةٌ رَكْعَتَانِ رَكَعَات تَكْبِيْرَة تَكْبِيْرَتَانِ تَكْبِيْرَات

سَجْدَةٌ سَجْدَتَانِ سَجَدَات تَسْلِيْمَةٌ تَسْلِيْمَتَانِ تَسْلِيْمَات

تمرین ۱

درج ذیل جملوں کا اردو ترجمہ کریں، اور ان میں اسم مرۃ کا جو صیغہ استعمال ہوا ہے اس کی تشریح کیجئے: (نیچے دی ہوئی دونوں مثالوں کی طرح)

مثال: ① لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ، وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ.

ترجمہ: روزہ دار کو دو خوشیاں ملتی ہیں ایک افطاری کے وقت، دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔

فَرْحَتَان فَرَحٌ کا اسم مرۃ، تثنیہ کا صیغہ ہے۔

فَرْحَةٌ فَرَحٌ کا اسم مرۃ، مفرد کا صیغہ ہے۔

مثال: ② اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا مِنْ حَوْضِ الْجَنَّةِ شَرْبَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا أَبَدًا.

ترجمہ: اے اللہ ہمیں جنت کے حوض سے ایسا مشروب پلا جس کے بعد ہمیں کبھی پیاس نہ لگے۔

شَرْبَةٌ ۔ شُرْب کا اسم مرۃ، مفرد کا صیغہ ہے۔

① اَلتَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

② ضَرَبْتُ زَمِيلِي هٰذَا ضَرْبَةً، فَضَرَبَنِي ثَلَاثَ ضَرَبَاتٍ.

③ ضَرَبَ مُوسَى عليه السلام الْقِبْطِيَّ ضربةً قَضَتْ عَلَيْهِ.

④ سَنَعْقِدُ الیومِ ثَلاثَ جَلَسَات.

⑤ قال رسولُ اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم: لا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرةَ، فإنَّ لَکَ الأُولی، ولَیْسَتْ لَکَ الثّانِیةُ.

⑥ أیْقَظَتْ صَرْخَةُ الصَبِیّ کُلَّ مَن فِی الْبَیتِ.

⑦ نُکَبِّرُ علی المَیّتِ أربعَ تکبِیرات.

⑧ تُخْتَتَمُ الصلاةُ بِتَسلِیمةٍ عن الیمین وأُخْرَی عن الشِّمَال.

⑨ أَقُوْلُ لَکَ قَوْلَةً تَنْفَعُکَ إن شَاء اللّٰه تعالی.

⑩ دَقَّتِ الساعةُ ثَلاثَ دَقّاتٍ.

⑪ قال الشاعر:

دَقّاتُ قَلْبِ المَرْءِ قَائِلَةٌ لَهُ ... إِنَّ الحَیَاةَ دَقَائِقٌ وَثَوَانِ

⑫ مَالَکَ یا أَخِی؟ رأَیتُکَ تأکُلُ أَرْبَعَ أَکلاتٍ فی الیوم.

⑬ لا تَنَمْ فی النَّهَار نَوْمَتَیْنِ، وَإِیّاکَ ونَوْمَةَ الفَجر لِأَنَّها تُحْدِثُ الکَسَلَ.

تمرین ۲

① مصدر مرّۃ کیا ہوتا ہے؟ اس کی دو مثالیں دیجئے۔

② اس کے بنانے کا پورا قاعدہ بتایئے۔

③ ثلاثی مجرد کے مصدر سے اسم مرّۃ کیسے بنایا جاتا ہے؟

④ باقی افعال (ثلاثی مزید اور رباعی) سے اسم مرۃ کیسے بنایا جاتا

ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

⑤ تین ایسے جملے لکھئے جن میں سے ہر ایک میں اسم مرۃ استعمال ہوا ہو۔

تمرین ۳

① كَمْ كِلمةً قَرَأتَهَا مُعَلَّقَةً عَلَى أَغْصَانِ الشَّجَرَةِ فى بِدَايةِ الدّرس الأَوّلِ؟

② اِملإِ الفراغَ فِى الجُمل الآتية بِكَلِمة مناسِبة من تِلك الكَلِمات؟

① كَتَبْتُ اليومَ .... إلى أَبى.

② قَرَأتُ اليوم .... مُفِيْداً فى أصولِ الحديث.

③ شقيقى .... فى وَزَارَةِ التَّعلِيم.

④ فى هذا المسجد .... يَدْرُسُ فيه صِبْيَانُ الحارَةِ القرآنَ الكَرِيم.

⑤ مَنْ .... هَذِه العِبَارَة؟

⑥ المعلِّم .... الأمثِلَةَ عَلَى السَّبُّورَة.

⑦ أنتَ .... هذا التمرينَ بِخَطٍّ جَمِيل مَرَّةً أُخْرى.

⑧ أنتَ .... الوَاجِبَ بِالقَلَمِ الأَحْمَرِ.

⑨ هذا .... جديد ومفيد فى الصرف.

⑩ أذهبُ إلى .... البَرِيدِ.

⑪ هَذه .... دَارِ العِلْم.

⑫ جَارُنا .... مَاهِر.

⑬ زرتُ اليومَ .... الإسلاميَّةَ.

⑭ هذه .... المُجَاهِدِيْنَ فى سَبيل الله.

⑮ تَعَلَّمْتُ القِراءَةَ و.............. فى الصَّف الأول.

الدرسُ الثَّانِي

❷ مصدر هَيْئَة

اگرکسی مصدر سے فعل کی مخصوص ہیئت یا شکل میں واقع ہونے کا معنی لینا مقصود ہوتو اس کے صیغے میں ضروری تبدیلی کرتے ہوئے اسے فِعْلَةٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے، اسے مَصْدَرُ الهَيْئَة (مصدر ہیئت یا اسم ہیئت) کہا جاتا ہے۔ جیسے نَظْرٌ سے نِظْرَة (مخصوص نظر)، جُلُوس سے جِلْسَة (مخصوص نشست)، مَشْي سے مِشْيَة (مخصوص چال)، عَيْشٌ سے عِيْشَةٌ (مخصوص طرزِزندگی)، مَوْت سے مِيْتَة (موت کی مخصوص شکل)۔

تمرين ٤

درج ذیل جملوں کا اردو ترجمہ لکھئے اور ان میں سے مصدر هيئة کا جو صیغہ استعمال ہوا ہے اس کی تشریح کیجیے۔

مثال: لماذا تَنظُر إِلَيْنَا نِظْرَةَ الغَضْبَانِ؟

ترجمہ: آپ مجھے غصے بھری نگاہ سے کیوں دیکھ رہے ہیں؟

نِظْرَة، نَظْرٌ کا مصدر ہیئت ہے۔

① اِجْلِس جِلْسَةَ طَالِبِ عِلْم. ② ولا تَجْلِس جِلْسَةَ المُتَكَبِّرين.

③ لا تَمْشِ مِشْيَةَ المُخْتَالِ. ④ زَمِيْلُكَ يَعِيْشُ عِيْشَةَ الفَاسِقِيْنَ.

⑤ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ فَهُوَ فِي عِيْشَةٍ رَاضِيَةٍ.

⑥ مَا أَحْسَنَ مِيْتَةَ الشَّهِيْدِ فِي سبيل الله!

تمرین ٥

① مصدر ھیئة کیا ہوتا ہے؟

② اسے کیسے اور کس مصدر سے بنایا جاتا ہے؟ اس کی تین مثالیں دیجیے۔

تمرین ٦

كَوِّنْ مَصَادِر الهَيْئَةِ من المَصَادِرِ الأَصْلِيَّةِ الآتيةِ، ثم استَعْمِل كلاًّ منها في جُملة من عِنْدِك:

جُلُوس، شُرْب، ضَرْب، نَظَر، مَشْي، قِرَاءَة

③ مصدر میمی

مصدر میمی وہ مصدر ہوتا ہے جو اصلی مصدر کی طرح صرف معنی پر دلالت کرتا ہے اور اس کے شروع میں ایک زائد میم لگی ہوتی ہے، جیسے مَقْدَم (آنا)، مَرْجِع (لوٹنا) مَمَات (مرنا)، مَحْیَا (زندگی)۔

بنانے کا طریقہ

① مصدر میمی ثلاثی مجرد سے دو حالتوں میں مَفْعِل کے وزن پر آتا ہے۔

❶ جب اسے مثال سے بنایا جائے۔ جیسے مَوْعِد (وعدہ)

❷ جب اسے اجوف یائی سے بنایا جائے۔ جیسے مَبِیْت (رات بسر کرنا)، مَقِیْل (قیلولہ کرنا)۔

② مَفْعَل کے وزن پر۔ اس کے علاوہ ثلاثی مجرد کی تمام حالتوں میں مَفْعَل کے وزن پر آتا ہے، جیسے مَصْرَع (مارنا، گرانا)، مَسْعَی (کوشش کرنا)، مَمَات (مرنا) مَشْرَب، مَأْکَل، مَطْلَب.

③ مَفْعِل اور مَفْعَل کے وزن پر آنے والے بعض مصادر میمی کے بعد ایک زائد تاء بھی لگتی ہے، جیسے مَعْرِفَة، مَوْعِظَة، مَعْصِیَة، مَقْدِرَة (مَفْعِلَة کے وزن پر) مَرْحَمَة، مَفْسَدَة، مَقْرَبَة، مَحَبَّة (مَفْعَلَة کے وزن پر)۔

④ ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی افعال سے مصدر میمی ان کے مفعول کے

وزن پر آتا ہے۔ جیسے مُدْخَل (داخل ہونا) مُخْرَج (خارج ہونا)، مُسْتَقَرّ (ٹھہرنا)۔

④ مصنوعی مصدر

مصنوعی مصدر وہ مصدر ہوتا ہے جو کسی اسم کے آخر میں **یاء مشدّد اور تاء (يّ + ة)** لگا کر بنایا جاتا ہے، جیسے: إِنْسَان سے إِنْسَانِيَّة، مَسْئُوْل سے مَسْئُوْلِيَّة (ذمہ داری) نَفْسٌ سے نَفْسِيَّة (نفسیات)، جُمْهُوْرٌ سے جُمْهُوْرِيَّة، أَقَلُّ سے أَقَلِّيَّة، أَكْثَر سے أَكْثَرِيَّة، جَاهِل سے جَاهِلِيَّة، حُرٌّ سے حُرِّيَّة، عَلْمٌ (دنیا) سے عَلْمَانِيَّةٌ (لادینیت)، اِشْتِرَاک سے اِشْتِرَاكِيَّة۔

تمرین ۷

درج ذیل جملوں کا اردو ترجمہ لکھئے اور ان میں سے مصدر میمی کے جو صیغے استعمال ہوئے ہیں ان کی تشریح کیجئے۔

مثالیں

① مَنزِلنا علَى مَقْرَبة من المسجد. ہمارا گھر مسجد سے قریب ہے۔

مَقْرَبة، قُرْب کا مصدر میمی ہے، اس کے آخر میں زائد تا لگتی ہے۔

② لقد نَجَحَ مَسْعَايَ، والحمدلله. میری کوشش کامیاب ہوئی ہے جس پر اللہ کا شکر ہے۔

مَسْعَى، سَعْيٌ کا مصدر میمی ہے۔

① قل ربِّ أدخِلني مُدخَل صِدق. ② وأخرِجني مُخرَجَ صِدقٍ.

③ ألقى الخَطِيبُ اليومَ مَوعِظَةً بَلِيغَةً.

④ لقَد كَانَ فِي مَصرَعِ فِرعَونَ مَوعِظَةٌ.

تمرین ۸

① مصدر میمی کیا ہوتا ہے؟

② مصدر میمی کو بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

③ یہ ثلاثی مجرد سے کتنے اوزان پر آتا ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

④ مصنوعی مصدر کو بنانے کا قاعدہ بتائیے، اور اس کی تین مثالیں دیجئے۔

تمرین ۹

مَيِّز بين أنواع المَصدَر التى تَحتَها خطٌّ فى الجُمل الآتية:

① الإسلام يَحُثُّ على العَمَلِ والاِجتِهَادِ.

② ويَحُثُّ على الأَمرِ بالمعروف والنَّهيِ عن المُنكر.

③ أحِبُّ وَضعَ كلِّ شَيءٍ فى مَحَلِّهِ.

④ مالَكَ تَمشِي هَذِهِ المِشيَةَ؟ أ أنت مريض؟

⑤ قل إن صلاتي ونُسُكِي ومَحيَايَ ومَمَاتِي لله رب العالمين.

⑥ نؤمن بدين الإسلام ولا نحتاج إلى اِشتِراكِيَّة أو عَلمانِيَّة.

⑦ لَغَدوَةٌ فى سبيل الله أو رَوحَةٌ خير من الدنيا وما فيها.

⑧ ضَرَبتُ الباب ضَربَتَينِ، ولَم يَرُدَّ علَيَّ أحَدٌ.

⑨ إلى اللهِ مَرجِعُكُم جَمِيعاً.

الدرسُ الرَّابِع

اِشْتِقاق اور مُشْتَقّات

① اَفعال مُشْتَقَّہ۔ آپ گذشتہ اسباق میں مختلف افعال کی مفصل بحثیں پڑھ چکے ہیں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ عربی زبان میں عام طور پر ایک کلمہ دوسرے کلمہ سے بنایا جاتا ہے، مثلاً مصدر کِتَابَۃ سے فَعَلَ کے وزن پر فعل ماضی کا صیغہ کَتَبَ بنایا گیا۔ پھر اس سے یَفْعُلُ کے وزن پر فعل مضارع کا صیغہ یَکْتُبُ بنایا گیا۔ اسی طرح خاص قاعدے کے مطابق اس سے اُفْعُل کے وزن پر فعل امر حاضر کا صیغہ اُکْتُبْ بنایا گیا ہے۔ ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے یا اخذ کرنے کو عربی میں اِشْتِقَاق کہا جاتا ہے۔ اور اصل کلمہ (جس سے دوسرا کلمہ بنایا جاتا ہے) کو مُشْتَق مِنْہ اور اس سے بننے والے نئے کلمہ کو مُشْتَق کہا جاتا ہے، اس کی جمع مُشْتَقّات ہے۔ اس لئے اوپر کی مثالوں میں کِتَابَۃ اصل اور مُشْتَق مِنْہ ہے، جبکہ کَتَبَ، یَکْتُبُ، اور اُکْتُبْ میں سے ہر ایک مشتق فعل ہے۔ فعل کی یہ تینوں اصلی اور بڑی قسمیں (ماضی، مضارع اور امر) مصدر ہی سے مشتق ہوتی ہیں۔ اس لئے انہیں افعالِ مُشتقہ کہا جاتا ہے۔

② اَسماء مُشْتَقَّہ۔ افعال کی طرح کئی اسماء بھی مصدر سے مشتق ہوتے ہیں۔ مصدر سے مشتق ہونے والے اسموں کی تعداد سات ہے، اور وہ یہ ہیں:

① اسم فاعل جیسے نَاصِر ② اسم مبالغہ جیسے نَصَّار

③ اسم مفعول جیسے مَنْصُوْر ④ صفت مشبہ جیسے نَصِیْر

⑤ اسم ظرف (اسم زمان اور اسم مکان) جیسے مَنْصَر

⑥ اسم آلہ جیسے مِنْصَر ⑦ اسم تفضیل جیسے أَنْصَرُ

انہیں اسماء مُشتقہ کہا جاتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کا الگ الگ بیان آئندہ اسباق میں آ رہا ہے۔

اِشْتِقَاق کا طریقہ

ہر مُشتق اپنے اصل سے ماخوذ ہوتا ہے۔ اسے اخذ کرنے یا بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ اصل لفظ سے نیا اور اضافی معنی لینے کے لئے کبھی تو صرف اس کی شکل میں حرکات کی تبدیلی کی جاتی ہے، اور کبھی اس کی حرکتوں میں تبدیلی کے ساتھ اس میں ایک یا دو اضافی حروف بڑھائے جاتے ہیں۔ یہ یاد رکھئے کہ:

① ان مُشتقات میں سے ہر مُشتق (فعل یا اسم) کا اپنا خاص وزن یا شکل ہوتی ہے، اور اسے مقررہ قاعدے کے مطابق اسی وزن یا شکل پر بنایا جاتا ہے۔

② ہر مُشتق (فعل یا اسم) میں اس کے اصل یعنی مصدر کا معنی موجود رہتا ہے، اور وہ اس کے ساتھ ساتھ وہ نیا مفہوم بھی دیتا ہے جس کے لئے اسے بنایا گیا ہے۔

③ ہر مُشتق (فعل یا اسم) اور اس کے مُشْتق مِنْہ کے اصلی حروف ایک ہی ہوتے ہیں۔ اس لئے تمام مشتقات اپنے اصل کی طرح ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید یا رباعی مجرد یا رباعی مزید نیز صحیح، مضاعف، مہموز یا معتل وغیرہ ہوتے

ہیں۔ مثلاً نَصَرَ اور اس سے ماخوذ تمام مشتقات کے اصلی حروف صرف تین (ن - ص - ر) ہیں۔ اور نَصَرَ کی طرح یہ سب ثلاثی مجرد ہیں۔ کیونکہ اس مادے کے فعل ماضی کے پہلے صیغے نَصَرَ میں تین اصلی حرفوں کے سوا کوئی زائد نہیں پایا جاتا۔

اسم جامد

اسم مُشتق کے مقابلے میں اسم جَامِد ہوتا ہے۔ اسم جامد ہر وہ اسم ہوتا ہے جو کسی دوسرے کلمہ سے ماخوذ نہ ہو۔ جیسے قَلَم ، رَجُل، بَیْت، العَدْل، النَّجَاح

پھر اسم جامد کی دو قسمیں ہوتی ہیں: اسم ذات، اسم معنی

① اسم ذات جو کسی مجسم چیز پر دلالت کرے، جیسے رَجُل، بَیْت، قَلَم، حُجْرة.

② اسم معنی وہ اسم ہوتا ہے جو کسی ایسی چیز پر دلالت کرے جس کا وجود محض ذہنی یا عقلی ہو، جیسے اَلْعِلْم، النَّجَاح، اَلنَّصْر، اَلظُّلْم.

ہر فعل کا مصدر اسم معنی ہوتا ہے۔ اور یہی مصدر تمام مشتقات کی اصل ہے۔ کیونکہ تمام مشتق افعال اور اسماء اسی سے ماخوذ ہوتے ہیں۔

تمرین ۱۰

① اشتقاق کا کیا مطلب ہے؟

② مشتق اور مشتق مِنہ کیا ہوتے ہیں؟ مشتق کی جمع کیا ہے؟

③ مشتق افعال کتنے اور کونسے ہیں؟

④ اسماء مشتقہ کتنے اور کون سے ہوتے ہیں؟

⑤ مشتق بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

⑥ اسم جامد کونسا اسم ہوتا ہے، اس کی کتنی اور کون سی قسمیں ہوتی ہیں؟

⑦ اسم ذات کیا ہوتا ہے؟ اور اسم معنی کیا ہوتا ہے؟

⑧ ہر ایک کی چار چار مثالیں دیجئے۔

اَلدَّرْسُ الخَامِسُ

❶ اسم فاعل

اسم فاعل وہ مشتق اسم ہوتا ہے جو ایسے شخص یا چیز پر دلالت کرتا ہے جس سے کوئی کام ہوا ہو۔

بنانے کا قاعدہ

① فعل ثلاثی مجرد کے مصدر سے اسم فاعل فَاعِل کے وزن پر بنایا جاتا ہے، جیسے نَصْر سے نَاصِر، کِتَابَة سے کَاتِب، عِلْم سے عَالِم، عِبَادَة سے عَابِد، اور ظُلْم سے ظَالِم.

جبکہ ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید سے اسم فاعل اس کے فعل مضارع معروف کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔ اس کے لئے مضارع کے شروع میں موجود حرف مضارع کی جگہ مضموم میم (مُ) لگائی جاتی ہے، اور اگر اس کے آخر سے پہلا حرف مکسور نہ ہو، تو اسے کسرہ (زیر) دیا جاتا ہے، مثلاً:

① ثلاثی مزید جیسے يُكْرِم سے مُكْرِمٌ ، يُضَارِب سے مُضَارِبٌ، يَتَضَارَب سے مُتَضَارِبٌ، يَسْتَخْرِج سے مُسْتَخْرِجٌ.

② رباعی مجرد کے يُدَحْرِجُ سے مُدَحْرِج، يُبَعْثِرُ سے مُبَعْثِرٌ، يُتَرْجِم سے مترجِم.

③ رباعی مزید کے يَتَدَحْرَجُ سے مُتَدَحْرِجٌ، يَحْرَنْجِمُ سے مُحْرَنْجِم۔

اسم فاعل کے چھ صیغے ہوتے ہیں، پہلے تین مذکر اور پھر تین مؤنث کے لئے، مثلاً نَاصِر، نَاصِرَان، نَاصِرُوْنَ، نَاصِرَة، نَاصِرَتَانِ، نَاصِرَات

اسی طرح ثلاثی مزید فیہ کے فعل أَسْلَمَ يُسْلِمُ إِسْلَامًا (باب اِفعال) سے اسم فاعل کے صیغے یوں ہوں گے۔ مُسْلِم، مُسْلِمَانِ، مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَة، مُسْلِمَتَان، مُسْلِمَات۔

تمرین ۱۱

① اسم فاعل کیا ہے؟

② فعل ثلاثی مجرد سے اسم فاعل کس وزن پر آتا ہے؟

③ اور باقی افعال سے کیسے بنایا جاتا ہے؟

④ ظَالِم اور مُتَرْجِم کی گردان معنی سمیت لکھئے۔

وزن	مثالیں
① فَعّال	رَزّاق کثرت سے رزق دینے والا، خَوّان حد درجہ خائن، قَوّال کثرت سے بولنے والا، باتونی، وَھّاب کثرت سے عطا کرنے والا، غَدّار کثرت سے عہد توڑنے والا، دھوکا دینے والا، فَعّال کثرت سے کام کرنے والا، خَلّاق کثرت سے پیدا کرنے والا، کَذّاب بہت جھوٹا، بَنّاء کثرت سے تعمیر کرنے والا، راج، جَبّار زبردست، حَلّاف بہت زیادہ قسمیں کھانے والا، صَبّار نہایت صبر کرنے والا، بَسّام بہت زیادہ ہنس مکھ، دَھّان بہت رنگ کرنیوالا، پینٹر، جَوّال موبائل ٹیلیفون، خَزّان ٹینکی، حَمّال قلی، بَقّال کریانہ فروش، حَدّاد لوہار، فَلّاح کاشت کار، نَجّار بڑھئی۔

جَوّال

خَزّان ماء

حَمّال

بَقّال

وزن مثالیں

① فَعَّال رَزَّاق کثرت سے رزق دینے والا، خَوَّان حد درجہ خائن، قَوَّال کثرت سے بولنے والا، باتونی، وَھَّاب کثرت سے عطا کرنے والا، غَدَّار کثرت سے عہد توڑنے والا، دھوکا دینے والا، فَعَّال کثرت سے کام کرنے والا، خَلَّاق کثرت سے پیدا کرنے والا، کَذَّاب بہت جھوٹا، بَنَّاء کثرت سے تعمیر کرنے والا، راج، جَبَّار زبردست، حَلَّاف بہت زیادہ قسمیں کھانے والا، صَبَّار نہایت صبر کرنے والا، بَسَّام بہت زیادہ ہنس مکھ، دَھَّان بہت رنگ کرنیوالا، پینٹر، جَوَّال موبائل ٹیلیفون، خَزَّان ٹینکی، حَمَّال قلی، بَقَّال کریانہ فروش، حَدَّاد لوہار، فَلَّاح کاشت کار، نَجَّار بڑھئی۔

جَوَّال

خَزَّان مَاء

حَمَّال

بَقَّال

بَنّاء فَلّاح حَدّاد

② فَعَّالَة عَلَّامَة کئی علوم کا ماہر، فَہَّامَة حد درجہ دانا۔

③ مِفْعَال مِحْذَار سخت محتاط، مِفْرَاح حد درجہ خوش، مِعْطَاء بہت سخی، مِضْيَاع بہت ضائع کرنے والا، مِعْوَان بہت معاون، مِفْضَال نہایت محسن، حد درجہ فاضل۔

④ فَعُوْل صَبُوْر نہایت صبر کرنے والا، بَشُوْش بہت ہنس مکھ، شَكُوْر بہت شکر گذار، أَكُوْل بسیار خور، پیٹو، حَسُوْد سخت حاسد، وَصُوْل ملنسار، عَبُوْس نہایت ترش رو، حَقُوْد نہایت کینہ پرور۔

⑤ فَعِيْل عَلِيْم زبردست علم والا، بَشِيْر بہت خوش خبری دینے والا، سَمِيْع خوب سننے والا، حَكِيْم نہایت دانا، نَذِيْر بہت ڈرانے والا، شَحِيْح بہت کنجوس، خَبِيْر بہت خبردار، نَصِيْر سخت حامی، قَدِيْر زبردست قدرت والا۔

⑥ فِعِّيْل صِدِّيْق نہایت راستباز، سراپا صداقت، سِكِّيْر نشے میں چور، بیحد مخمور۔

⑦ فَعِلٌ حَذِر نہایت چوکنا، سخت محتاط، شَرِهٌ حریص، بہت لالچی۔

⑧ فَعُّوْل قَیُّوْم ہر چیز کا محافظ، سَبُّوْح نہایت پاک۔

⑨ فُعُّوْل سُبُّوْح نہایت پاک۔ قُدُّوْس ہر عیب سے پاک۔

⑩ فَاعِلَة رَاوِيَة کثرت سے روایت کرنیوالا، نہایت کثیر الروایت، دَاعِيَة مبلغ۔

⑪ مِفْعِيْل مِسْكِيْن سخت غریب، قلاش، مِعْطِيْر ہر لمحہ معطر۔

⑫ فُعَّال طُوَّال طویل القامت، لمبو کُبَّار بہت بڑا۔

⑬ فُعَلَة لُمَزَةٌ چغلخور، هُمَزَة سخت عیب جو، حُطَمَة تیز وتند آگ، ضُحَكَة بہت زیادہ ہنسنے والا

مبالغہ کے صیغوں (عَلَّامَة اور رَاوِيَة) کے آخر میں لگی ہوئی تاء، تانیث کے لئے نہیں ہوتی، بلکہ صیغے میں کثرت اور شدت کا مفہوم دیتی ہے۔

تمرین ۱۲

① مبالغہ کا صیغہ کیا ہوتا ہے؟

② دس ایسے کلمات بتایئے جو مبالغے کا معنی دیتے ہوں۔

تمرین ۱۳

ان صیغوں کے معنی اور وزن لکھئے اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

مِعْوَان، رَزَّاق، نَصِيْر، غَفَّار، طُوَّال، حَذِر، مِسْكِيْن، عَلَّامَة، صِدِّيْق، حَسُوْد.

تمرين ١٤

املإ الفراغ فى الجمل الآتية بوضع كَلِمَة مُناسِبة من الكلمات الآتية:

حَدَّاد، الشَّيخ، فَاضل، بَنَّاء، نَجَّار، طُوَّال، رَزَّاق، غَفَّار، اَلْوَهَّاب، صَدِيق، حَذِر

① عَمِّى شَيخ .... ② أبوك .... ماهر.

③ أخي الأكبر يَعْمل ...... ④ جارُنا خَالد .... مَشْهور.

⑤ شَقِيقي خالد............ مُخْلص. ⑥ ابن عَمِّى منصور رجل............

⑦ من هذا الرجل ....؟ ⑧ هو جَارُنا .... محمود.

⑨ الله .... الخَلْقِ، و............ الذُّنُوبِ، وهُوَ ....

الدرسُ السَّابِع

❸ صفت مشبہ

الطُلَّابُ جَالِسُوْنَ والمدرّس وَاقِفٌ. طلبہ بیٹھے ہیں اور معلم کھڑا ہے۔

الوَالِد نَائِم عَلَى السَّرِيْر. والد چار پائی پر سو رہے ہیں۔

المُصَلُّوْنَ سَاجِدُوْنَ الآنَ. نمازی اب سجدہ کر رہے ہیں۔

المُدِيْر مسَافِر اليومَ إلى الكُوَيْتِ. مدیر صاحب آج کویت روانہ ہونگے۔

الموَظَّفُوْنَ مُشْتَغِلُوْنَ فِي أَعْمَالِهِم. ملازمین اپنے کاموں میں مصروف ہیں۔

ان جملوں میں ان کلمات پر غور کیجئے جن کے نیچے خط دیا گیا ہے (جَالِسون، وَاقِف، نَائِم، سَاجِدُون، مُسَافِر، مُشْتَغِلون) یہ سب اسم فاعل کے صیغے ہیں۔ ان میں سے پہلے چار ثلاثی مجرد کے ہیں اس لئے وہ "فَاعِل" کے وزن پر آئے ہیں۔ جبکہ آخری دونوں ثلاثی مزید فیہ سے ہیں۔

مُسَافِر، سَافَرَ، يُسَافِرُ، مُسَافَرَةً باب مفاعلہ سے بنایا گیا ہے۔ مُشْتَغِلُوْنَ، مُشْتَغِل کی جمع مذکر سالم ہے۔ یہ اِشْتَغَلَ، يَشْتَغِلُ، اِشْتِغَالاً باب اِفْتِعَال سے بنتا ہے۔

اسم فاعل کے ان صیغوں کے معنوں پر غور کیجئے تو آپ پائیں گے کہ یہ صیغے جن صفات (بیٹھنا، کھڑے ہونا، سونا، سجدہ کرنا، سفر کرنا، مصروف ہونا) کا معنی ادا کر رہے ہیں، وہ سب وقتی اور عارضی ہیں۔ مثلاً سبق کے بعد طلبہ اٹھ جائیں

گے تو اس وقت انہیں جَالِسُون نہیں کہہ سکتے اور تشریح مکمل کرنے کے بعد معلم بیٹھ جائے گا تو وہ وَاقِف نہیں رہے گا۔ یہی کیفیت دوسرے صیغوں کی ہے۔ اس بحث سے معلوم ہوا کہ۔

اولاً: اسم فاعل کو بنانے کے لئے دو صیغے مقرر ہیں ① ثلاثی مجرد سے "فَاعِل" کا وزن۔ ② باقی فعلوں سے مضارع کا وزن، معمولی تبدیلی کے ساتھ۔

ثانیاً: اسم فاعل کے یہ دونوں صیغے جن صفات پر دلالت کرتے ہیں، ان کا اپنے موصوف (شخص یا چیز) سے تعلق عموماً عارضی اور وقتی ہوتا ہے۔

اب صفت مشبہ کے استعمال کی چند مثالیں دیکھئے۔

بَيْتُ الْمُدَرِّسِ جَمِيْلٌ جِدًّا.	معلم کا گھر نہایت خوبصورت ہے۔
عُمْدَةُ الْقَرْيَةِ رَجُلٌ شَرِيْفٌ.	گاؤں کا نمبردار معزز آدمی ہے۔
صُعُوْدُ هٰذَا الْجَبَلِ صَعْبٌ.	اس پہاڑ پر چڑھائی مشکل ہے۔
اَللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ سَهْلَةٌ.	عربی زبان آسان ہے۔
غِلَافُ الْكِتَابِ أَخْضَرُ.	کتاب کا ٹائیٹل سبز ہے۔

اَلْحَارِسُ شُجَاعٌ وَاللِّصُّ جَبَانٌ. پہریدار بہادر ہے اور ڈاکو بزدل ہے۔

اوپر کی مثالوں میں خط کشیدہ کلمات دیکھئے۔ آپ انہیں پہلے ثلاثی مجرد کے افعال اور مصادر کی بحث میں پڑھ آئے ہیں۔ یہ بھی اسم فاعل کی طرح أَسْمَاء مُشْتَقَّة ہیں۔ کیونکہ اپنے افعال سے بنے ہیں۔ جَمِيل جَمُلَ سے، شَرِيف، شَرُفَ سے، صَعْبٌ، صَعُبَ سے، سَهْلَة، سَهُلَ سے، أَخْضَرُ، خَضِرَ سے، شُجَاعٌ، شَجُعَ سے، اور جَبَان، جَبُنَ سے۔ پھر یہ

ایسے اشخاص یا اشیاء پر بھی دلالت کر رہے ہیں، جن میں یہ صفات پائی جاتی ہیں۔ نیز ان کلمات کے بھی اسم فاعل کی طرح مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر ومؤنث کے صیغے بنتے ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ ان تین باتوں:

① اسم مشتق ہونے

② ایسے شخص یا چیز پر دلالت کرنے میں جن میں کوئی صفت پائی جائے۔

③ مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر ومؤنث کے صیغے بننے میں یہ تمام صیغے اسم فاعل ہی کی طرح ہیں۔ اس لئے انہیں **اَلصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ بِاسْمِ الْفَاعِلِ** (اسم فاعل سے مشابہ صفت) کے صیغے کہا جاتا ہے۔

اب ان کلمات کے وزن پر غور کیجئے تو آپ دیکھتے ہیں کہ ان میں سے ہر صیغے کا وزن اسم فاعل کے وزن سے مختلف ہے، اور یہ کسی ایک مقررہ وزن پر نہیں بنائے گئے ہیں۔ بلکہ کئی مختلف اوزان پر آئے ہیں۔ پہلے دو **فَعِيْل** کے وزن پر اور دوسرے دو **فَعْل** کے وزن پر آئے ہیں، جبکہ **أَخْضَرُ** کا وزن **أَفْعَلُ**، **شُجَاع** کا وزن **فُعَال**، اور **جَبَان** کا وزن **فَعَال** ہے۔

اسی طرح ان کلمات میں مذکورہ صفات (خوبصورتی، عزت، مشکل ہونا، آسانی، سبز ہونا، بہادری اور بزدلی) کے معنوں پر غور کیجئے تو آپ پائیں گے کہ ان میں سے ہر صفت کا اپنے موصوف کے ساتھ تعلق عارضی یا وقتی نہیں ہوتا، بلکہ وہ اس کے ساتھ مستقل طور پر وابستہ ہوتی ہے۔ مثلاً پہلے جملے میں گھر کی خوبصورتی ایک پائیدار اور دائمی بات ہے۔ ایسا نہیں کہ وہ کسی وقت خوبصورت بن جاتا ہے

اور دوسرے وقت خوبصورت نہیں رہتا۔ اسی طرح باقی صفات کو بھی سمجھ لیجئے۔

یوں ان دو باتوں میں صفت مشبہہ ، اسم فاعل سے مختلف ہوتی ہے۔

① صفت مشبہہ کا وزن اسم فاعل کے وزن سے مختلف ہوتا ہے۔

② اس میں مذکورہ صفت اپنے موصوف میں مستقل طور پر پائی جاتی ہے۔

تو صفت مشبہہ وہ مشتق اسم ہوتا ہے جو کسی ایسے شخص یا چیز پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفت مستقل طور پر پائی جاتی ہے۔ فعل ثلاثی مجرد سے ماخوذ ہر وہ اسم جو اسم فاعل کا معنی دے، لیکن وہ اسم فاعل کے وزن (فاعل) کے وزن پر نہ ہو، اسے صفت مشبہہ کہا جاتا ہے۔

صفت مشبہہ کے چھ صیغے ہوتے ہیں۔ تین مذکر کے اور تین مؤنث کے۔ مثلاً جَمِيْل، جَمِيْلَانِ، جَمِيْلُوْنَ، جَمِيْلَةٌ، جَمِيْلَتَانِ، جَمِيْلَاتٌ

تمرین ۱۵

① صفت مشبہہ کیا ہے؟

② صفت مشبہہ کن باتوں میں اسم فاعل سے مشابہ ہوتی ہے؟

③ اور کن باتوں میں اس سے مختلف ہوتی ہے؟

④ ان افعال سے صفت مشبہہ کے صیغے بنائیے۔

جَمُلَ، شَرُفَ، صَعُبَ، سَهُلَ، خَضِرَ، شَجُعَ.

صفت مشبہ کے اوزان

صفت مشبہ کے صیغوں کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ یا وزن مقرر نہیں ہے، بلکہ اس کے صیغے کئی اوزان پر آتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ اہل زبان کسی فعل سے ماخوذ صفت مشبہ کے صیغے کو جس وزن پر استعمال کرتے ہوں ہم بھی اسے اسی وزن اور شکل میں استعمال کریں۔

صفت مشبہ کے صیغے عام طور پر صرف فعل لازم سے ماخوذ ہوتے ہیں، اور زیادہ تر ثلاثی مجرد کے دو ابواب **فَعِلَ يَفْعَلُ** اور **فَعُلَ يَفْعُلُ** سے مشتق ہوتے ہیں، جبکہ دوسرے ابواب سے آنے والے صیغوں کی تعداد بہت کم ہے۔

صفت مشبہ کے صیغوں کے مشہور اوزان درج ذیل ہیں:

① فَعِلٌ

مذکر	معنی	مؤنث	مذکر	معنی	مؤنث
فَرِح	خوش	فَرِحَة	أَسِف	رنجیدہ	أَسِفَة
خَشِن	کھردرا	خَشِنَة	مَرِح	خوش مزاج	مَرِحَة
حَذِر	چوکنا	حَذِرَة	حَزِن	غمزدہ	حَزِنَة
طَرِب	خوش باش	طَرِبَة	حَذِر	چوکنا	حَذِرَة

② فَعْلَان

مذکر	معنی	مؤنث	مذکر	معنی	مؤنث
ظَمْآن	پیاسا	ظَمْأَی وظَمْآنَة	مَلْآن	لبریز	مَلْأَی
شَبْعَان	سیر	شَبْعَی	فَرْحَان	خوش باش	فَرْحَی
وَسْنَان	اونگھ میں غرق	وَسْنَی	جَوْعَان	بھوکا	جَوْعَی
عَطْشَان	پیاسا	عَطْشَی	سَكْرَان	نشے میں مست	سَكْرَی
رَيَّان	سیراب	رَيَّا			

③ فُعْلَان

مذکر	معنی	مؤنث	مذکر	معنی	مؤنث
عُرْيَان	ننگا	عُرْيَانَة			

④ أَفْعَلُ

أَبْيَضُ	سفید	بَيْضَاءُ	أَصَمُّ	بہرہ	صَمَّاء
أَزْرَقُ	نیلا	زَرْقَاءُ	أَخْضَرُ	سبز	خَضْرَاءُ
أَعْمَى	نابینا	عَمْيَاءُ	أَصْفَرُ	زرد	صَفْرَاءُ
أَسْوَدُ	سیاہ	سَوْدَاء	أَحْمَقُ	بے وقوف	حَمْقَاءُ
أَعْرَجُ	لنگڑا	عَرْجَاءُ			

⑤ فَعِيل

شَرِيف	معزز	شَرِيفَة	ثَمِين	قیمتی	ثَمِينَة
بَعِيد	بعید	بَعِيدَة	كَرِيم	نیک، سخی	كَرِيمَة

شَدِيد	سخت، مضبوط	شَدِيدَة	رَدِيء	بیکار	رَدِيئَة
جَلِيل	عظیم الشان	جَلِيلَة	كَثِير	زیادہ	كَثِيرَة
رَقِيق	پتلا	رَقِيقَة	رَئِيس	صدر، سردار	رَئِيسَة
مَرِيض	بیمار	مَرِيضَة	قَوِيّ	طاقتور	قَوِيَّة
أَمِين	دیانتدار	أَمِينَة	طَوِيل	لمبا	طَوِيلَة
غَنِيّ	مالدار	غَنِيَّة	قَرِيب	قریب	قَرِيبَة
نَبِيل	شریف	نَبِيلَة	رَخِيص	سستا	رَخِيصَة
حَقِير	معمولی	حَقِيرَة	عَظِيم	عظیم	عَظِيمَة
ضَعِيف	کمزور	ضَعِيفَة	ذَلِيل	ذلیل	ذَلِيلَة
عَفِيف	پاکدامن	عَفِيفَة	قَلِيل	تھوڑا	قَلِيلَة
بَخِيل	کنجوس	بَخِيلَة	نَشِيط	سرگرم، چست	نَشِيطَة
صَحِيح	درست	صَحِيحَة	فَقِير	غریب	فَقِيرَة
عَلِيّ	بلند، اونچا	عَلِيَّة	قَصِير	کوتاہ قد	قَصِيرَة

⑥ فَعْل

عَذْب	میٹھا	عَذْبَة	شَيْخ	بوڑھا	شَيْخَة
رَطْب	تازہ	رَطْبَة	صَعْب	مشکل	صَعْبَة
سَهْل	آسان	سَهْلَة	حَقّ	سچا، پختہ	حَقّ

⑦ فَعَل

حَسَن	اچھا	حَسَنَة	بَطَل	بہادر، ہیرو	بَطَلَة

⑧ فَعَال

جَبَان بزدل　جَبَانَة　جَوَاد فیاض　جَوَادَة

⑨ فُعَال

شُجَاع بہادر　شُجَاعَة　فُرَات میٹھا پانی

⑩ فِعْل

صِفْر خالی　صِفْرَة　مِلْح کھاری پانی　مِلْحَة

⑪ فُعْل

حُرّ آزاد　حُرَّة　صُلْب سخت　صُلْبَة

حُلْو میٹھا　حُلْوَة

⑫ فَيْعِل

سَيِّد سردار　سَيِّدَة　طَيِّب خوشگوار، عمدہ　طَيِّبَة

مَيِّت مردہ　مَيِّتَة　جَيِّد اچھا　جَيِّدَة

هَيِّن آسان　هَيِّنَة

⑬ فَاعِل

صَاحِب ساتھی　صَاحِبَة　فَاضِل فاضل　فَاضِلَة

طَاهِر پاک　طَاهِرَة　تَاجِر سوداگر　تَاجِرَة

تمرین ۱۶

① صفت مشبہ کے صیغوں کی پہچان کیسے ہوگی؟

② صفت مشبہ کے صیغے کن ابواب سے زیادہ آتے ہیں؟

تمرین ۱۷

اُذْکُر مَعَانِی الصِّفَاتِ التالیةِ ، وَوَزْن کلٍّ مِنْها:

شَیْخ، شَرِیْف، اَشْیَب، اَحْمَق، جَوَاد،
عَذْب، فَرِح، خَشِن، شَبْعَان

تمرین ۱۸

اُذکر مُؤنَّث ما یَلِی من الصِّفات المُشَبَّهَة باسم الفاعل، ثم استَعْمل کلًّا مِنها فی جُملة من عِندک:

فَرِح، مَرِح، حَزِن، ظَمْآن، شَبْعَان، جَوْعَان، عَطْشَان،
سَکْرَان، أَبْیَض، أَحْمَق، سَیِّد، جَیِّد، تَاجِر، نَشِیْط، صَحِیْح

الدرس التاسع

اَلْوَلَدُ الغَبِيُّ

كَانَ لأَحَدِ الآبَاءِ وَلَدٌ غَبِيّ وكَثِيرُ الكلام، قال لَه أبُوه :يابنيَّ، إذا تَكَلَّمْتَ فَاخْتَصِر. عَادَ الولدُ من السُّوقِ يوما، فسَأَلَهُ أبُوه:

أَيْنَ كُنْتَ؟

فَقَال الولَدُ : كُنْتُ فِي (سُوق).

فقال الأب : زِد الألِف واللّام.

فقال الوَلدُ : فِي (سُوقَال)

فقال له أبُوه : قَدِّمِ الأَلِفَ واللَّام.

فقال الولدُ : (أَلِف لام سُوق).

ضَحِكَ الأبُ وقال : يا غَبِيّ، قُل: اَلسُّوق.

تمرين ١٩

① هَلْ أَعْجَبَتْكَ هذه القصةُ؟ ⑥ماذا قال الولدُ الغَبِي في المرة الأولى؟

② لماذا أعجَبَتْكَ هذه القصةُ؟ ⑦ ماذا قال في المرة الثانية؟

③ بِمَ نَصح الأب ولده؟ ⑧ ماذا قال في المرَّة الثالثة؟

④ هَل اختَصَرَ الولد؟ ⑨ ماالكَلِمَة الصّحِيحة؟

⑤ هل أَطالَ الكلامَ؟

(من الكتاب الأساسي - الجزء الأول - معهد اللغة العربية بجامعة أم القرى بمكة المكرمة - بتصرف)

الدرسُ العَاشِرُ

❹ اسم مفعول

اسم مفعول وہ مشتق اسم ہوتا ہے جو ایسے شخص یا چیز پر دلالت کرتا ہے جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو۔

بنانے کا طریقہ

① ثلاثی مجرد کے مصدر سے اسم مفعول "مَفْعُول" کے وزن پر بنایا جاتا ہے، جیسے نَصر سے مَنْصُور، کِتابَة سے مَکْتُوب (لکھی ہوئی چیز، خط)، عِلْم سے مَعْلُوم، عِبادَة سے مَعْبُود، اور ظُلْم سے مَظْلُوم۔

② جبکہ ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید سے اسم مفعول اس کے مضارع معروف کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔ اس کے لئے مضارع کے شروع میں حرف مضارع کی جگہ مضموم میم (مُ) لگائی جاتی ہے، اور اگر اس کے آخر سے پہلا حرف مفتوح نہ ہو تو اسے فتحہ (زبر) دیا جاتا ہے، مثلاً:

❶ ثلاثی مزید کے یُکْرِم سے مُکْرَم، یُسَاعِد سے مُسَاعَد، یَتَنَاصَر سے مُتَنَاصَر، یَسْتَخْرِج سے مُسْتَخْرَج.

❷ رباعی مجرد کے یُدَحْرِج سے مُدَحْرَج، یُبَعْثِر سے مُبَعْثَر

❸ رباعی مزید کے یَتَدَحْرَج سے مُتَدَحْرَج، یَحْرَنْجِم سے مُحْرَنْجَم.

اسم مفعول کے چھ صیغے ہوتے ہیں، پہلے تین مذکر کے اور پھر تین مؤنث کیلئے ہوتے ہیں۔

گردان اسم مفعول (ثلاثی مجرد نَصَر سے)

مذکر کے لئے		مؤنث کے لئے	
مَنْصُوْر	مدد کیا ہوا (ایک مرد)	مَنْصُوْرَة	مدد کی ہوئی (ایک عورت)
مَنْصُوْرَان	مدد کئے ہوئے (دو مرد)	مَنْصُورتان	مدد کی ہوئی (دو عورتیں)
مَنْصُوْرُونَ	مدد کئے ہوئے (کئی مرد)	مَنْصُوْرَات	مدد کی ہوئی (کئی عورتیں)

گردان اسم مفعول

(ثلاثی مزید کے فعل هَذَّبَ يُهَذِّبُ تَهْذِيباً باب تفعیل سے)

مذکر کے لئے		مؤنث کے لئے	
مُهَذَّب	ایک مہذب مرد	مُهَذَّبَة	ایک مہذب عورت
مُهَذَّبَان	دو مہذب مرد	مُهَذَّبَتَان	دو مہذب عورتیں
مُهَذَّبُوْن	کئی مہذب مرد	مُهَذَّبَات	کئی مہذب عورتیں

تمرین ۲۰

① اسم مفعول کیا ہوتا ہے؟

② ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟ مثالوں سے واضح کیجئے۔

③ دوسرے افعال سے اسم مفعول کیسے بنایا جاتا ہے؟

تمرین ۲۱

هَاتِ اسْمَ الْمَفْعُوْل من الْمَصَادِرِ الآتِيَة، ثُمَّ اكْتُبْ تَصْرِيْفَ كُلٍّ مِنْها مُفَصَّلا:

اِكْتِسَاب، مُعَالَجَة، اِسْتِخْرَاج، تَعَلُّم، بَعْثَرَة

تمرين ٢٢

هَاتِ اسْمَيِ الفَاعِلِ والمَفْعُول من المَصَادِر الآتِيَة واسْتَعْمِلْ كُلّاً منها فى جُملة من عِنْدِك كَمَا فى المثال:

طَلَب، خَلْق، ذِكْر، إِكْرَام، بَعْثَرة، كِتَابَة، مَنْع

المثال:

المصدر	اسم الفاعل	اسم المفعول	الاستعمال
طَلَب	طَالِب	مَطْلُوب	أَنَا طَالِب. والعِلْمُ مَطْلُوب.

الدرسُ الحادِی عشَرَ

5 اسمِ زمان اور اسمِ مکان

خَرَجتُ من المنزِل مَطْلِعَ الشَّمْسِ.

میں طلوع آفتاب کے وقت گھر سے نکلا۔

یَبْدَأُ الفَلَّاحُ عَمَلَهٗ مَطْلِعَ الفَجرِ.

کسان طلوع فجر کے وقت کام شروع کرتا ہے۔

مَرْجِعُ الوَالِد یَوْمُ الخَمِیْسِ. والد صاحب کی واپسی کا دن جمعرات ہے۔

مَرْحَلُ الحُجَّاجِ غَداً. حاجیوں کی روانگی کا دن کل ہے۔

مَوْعِدُنَا السَّاعَةُ الثَّالِثَةُ یَوْمَ الجُمُعَةِ.

ہماری ملاقات کا وقت جمعہ کے روز تین بجے ہے۔

یَوْمُ عَرَفَةَ مَوْعِدٌ لِقَبُوْلِ التَّوْبَة. یوم عرفہ توبہ کی قبولیت کا وقت ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ مَوْسِمٌ لِلْعِبَادَةِ وَإِصْلَاحِ النَّفْسِ.

ماہ رمضان عبادت اور اصلاح نفس کا موسم ہے۔

اِسْتَیْقَظْتُ مُنْتَصَفَ اللَّیْلِ. میں نصف شب کے وقت جاگ اٹھا۔

اوپر کے جملوں میں خط کشیدہ کلمات مَطْلِع (طلوع کا وقت) مَرْجِع (لوٹنے کا وقت)، مَرْحَل (روانگی کا وقت)، مَوْعِد (ملاقات کا وقت)، مَوْسِم (موسم)، مُنْتَصَف (نصف کا وقت) کو دیکھئے دوسرے مشتق اسموں کی طرح یہ بھی مصدر سے مشتق ہوئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جس مصدر

سے ماخوذ ہے اس کے فعل کے واقع ہونے کے وقت یا زمانے پر دلالت کرتا ہے، اسے اسم زمان یا ظرف زمان کہا جاتا ہے۔

اسم زمان وہ مشتق اسم ہوتا ہے جو اپنے مصدر کے فعل کے واقع ہونے کے وقت یا زمانے پر دلالت کرے۔

اُنْظُرْ إِلى مَطْلِعِ الشَّمْسِ. طلوع آفتاب کی جگہ کو دیکھو۔

اِنْتَظِرْنِي عِنْدَ مَدْخَلِ السُّوْقِ. بازار میں داخلے کی جگہ پر میرا انتظار کرو۔

هٰذا مَدْخَلُ السَّيَّارَاتِ وَذَاكَ مَخْرَجُهَا. یہ گاڑیوں کے اندر آنے کی جگہ اور وہ ان کے نکلنے کی جگہ ہے۔
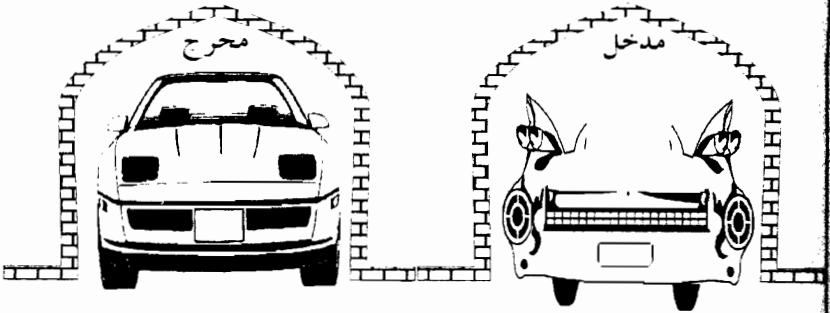
مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ وَاسِعٌ. لاریوں کا اڈہ وسیع ہے۔

مَوْلِدِي مُدِيْرِيَّةُ سِيالكوت. میری جائے پیدائش ضلع سیالکوٹ ہے

مَصْنَعُ الْوَرَقِ قَرِيْبٌ جِدًّا. کاغذ کا کارخانہ بہت قریب ہے۔

مُسْتَوْصَفُ الْقَرْيَةِ مُغْلَقٌ الْآنَ. گاؤں کی ڈسپنسری اب بند ہے۔

نَزَلَ النَّاسُ إِلَى الْمَلْجَأِ خَوْفًا مِنَ الْغَارَةِ الْجَوِّيَّةِ. لوگ ہوائی حملے کے ڈر سے مورچے میں اتر گئے۔

<u>مَنْــزِلُ</u> مَنْ هٰـذا؟ یہ کس کا گھر ہے؟

ان جملوں میں مذکورہ خط کشیدہ کلمات میں سے ہر کلمہ دوسرے مشتق اسموں کی طرح اپنے مصدر سے ماخوذ ہے۔ اور اپنے مصدر کے فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرتا ہے، اسے اسم مکان یا ظرف مکان کہا جاتا ہے۔

اسم مکان وہ مشتق اسم ہوتا ہے جو اپنے مصدر کے فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرتا ہے۔

بنانے کا طریقہ

اسم زمان اور اسم مکان دونوں کا وزن اور صیغہ ایک ہی ہوتا ہے، اس لئے انہیں بنانے کا طریقہ ایک ہی ہے۔ یہ ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید سب کے مصادر سے ماخوذ ہوتے ہیں۔

① اسم زمان اور اسم مکان ثلاثی مجرد سے درج ذیل دو حالتوں میں مَفْعَل کے وزن پر بنائے جاتے ہیں۔

① جب فعل مضارع مفتوح العین یا مضموم العین ہو۔ جیسے یَصْـنَـعُ سے مَصْـنَـع اور یَدْخُلُ سے مَدْخَلٌ(1)

② جب فعل ثلاثی مجرد ناقص ہو، جیسے یَرْمِي سے مَرْمَی

② اور دو حالتوں میں ثلاثی مجرد سے مَفْعِل کے وزن پر بنائے جاتے ہیں:

---

(1) اس قاعدے سے چند اسماء جیسے مَسْجِد، مَشْرِق، مَغْرِب، مَطْلِع، مَنْسِک، مَجْزِر اور مَنْبِت وغیرہ مستثنیٰ ہیں۔ ان کے مضارع مضموم العین ہونے کے باوجود اہل زبان انہیں مَفْعِل کے وزن پر استعمال کرتے ہیں۔ قاعدے کے مطابق انہیں مَفْعَل کے وزن پر بنانا بھی درست ہے۔

① جب فعل مضارع مکسور العین ہو، جیسے یَنْزِلُ سے مَنْزِل

② جب فعل مثال ہو، جیسے یَعِدُ سے مَوْعِد

③ ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید کے ابواب میں سے ہر ایک کے اسم مفعول کے وزن پر بنائے جاتے ہیں۔ یعنی اس کے مضارع معروف کے وزن پر اس کے شروع میں حرف مضارع کی جگہ مضموم میم (م) لگا کر آخری حرف سے پہلے حرف کو فتحہ دے دیں گے، جیسے:

اَتْحَفَ یُتْحِفُ (باب افعال) سے مُتْحَفٌ (میوزیم، عجائب گھر)

صَلّٰی یُصَلِّي (باب تفعیل) سے مُصَلّٰی (جائے نماز، عیدگاہ)

اِخْتَبَرَ یَخْتَبِرُ (باب افتعال) سے مُخْتَبَر (لیبارٹری، تجربہ گاہ)

اِسْتَشْفَی یَسْتَشْفِي (باب استفعال) سے مُسْتَشْفَی (ہسپتال)

اِسْتَوْدَعَ یَسْتَوْدِعُ (باب استفعال) سے مُسْتَوْدَع (سٹور)

اِسْتَوْصَفَ یَسْتَوْصِفُ (باب استفعال) سے مُسْتَوْصَف (ڈسپنسری)

اسم مکان کے آخر میں تا کا اضافہ

بعض اوقات کسی جگہ کسی چیز کی بکثرت موجودگی کا مفہوم لینے کے لئے مَفْعِل (اسم مکان) کے آخر میں تاء لگا دی جاتی ہے۔ جسے مَدْرَسَة (درسگاہ، سکول) مَكْتَبَة (لائبریری، مکتبہ) مَقْبَرَة (قبرستان) مَغْسِلَة (کپڑے صاف کرنے کی لانڈری) مَزْرَعَة (زرعی فارم) مَجْزَرَة (مذبح، قتل گاہ)، مَحْكَمَة (عدالت)

چند مشہور اسماء مکان
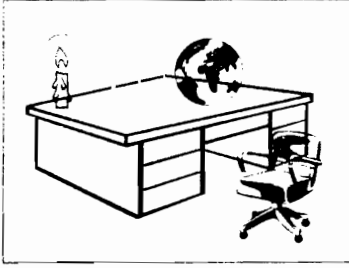
مَكْتَب
دفتر، آفس

مَكْتَب بَرِيد
ڈاکخانہ

مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ الْمَرْكَزِيّ
جی پی او

مَكْتَب
ڈیسک
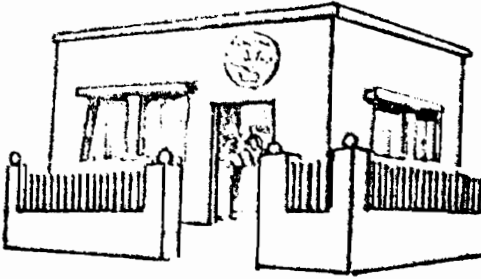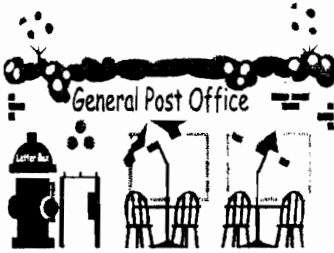
مَكْتَبَة
لائبریری
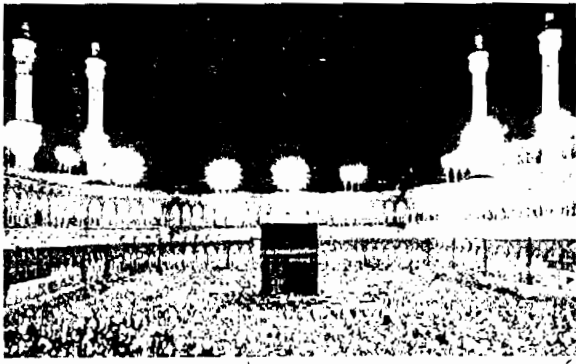
اَلْمَسْجِدُ الْحَرَام
خانۂ کعبہ کی مسجد
اَلْمَسْجِدُ النَّبَوِیّ
مَنْظَر
منظر
مَعْمَل
ورکشاپ، لیبارٹری
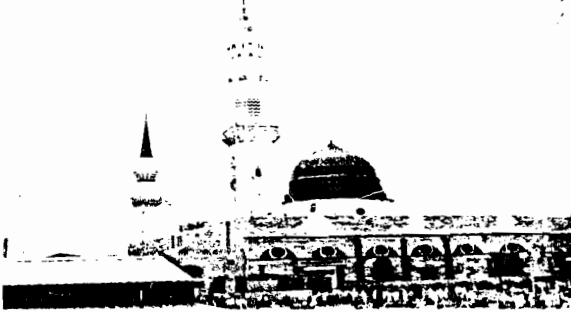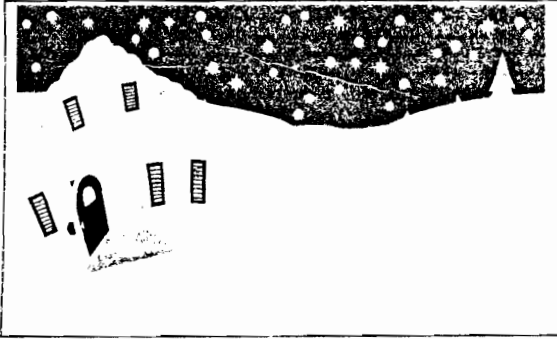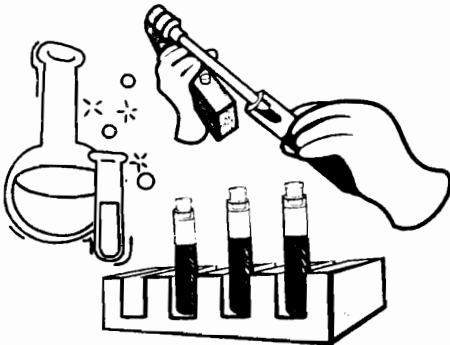
مَظْهَر
مظہر

مَرْصَد
رصدگاہ
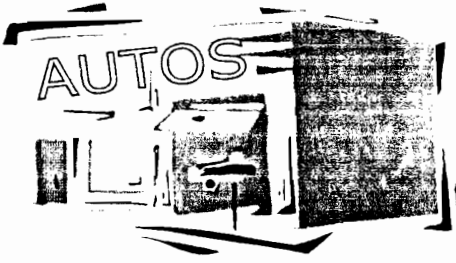
مَشْغَل
دکان، ورکشاپ
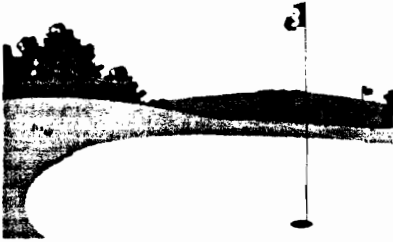
مَلْعَب
کھیل کا گراؤنڈ
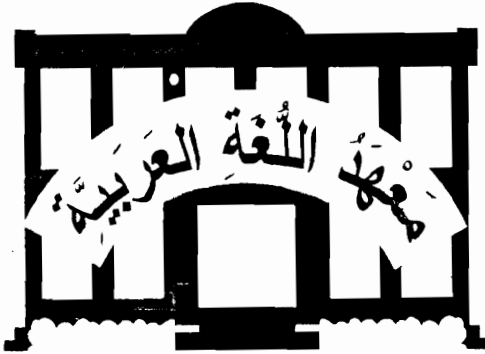
مَعْهَد
ادارہ، انسٹی ٹیوٹ

مَجْمَع
اکیڈمی، ادارہ

مُجْتَمَع
معاشرہ، سوسائٹی

مُنتَدیٰ
مجلس، انجمن، مذاکرہ

مَجلِس
بیٹھک، مجلس

مَعرِض
نمائش گاہ
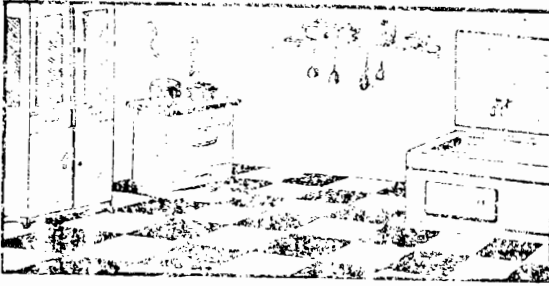
مَطبَخ
باورچی خانہ، مطبخ

مَشتَل
پودوں کی نرسری

مَنزِل
گھر
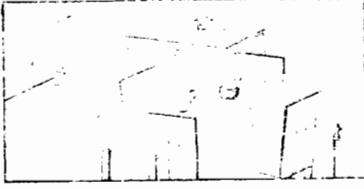
مَطْعَم
طعام گاہ، ریستوران
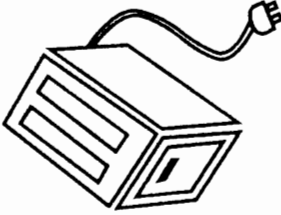
مَوْقِد
انگیٹھی، ہیٹر

مَنْبَع
سرچشمہ، منبع

مَصَبّ
(دریا کا) دہانہ

مَمَرّ
گذرگاہ، راستہ
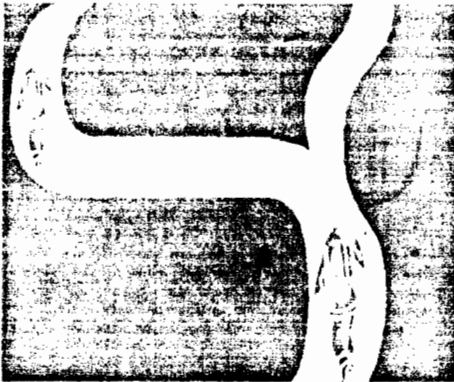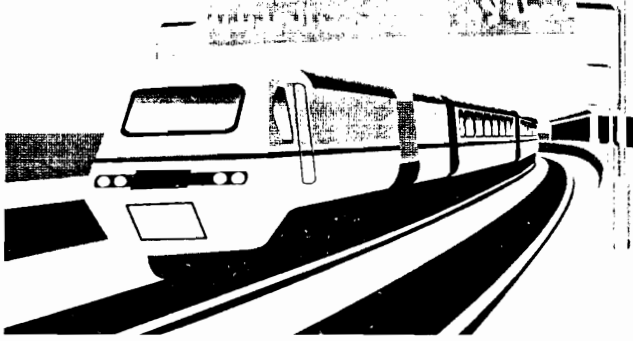
www.KitaboSunnat.com
مَحَطَّة
اسٹیشن
مَحَطَّةُ السِّكَكِ الحَدِيْدِيَّة ریلوے سٹیشن
المَقْصِف
ڈسپنسری
مستشفى الأمل
إسعاف
مُسْتَشْفَى
ہسپتال
مَتْجَر
مارکیٹ
www.KitaboSunnat.com
۴۹
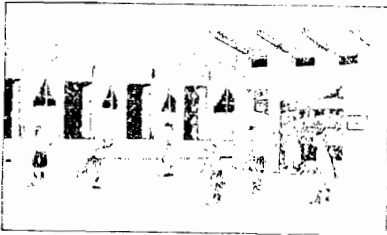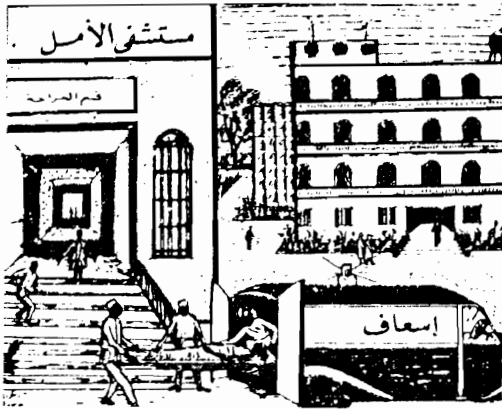
مَنْجَرَة
لکڑی کی ورکشاپ
مَطْبَعَة
چھاپہ خانہ، پریس
محل مسعود التجاری
مَحَلّ
سٹور، دکان
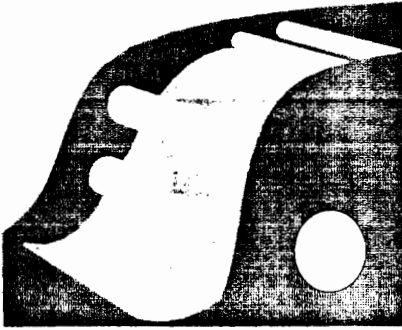
مَحَلَّة — محلّہ
مَوْقِع — محل وقوع
مَوقِع — مقام، جگہ
مَجَال — میدان، جگہ

مَطَار
ہوائی اڈہ

مَطَاف — طواف گاہ
مَصِیف — گرمائی مقام
مَشْتَی — سرمائی مقام

مَدْرَسَة
درسگاہ
المَدرسةُ الإِسلاميَّة لِتَعلِيمِ البَنَات ـ ملتان
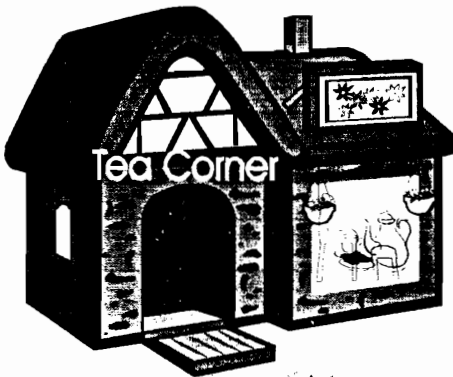
مَقْهَى
قہوہ خانہ
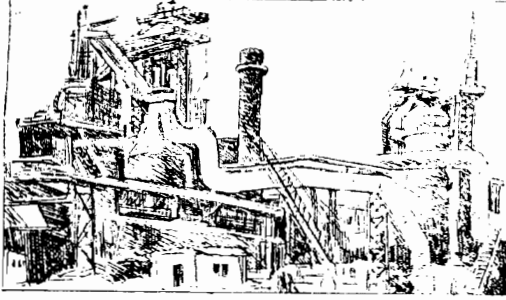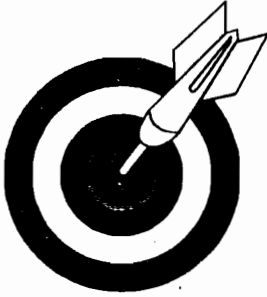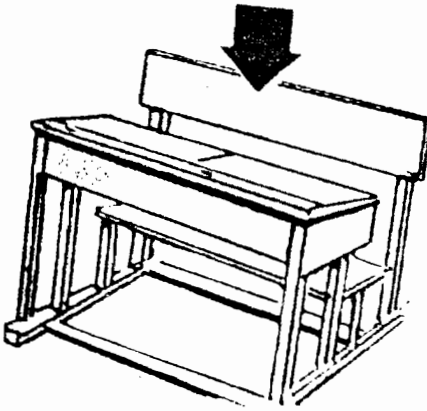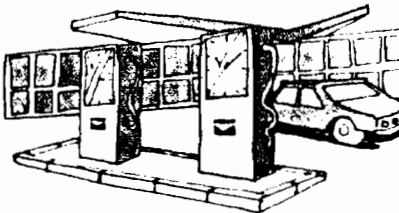
مَصْنَع
فیکٹری
مَرْمَی
نشانہ
مَقْعَد
سیٹ
مَحَطَّةُ بِنْزِین
پٹرول پمپ
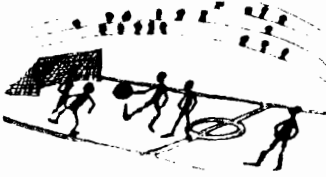
مَلْعَب رِيَاضِيّ
کھیل کا گراؤنڈ

اسم زمان اور اسم مکان سے مفرد، تثنیہ اور جمع کے صیغے بھی آتے ہیں۔

مفرد	تثنيه	جمع	مفرد	تثنيه	جمع
مَلْعَب	مَلْعَبَانِ	مَلَاعِبُ	مَدْرَسَة	مَدْرَسَتَان	مَدَارِسُ
مَنْزِل	مَنْزِلَانِ	مَنَازِل	مَحْكَمَةٌ	مَحْكَمَتَان	مَحَاكِمُ
مَسْجِد	مَسْجِدَانِ	مَسَاجِدُ	مُسْتَوْدَعٌ	مُسْتَوْدَعَانِ	مُسْتَوْدَعَاتٌ
مُتْحَفٌ	مُتْحَفَانِ	مَتَاحِفُ	مُسْتَشْفَى	مُسْتَشْفَيَانِ	مُسْتَشْفَيَاتٌ

تمرين ٢٣

① اسم زمان کیا ہوتا ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

② اسم مکان کیا ہوتا ہے؟ مثالیں دیجیے۔

③ اسم زمان اور اسم مکان دونوں کو کیسے بنایا جاتا ہے؟

تمرين ٢٤

① اُذْكُرْ ثَلَاثَةً مِن أَسْمَاءِ الزَّمَانِ، واستَعْمِلْهَا فِي جُمَلٍ من عِندِكَ.

② اذكر خَمْسَةً من أَسْمَاءِ المَكَانِ، وَاسْتعمِلها فى جُمل من عِندك.

الدرسُ الثَّانِی عَشَرَ

6 اسم آلہ

نَلْعَبُ بِالْكُرَةِ وَالْمِضْرَبِ. ہم گیند اور بلے سے کھیلتے ہیں۔

تُكْنَسُ الْبُيُوْتُ بِالْمِكْنَسَةِ. گھروں کو جھاڑو سے جھاڑا جاتا ہے۔

جَفِّفْ بَدَنَكَ بِالْمِنْشَفَةِ. اپنے بدن کو تولئے سے خشک کرو۔

يَحْرُثُ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ بِالْمِحْرَاثِ. کسان زمین کو ہل سے کاشت کرتا ہے۔

سَأَغْسِلُ الْمَلَابِسَ بِالْغَسَّالَةِ.

میں کپڑے واشنگ مشین میں دھووں گی۔

يُسْتَعْمَلُ الْمِجْهَرُ لِفَحْصِ الْجَرَاثِيْمِ.

جراثیم کے معائنے لئے خوردبین استعمال ہوتی ہے۔

تُضَاءُ الْبُيُوْتُ هٰذِهِ الْأَيَّامَ بِالْمِصْبَاحِ الْكَهْرَبَائِيِّ.

آجکل گھروں کو بجلی کے لیمپ سے روشن کیا جاتا ہے۔

اِحْفَظْ مَا فَضَلَ مِنَ الطَّعَامِ فِي الثَّلَّاجَةِ.

جو کھانا بچ گیا ہے اسے ریفریجریٹر میں محفوظ کرو۔

اوپر کے جملوں میں خط کشیدہ کلمات الْمِضْرَب، الْمِكْنَسَة، الْمِنْشَفَة، الْمِحْرَاث، الْغَسَّالَة، الْمِجْهَر، الْمِصْبَاح، الثَّلَّاجَة پر غور کیجئے۔ ان میں ہر کلمہ اپنے مصدر سے ماخوذ ہے۔ اور اس کے فعل کے واقع

ہونے کے آلہ یا اوزار کا معنی دیتا ہے۔ مثلاً المِضْرَب (مارنے کا آلہ، بلا) ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا (پیٹنا، مارنا) سے مشتق ہے اس لئے یہ ضرب کے آلہ کا معنی دیتا ہے۔ اسی طرح الغَسَّالَة (دھونے کی مشین) غَسَلَ یَغْسِلُ غَسْلاً (دھونا) سے ماخوذ ہے۔ اس لئے دھونے کی مشین کا معنی دے رہا ہے۔ اسی طرح باقی کلمات کو سمجھ لیجئے۔ ان میں سے ہر کلمہ اسم آلہ ہے۔

اب ان اسماء آلہ کے وزن پر غور کیجئے تو آپ دیکھتے ہیں کہ دو (المِجْهَر اور المِضْرَب) کا وزن مِفْعَل ہے جبکہ دوسرے دو مِفْعَلَة کے وزن پر آئے ہیں۔ اس کے بعد مِحْرَاث اور مِصْبَاح کا وزن مِفْعَال ہے جبکہ الغَسَّالَة، الثَلاَّجَة، دونوں کا وزن فَعَّالَة ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ اسم آلہ ایسا مشتق اسم ہوتا ہے جو اپنے فعل کے واقع ہونے کے آلہ کا معنی دیتا ہے۔

اسم آلہ بنانے کا طریقہ

اسم آلہ صرف فعل ثلاثی مجرد کے مصدر سے مشتق ہوتا ہے۔ اور درج ذیل چار اوزان میں سے کسی ایک وزن پر بنایا جاتا ہے:

① مِفْعَل ② مِفْعَلَة ③ مِفْعَال ④ فَعَّالَة

یاد رکھئے کہ ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ سے اسم آلہ نہیں بنایا جاتا۔

اگلے صفحات میں ان اوزان پر آنے والے چند ایسے مشہور اسماء آلہ درج کئے جا رہے ہیں جو آج کے معاشرے میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

اسماء آلہ کی مشہور مثالیں

① مِفْعَل کے وزن پر

مِصْعَد
لفٹ

مِفَكّ
ڈبوں کو کھولنے کا آلہ
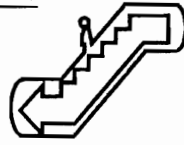
مِرْسَم
پنسل

مِبْرَد
ریتی

مِلَفّ
فائل

مِدْفَع
توپ

مِغْزَل
تکلہ

مِحَكّ
کسوٹی

مِدَقّ
ہاون دستہ

مِشْرَط
ڈاکٹر کا نشتر

② مِفْعَلَة کے وزن پر

مِنْشَفَة
تولیہ

مِصْيَدَة
چوہے کا پھندا
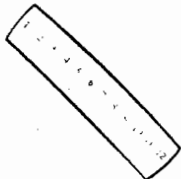
مِظَلَّة
چھتری

مِسْطَرَة
پیمانہ

مِکْنَسَة کَهْرَبَائِیَّة

برقی جھاڑو

مِرَشَّة

شاور

مِطْرَقَة

ہتھوڑا

مِکْنَسَة

جھاڑو

مِغْرَفَة

ڈوئی، کڑچھا

مِرْوَحَة

پنکھا

مِرْآة

آئینہ

مِقْلَاة

فرائی پین، کڑاہی

مِغْسَلَة

بیسن

مِبْرَاة

پنسل تراش

مِصْفَاة

چھلنی، چھننی

مِلْعَقَة

چمچہ

مِکْوَاة

استری

مِمْحَاة

ریزر، ربڑ

مِشْکَاة

طاقچہ، لالٹین

مِطْحَنَة
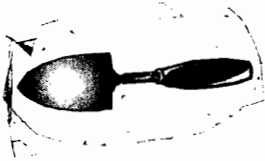
آٹا پیسنے کی چکی

مِطْبَعَة

طباعت کی مشین
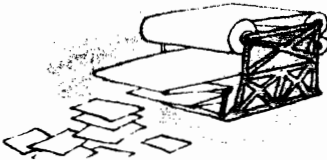
③ مِفْعَال کے وزن پر

مِنْظَار
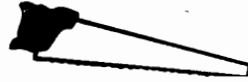
دوربین

مِفْتَاح

چابی

مِنْشَار

آری، آرا

مِسْمَار

کیل

مِثْقَاب

برما، ڈرلنگ مشین

مِقْرَاض

قینچی

مِیْزَان

ترازو

مِقْیَاس

ناپ کا پیمانہ

مِقْیَاسُ الحَرَارَةِ

تھرما میٹر

مِزْلَاج

سکیٹ، برفانی کھڑاؤں

مِسْبَار

زخم سلائی (ڈاکٹری)

مِنْفَاخ

ہوا بھرنے کا پمپ

مِرْفَاع

اونچا کرنے کا آلہ، جیک، کرین

④ فَعَّالَة کے وزن پر

نَشَّافَة

سیاہی چوس

حَفَّارَة

زمین کھودنے والی مشین

سَمَّاعَةُ الهَاتِف

ٹیلی فون ریسیور

فَتَّاحَة

ڈبوں کو کھولنے کا اوزار

دَبَّابَة

ٹینک

كَسَّارَة

اخروٹ توڑنے کا آلہ، سروتا

فَرَّامَة

قیمہ بنانے کی مشین

صَفَّارَة

سیٹی، بانسری

خَلَّاطَة

مکسینگ مشین

سَمَّاعَة (الطَّبِيب)

سٹیتھوسکوپ، صدربین

قَطَّارَة

ڈراپر

نَظَّارَة

چشمہ، عینک

طَيَّارَة

ہوائی جہاز

بَرَّادَة

واٹر کولر

عام اسموں کی طرح اسم آلہ سے مفرد، تثنیہ اور جمع کے صیغے بھی آتے ہیں۔

مفرد	تثنیہ	جمع	مفرد	تثنیہ	جمع
مِرْسَم	مِرْسَمَان	مَرَاسِم	مِفْتَاح	مِفْتَاحَانِ	مَفَاتِيْح
مِدْفَع	مِدْفَعَان	مَدَافِع	مِيْزَان	مِيزَانَانِ	مَوَازِيْن
مِنْشَفَة	مِنْشَفَتَان	مَنَاشِفُ	نَظَّارَة	نَظَّارَتَانِ	نَظَّارَات
مِرْوَحَة	مِرْوَحَتَان	مَرَاوِح	طَيَّارَة	طَيَّارَتَانِ	طَيَّارَات

تمرين ٢٥

① اسم آلہ کیا ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

② اسم آلہ کو بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

③ اسم آلہ کس فعل سے بنتا ہے؟

④ اسم آلہ کتنے اور کون کون سے اوزان پر آتا ہے؟

تمرين ٢٦

هَاتِ اسْمَ آلَةٍ عَلى كُلِّ وَزْنٍ من أوزانِها، ثم استَعْمِلها فى جُمَلٍ مِن عندك.

تمرين ٢٧

صُغْ اسمَ الآلةِ منَ الأفْعَال الآتيةِ، ثم استَعملها فى جُمل من عِندِك كما فى المِثَالين:

نَجَلَ، رَأَى، كَوَى، بَرَى، نَظَرَ، وَزَنَ، غَسَلَ، ضَرَبَ

المثال	الفعل	اسم الآلة	الاستعمال
①	نَجَل	مِنْجَل	يَحْصُد الفَلاَّحُ القَمْحَ بِالمِنْجَلِ .
②	رَأَى	مِرْآة	المُسْلِمُ مِرْآةُ المُسْلِم.

الدرسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

⑦ اسم تفضیل

① العِلم أَفْضَلُ مِنَ المَال.	علم مال سے بہتر ہے۔
② لَيْلَى أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا.	لیلی اپنی بہن سے زیادہ بڑی ہے۔
③ أَنَا أَصْغَرُ من خَدِيْجة سِنًّا.	میں عمر میں خدیجہ سے چھوٹی ہوں۔
④ خَطُّكَ أَحْسَنُ مِنْ خَطِّي.	آپ کا خط میرے خط کے مقابلے میں زیادہ اچھا ہے۔
⑤ اللُّغَةُ العَرَبِيَّةُ أَسْهَلُ مِنَ اللُّغَةِ الإِنْجِلِيْزِيَّة.	عربی زبان، انگریزی زبان کے مقابلے میں زیادہ آسان ہے۔
⑥ الرِّيَاضِيَّاتُ أَصْعَبُ عَلَيَّ مِنَ العُلُوْمِ.	میرے لئے سائنس کے مقابلے میں ریاضی زیادہ مشکل ہے۔

ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات، أَفْضَلُ، أَكْبَرُ، أَحْسَنُ، أَسْهَلُ، أَصْعَبُ کو دیکھئے۔ ان میں سے ہر کلمہ اپنے فعل کے مصدر سے ماخوذ ہے۔ مثلاً أَفْضَلُ، فَضَلَ يَفْضُلُ فَضْلاً (بہتر ہونا، برتر ہونا) سے اور أَكْبَرُ، كَبُرَ يَكْبُرُ كِبَراً (عمر میں بڑا ہونا)، سے ماخوذ ہے۔ اسی طرح أَصْغَرُ، صَغُرَ يَصْغُرُ صِغَراً (کم عمر ہونا) سے، أَحْسَنُ، حَسُنَ يَحْسُنُ حُسْنًا (اچھا ہونا، خوبصورت ہونا) سے، أَسْهَلُ، سَهُلَ يَسْهُلُ سُهُوْلَةً (آسانی

ہونا، سہل ہونا) سے، اور أَصْعَب، صَعُبَ يَصْعُبُ صُعُوْبَة (مشکل ہونا) سے ماخوذ ہیں۔ اور پھر یہ سب ایک ہی وزن۔ اَفْعَلُ ۔ پر آئے ہیں۔

اب ان کلمات کے معنوں پر غور کیجئے تو آپ دیکھتے ہیں کہ ان میں سے ہر کلمہ یہ بتاتا ہے کہ دو چیزیں یا اشخاص کسی ایک صفت میں شریک ہیں اور ان میں سے ایک شخص یا چیز میں یہ صفت زیادہ پائی جاتی ہے۔ مثلاً پہلے جملے میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ علم اور دولت دونوں اچھی چیزیں ہیں، لیکن دولت کے مقابلے میں علم افضل اور بہتر ہے۔ وقِس عَلَيهِ الكَلماتِ الأُخرَى.

اسم تفضیل وہ مشتق اسم ہوتا ہے جو اپنے مصدر سے اَفْعَلُ کے وزن پر بنایا جاتا ہے، اور بتاتا ہے کہ دو چیزیں ایک صفت میں شریک ہیں، اور ان میں سے ایک میں یہ صفت زیادہ پائی جاتی ہے۔

بنانے کا طریقہ

اسم تَفْضِيل أَفْعَلُ کے وزن پر صرف ایسے فعل کے مصدر سے بنایا جاتا ہے جو:

۱۔ ثلاثی مجرد ہو۔

۲۔ اس کے معنی کا کم یا زیادہ ہونا ممکن ہو۔

۳۔ اس سے صفت مشبہہ أَفْعَلُ کے وزن پر نہ آتی ہو۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ جو افعال رنگ اور عیب کا معنی دیتے ہیں ان سے أَفْعَلُ کا وزن اسم تفضیل کے لئے نہیں ہوتا، بلکہ صفت مشبہہ کے لئے ہوتا ہے۔ مثلاً أَسْوَدُ کا معنی سیاہ ہوگا نہ کہ زیادہ سیاہ۔ اسی طرح أَبْيَضُ (سفید)، أَحْمَرُ

(سرخ)، أَعْرَجُ (لنگڑا) اور أَعْمَی (نابینا) وغیرہ۔ ان کا بیان صفت مشبہہ کی بحث میں آچکا ہے۔

اگر ایسے مصدر سے اسم تفضیل بنانا مقصود ہو جو ثلاثی مزید، رباعی مجرد یا رباعی مزید سے ہو، یا اس سے صفت مشبہہ أَفْعَلُ کے وزن پر آتی ہو تو ایسی صورت میں مصدر کے استعمال سے اسم تفضیل بنایا جاتا ہے۔ اور وہ اس طرح کہ ایسے فعل کے مصدر سے پہلے أَشَدُّ، أَكْبَرُ یا أَقَلُّ وغیرہ مناسب لفظ لگا کر مصدر کو منصوب بنالیا جاتا ہے۔ مثلاً:

① ثلاثی مزید کے باب إفعال کے أَكْرَمَ يُكْرِمُ إِكْرَامًا سے اسم تفضیل أَكْثَرُ إِكْرَامًا ہوگا۔ جیسے:-

هُمْ أَكْثَرُ إِكْرَامًا لِلضُّيُوْفِ مِنِّي.

وہ میرے مقابلے میں مہمانوں کا زیادہ اکرام کرنیوالے ہیں۔

② ثلاثی مزید کے باب اِفْتِعال کے اِجْتِهَاد سے اسم تفضیل ہوگا۔ جیسے:

① وَسِيم أَكْثَرُ اِجْتِهَادًا مِنْ خَالِدٍ. وسیم خالد سے زیادہ محنتی ہے۔

② خَالِد أَقَلُّ اِجْتِهاداً مِنْ وَسِيم. خالد وسیم سے کم محنتی ہے۔

③ هَذَا القُمَاشُ أَشَدُّ حُمْرَةً مِن ذَاكَ. یہ کپڑا اسکے مقابلے میں زیادہ سرخ ہے۔

④ هَذَا الْوَرَقُ أَشَدُّ بَيَاضاً من ذَاكَ. یہ کاغذ اس سے زیادہ سفید ہے۔

خَيْر، اور شَرّ دونوں اسم تفضیل ہیں۔ یہ اصل میں أَخْيَرُ، اور

أَشَرُّ تھے۔ ان کے شروع سے ہمزہ حذف ہوگیا ہے۔ ان کا معنی اور استعمال اسم تفضیل ہی کی طرح ہوتا ہے۔ جیسے:

① اَلصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ. نماز نیند سے بہتر ہے۔

② لَیلۃُ القَدْرِ خَیْرٌ مِنْ أَلْفِ شَھْرٍ. لیلۃ القدر ہزار سال سے بہتر ہے

③ الجُبْنُ شَرٌّ مِنَ الفَقْرِ. بزدلی غربت سے بدتر ہے۔

اسم تفضیل سے مفرد، تثنیہ، جمع، اور مذکر و مؤنث کے صیغے آتے ہیں۔

اس کی گردان یوں ہوتی ہے۔

	مفرد	تثنیہ	جمع سالم	جمع مکسر
مذکر	أَکْبَرُ	أَکْبَرَانِ	أَکْبَرُوْنَ	أَکَابِرُ
مؤنث	کُبْرَی	کُبْرَیَانِ	کُبْرَیَات	کُبَر

تمرین ۲۸

① اسم تفضیل کیا ہوتا ہے اور وہ کس وزن پر آتا ہے؟

② اسم تفضیل کس قسم کے فعل کے مصدر سے بنایا جاتا ہے؟

③ وہ کون سی قسمیں ہیں جن سے اسم تفضیل أَفْعَلُ کے وزن پر نہیں آتا؟ ان سے اسم تفضیل کیسے بنایا جائے گا؟

تمرین ۲۹

اسم تفضیل أَصْغَرُ کی پوری گردان سنایئے۔

تمرين ٣٠

صُغ اسم تفضيل من الأَفعال الآتِية، ثم استَعمِل كلاّ منها فى جُمَل من عندک كما فى المثال:

كَرُمَ، شَرُفَ، قَوِى، حَسُنَ، جَهِلَ، عَظُمَ

المثال	الفعل	اسم التفضيل	الاستعمال
	كَرُمَ	أَكْرَمُ	العَالِمُ أَكْرَمُ مِنَ الجَاهِلِ.

الدرسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

ثلاثی مجرد کے مشہور افعال

(مع مصادر ومشتقات)

مصدر وہ اسم جامد ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کا معنی دیتا ہے اور اس کے اردو معنی کے آخر میں "نا" آتا ہے، جیسے عِلْم، أَكْل، شُرْب وغیرہ۔

فعل ثلاثی مجرد کے مصادر مختلف اوزان پر آتے ہیں۔ جس طرح اس بات کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے کہ ثلاثی مجرد کا کونسا فعل کس باب سے آئے گا، اسی طرح ثلاثی مجرد کے مصادر کا بھی کوئی خاص وزن یا شکل مقرر نہیں ہے۔ یہ دونوں باتیں سماعی ہیں، یعنی ان کا معیار صرف اہل زبان یعنی عربوں کا استعمال ہے۔ ان کے ہاں جو فعل جس وزن پر مستعمل ہوگا، ہمیں اس کی پابندی کرتے ہوئے اسے اسی وزن پر استعمال کرنا ہوگا۔ اسی طرح ثلاثی مجرد کے مصدر کا بھی صرف وہی وزن یا صیغہ صحیح اور قابل قبول ہوگا جسے انہوں نے استعمال کیا ہوگا۔ کئی افعال کے ایک سے زیادہ مصدر بھی آتے ہیں۔

ذیل میں آپ کے فائدے کے لئے ثلاثی مجرد کے کئی مشہور افعال، ان کے مصادر، ان سے بننے والے مشہور مشتقات اور ان کے استعمالات اور محاورے درج کئے جارہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ ان مفید معلومات کو توجہ سے پڑھ کر ذہن نشین کرلیں گے، کیونکہ انہیں یاد کرنے سے عربی عبارتوں کے فہم ومطالعہ اور لکھنے اور بولنے میں بڑی مدد ملتی ہے، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

من الباب الأوّل فعَل يفعُل

أَخَذَ فلانٌ الشَّيْءَ يَأْخُذُ أَخْذًا کو پکڑنا، سیکھنا، فَهُوَ آخِذٌ، وَهُم آخِذُوْنَ

أَخَذَ فُلان بِأَمْرٍ يَأْخُذُ أَخْذًا کی پابندی کرنا، فهو آخِذٌ

أَمَرَ فُلان أَحَدًا بِشَيْءٍ يَأْمُرُ أَمْرًا حکم دینا،مشورہ دینا، هُوَ آمِرٌ وهُمْ آمِرُوْنَ

آبَ الغَرِيْبُ إِلَى بَلَدِهِ يَؤُوْبُ أَوْبًا لوٹنا، فهو آئِبٌ وهُمْ آئِبُوْنَ

تَلاَ القَارِئُ القُرآنَ الكَرِيْمَ يَتْلُوْ تِلاَوَةً تلاوت کرنا، پڑھنا، فهو تَالٍ

تَابَ العَبْدُ إِلَى اللّٰهِ يَتُوْبُ تَوْبَةً توبہ کرنا، فهو تَائِبٌ وتَوَّابٌ

تَابَ اللّٰهُ عَلَى العَبْدِ يَتُوْب تَوْبَةً توبہ قبول کرنا، فهو تَوَّابٌ

جَادَ الشَّيْءُ يَجُوْدُ جَوْدَةً وجُوْدَةً اچھا ہونا، هُوَ جَيِّد وهُمْ جِيَادٌ

جَادَ فُلان بِمَالِهِ يَجُوْدُ جُوْدًا سخاوت کرنا، فهو جَوَادٌ

جَاعَ فلانٌ يَجُوْعُ جُوْعًا وَمَجَاعَةً بھوک لگنا فَهُوَ جَائِعٌ وجَوْعَانُ وهي جَائِعَةٌ وجَوْعَى

جَالَ فلان يَجُوْلُ جَوَلاَنًا گھومنا، فَهُوَ جَائِلٌ وَجَوَّالٌ

حَالَ بَيْنَ شَيْئَيْنِ حَوْلاً وحَيْلُوْلَةً رکاوٹ بننا، حائل ہونا، فَهُوَ حَائِلٌ

خَرَجَ شَيْءٌ يَخْرُجُ خُرُوْجًا نکلنا، باہر آنا، فَهُوَ خَارِجٌ

دَرَسَ فلانٌ العِلْمَ يَدْرُسُ دَرْسًا ودِرَاسَةً پڑھنا، فهو دارِسٌ وَهِيَ دَارِسَةٌ

دَعَا فُلاَنًا يَدْعُوْ دَعْوَةً ودُعَاءً کو پکارنا، بلانا، فَهُوَ دَاعٍ، وَهُمْ دُعَاةٌ

دَارَ شَيْءٌ يَدُوْرُ دَوَرَانًا گھومنا، فهو دَائِرٌ وَهِيَ دَائِرَةٌ

ذَكَرَ العَبْدُ رَبَّه يَذْكُرُ ذِكْرًا کو یاد کرنا، ذکر کرنا، فَهُوَ ذَاكِرٌ وَهُمْ ذَاكِرُوْنَ

زَارَ فلانًا يَزُوْرُ زِيَارَةً ملنے جانا، زیارت کرنا، فھو زَائِرٌ وَھُم زَائِرُوْنَ

سَجَدَ المُسْلِمُ لِلّٰهِ يَسْجُدُ سُجُوْدًا سجدہ کرنا، فھو سَاجِد وھُم سَاجِدُوْنَ

سَرَّنِي شَيْءٌ يَسُرُّ سُرُوْرًا ومَسَرَّةً خوش کرنا ومنه خَبَرٌ سَارٌّ وبُشْرَى سَارَّةٌ

سُرَّ فلانٌ بِشَيْئٍ يُسَرُّ سُرُوْرًا پر خوش ہونا، فھو مَسْرُوْرٌ، وھِيَ مَسْرُوْرَةٌ

شَدّ فُلَانٌ شَيْئًا يَشُدُّ شَدًّا باندھنا، فھو شَادٌّ وَالشَّيءُ مَشْدُوْدٌ

شَكَرَ المُسْلِمُ لِلّٰهِ يَشْكُرُ شُكْرًا کاشکر کرنا، فَھُوَ شَاكِرٌ، وھُم شَاكِرُوْنَ

شَكَّ فُلَان فِي أَمْرٍ يَشُكُّ شَكًّا میں شک کرنا، فَھُوَ شَاكٌّ والأَمْرُ مَشْكُوْكٌ فِيهِ

شَكَا المَرِيْضُ أَلَمًا يَشْكُوْ شَكْوًا کی شکائت ہونا

شَكَا فُلَانٌ فُلانًا يَشْكُوْ شَكْوًا وشَكْوَى کسی کی شکایت کرنا

صَغَرَ فلانٌ فُلانًا يَصْغُرُ صَغْرًا سے چھوٹا ہونا، فھو أَصْغَرُ وھِيَ صُغْرَى

صَرَخَ فُلَانٌ يَصْرُخُ صُرَاخًا و صَرِيْخًا چیخنا، فھُوَ صَارِخٌ

صَلَحَ فُلَانٌ أو الشيءُ يَصْلُحُ صَلَاحًا نیک ہونا، درست ہونا، فَھُوَ صَالِحٌ

صَاغَ فُلَان شَيْئًا يَصُوْغُ صَوْغًا وَصِيَاغَةً زیور بنانا، لفظ بنانا، فَھُوَ صَائِغٌ وَھُم صَاغَةٌ

صَامَ المُسْلِمُ رَمَضَانَ يَصُوْمُ صَومًا وَصِيَامًا روزہ رکھنا، فَھُوَ صَائِمٌ وَھِيَ صَائِمَةٌ

صَانَ فلانٌ الشَّيءَ يَصُوْنُ صَوْنًا وَصِيَانَةً کو بچانا وَالشَّيءُ مَصُوْنٌ

طَلَبَ فلانٌ العِلْمَ يَطْلُبُ طَلَبًا طلب کرنا، فَھُوَ طَالِبٌ وَھِيَ طَالِبَةٌ

طَافَ الحَاجُّ بِالكَعْبَةِ يَطُوفُ طَوَافًا طواف کرنا، فَهُوَ طَائِفٌ وَهُم طَائِفُوْنَ
طَالَ السَّفَرُ يَطُوْلُ طُوْلاً لمبا ہونا، فَهُوَ طَوِيْل وَهِيَ طَوِيْلَة
طَارَ البُلْبُلُ يَطِيْرُ طَيَرَانًا اڑنا، فَهُوَ طَائِرٌ پرندہ، طَائِرَةٌ ہوائی جہاز،
طَيَّارَةٌ پتنگ

عَبَدَ المُسْلِمُ رَبَّهُ يَعْبُدُ عِبَادَةً کی عبادت کرنا، فَهُوَ عَابِدٌ واللّٰهُ مَعْبُوْدٌ
عَادَ المُسَافِرُ إِلَى بَلَدِهِ يَعُوْدُ عَوْدًا وَعَوْدَةً کو لوٹنا، فَهُوَ عَائِدٌ
عَادَ فُلان المَرِيْضَ يَعُوْدُ عِيَادَةً کی تیمارداری کرنا اَلْعِيَادَةُ کلینک
عَلاَ العَلَمُ يَعْلُو عَلاَءً بلند ہونا، فَهُوَ عَلِيٌّ أي رَفِيْعٌ
غَدَا فُلانٌ يَغْدُو غُدُوًّا صبح سویرے جانا، وَمِنْهُ الغَدَاءُ دوپہر کا کھانا
غَزَا الجَيْشُ العَدُوَّ يَغْزُو غَزْوًا لڑائی کرنا، فَهُوَ غَازٍ وَهُمْ غَازُوْنَ
غَلاَ السِّعْرُ يَغْلُو غَلاَءً مہنگا ہونا، فَهُوَ غَالٍ وَهِيَ غَالِيَةٌ، الغَلاَءُ مہنگائی
فَسَدَ الهَوَاءُ يَفْسُدُ فَسَادًا بگڑنا،خراب ہونا، فَهُوَ فَاسِدٌ وَهِيَ فَاسِدَة
قَعَدَ فُلاَنٌ يَقْعُدُ قُعُوْدًا بیٹھنا، فَهُوَ قَاعِدٌ وَهِيَ قَاعِدَةٌ
قَالَ أَحَدٌ لِفُلانٍ شَيْئًا يَقُوْلُ قَوْلاً سے کہنا، فهو قَائِلٌ وهِيَ قَائِلَةٌ.
يُقَالُ: أَقُوْلُ لَكَ قَوْلاً

كَبَرَ فُلانٌ فلانًا يَكْبُرُ كَبْرًا سے بڑا ہونا، فهو أَكْبَرُ وَهِيَ كُبْرَى
كَتَبَ الطَّالِبُ وَاجِبَهُ يَكْتُبُ كِتَابَةً لکھنا، فَهُوَ كَاتِبٌ وَهُمْ كُتَّابٌ
كَفَرَ فلانٌ بِاللّٰهِ يَكْفُرُ كُفْرًا انکار کرنا، کفر کرنا، فَهُوَ كَافِرٌ وَهُمْ
كَافِرُوْنَ وَكُفَّارٌ

كَفَرَ فلانٌ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُ كُفْرَانًا ناشکری کرنا، فَهُوَ كَافِر وَ كَفَّارٌ

مَرَّ فلانٌ بِمَكَانٍ يمُرُّ مَرًّا ومُرُوْرًا گذرنا، فَهُوَ مَارٌّ وهُمْ مَارُّوْنَ وَمَارَّةٌ

نَظَرَ فُلَانٌ إِلَى الشَّيْءِ يَنْظُرُ نَظَرًا کو دیکھنا، فَهُوَ نَاظِرٌ،

نَاظِرُ المَدْرَسَةِ مہتمم

نَظَرَ فلانٌ فِى أَمْرٍ يَنْظُرُ نَظَرًا پر غور کرنا

مـن الـبـاب الـثَّـاني فَـعَـلَ يَـفْـعِـلُ

بَاعَ البَقَّالُ شَيْئًا يَبِيعُ بَيْعًا کو بیچنا، فروخت کرنا، فَـهُـوَ بَـائِـعٌ

جَاءَ فلانٌ يَجِيءُ مَجِيئًا آنا، وَيُقَالُ: جَاءَهُ فُلانٌ أوجَاءَ إِلَيهِ فُلَانٌ

اس کے پاس آیا

ويقـال: جَاءَ فُلانٌ بِشَيْءٍ اسے لایا، لا کر دی، لا کر پیش کی

جَزَى اللّٰهُ فُلانًا يَجْزِي جَزَاءً جزا دینا، بدلہ دینا

حَمَى الطَّبِيبُ المَرِيضَ يَحْمِي حِمْيَةً کو پرہیز کرانا

حَمَى فُلانٌ أَحَداً مِنْ شَيْءٍ يَحْمِي حِمَايَةً سے بچانا، تحفظ کرنا، فهو حَامٍ

حَرَمَ فلانًا الشَّيْءَ يَحْرِمُ حِرْمَانًا سے محروم کرنا

حُرِمَ فلانٌ الشَّيْءَ يُحْرَمُ حِرْمَانًا سے محروم ہونا، فَهُوَ مَحْرُوْمٌ

حَاكَ فلان الثَّوْبَ يَحِيكُ حِيَاكَةً کپڑا بننا، فهوحَائِكٌ وَهِيَ حَائِكَةٌ

حَلَفَ يَحْلِفُ حَلِفًا وحَلْفًا حلف اٹھانا، فهو حَالِفٌ وحَلَّافٌ

خَاطَ فلانٌ الثَّوْبَ يَخِيطُ خِيَاطَةً کپڑے سینا، فهوخَائِطٌ وَخَيَّاطٌ۔

الخِيَاطَةُ سلائی کا پیشہ

ذَلَّ فلان يَذِلُّ ذُلًّا وذِلَّةً ومَذَلَّةً کمزور ہونا، ذلیل ہونا، فَهُوَ ذَلِيل

رَجَعَ المُسَافِرُ اِلَى وَطَنِهِ يَرْجِعُ رُجُوْعًا واپس ہونا، لوٹنا، فَهُوَ رَاجِعٌ

رَجَعَ فُلان شَيْئًا يَرْجِعُ رَجْعًا کو واپس کرنا، لوٹانا، فَهُوَ رَاجِعٌ

رَوَى أَحَدٌ شَيْئًا يَرْوِي رِوَايَةً کو روایت کرنا، فَهُوَ رَاوٍ وَهُمْ رُوَاةٌ

رَنَّ الجَرَسُ يَرِنُّ رَنِيناً بجنا، آواز دینا ويُقال: رَنَّ جَرَسُ الهَاتِفِ.

سَرَقَ فلان شَيْئًا يَسْرِقُ سَرِقَةً چوری کرنا، فَهُوَ سَارِق، والشَّيْءُ مَسْرُوْقٌ

سَرَی الْمُسَافِرُ یَسْرِي سُرًی رات کو چلنا، فھو سَارٍ

شَفَی اللّٰهُ الْمَرِیْضَ یَشْفِي شِفَاءً کو شفا دینا، فَهُوَ شَافٍ وهِیَ شَافِیَةٌ

ضَرَبَ فُلَانُ الشَّيْءَ یَضْرِبُ ضَرْبًا پیٹنا، کھٹکھٹانا، ضرب دینا، فھو ضَارِبٌ یقال:

ضَرَبَ الْحَاسِبُ عَدَدًا فِی آخَرَ. محاسب نے ایک عدد کو دوسرے سے ضرب دی۔

طَابَ لِفُلَانٍ الشَّيْءُ یَطِیْبُ طِیْبًا وَطِیْبَةً عمدہ ہونا، خوشگوار لگنا، فھو طَیِّبٌ،
وَهِیَ طَیِّبَةٌ

عَاشَ فُلَانٌ یَعِیْشُ عَیْشًا وَعِیْشَةً زندگی گذارنا، رہنا

عَاشَ فُلَانٌ فِی بَلَدٍ یَعِیْشُ عَیْشًا میں رہنا

عَاشَ أَحَدٌ عَلَی رَاتِبِه یَعِیْشُ عَیْشًا پر گذارہ کرنا

عَرَفَ فُلَانٌ فُلَانًا یَعْرِفُ عِرْفَانًا وَمَعْرِفَةً کو پہچاننا، جاننا

عَصَمَ اللّٰهُ فُلَانًا مِنَ الشَّرِّ یَعْصِمُ عِصْمَةً کو بچانا، تحفظ کرنا، فَهُوَ مَعْصُوْمٌ

عَنَی فُلَانٌ بِقَوْلِهٖ یَعْنِي عَنْیًا وَعِنَایَةً مراد لینا، معنیٰ ہونا وَمنه الْمَعْنَی

عُنِيَ فُلَانٌ بِالْأَمْرِ یُعْنَی عَنْیًا وعِنَایَةً کا اہتمام کرنا، فَهُوَ مَعْنِيٌّ بِهٖ

عَفَّ فَلَانٌ یَعِفُّ عِفَّةً وعَفَافًا پاکدامن ہونا، فَهُوَ عَفِیْفٌ

غَلَبَ أَحَدٌ فُلَانًا یَغْلِبُ غَلْبًا وَغَلَبَةً پر غالب ہونا، غلبہ پانا

غَسَلَ فُلَانُ الشَّيْءَ یَغْسِلُ غَسْلًا دھونا، ومنه الْغَسَّالَةُ واشنگ مشین
الْمَغْسِلَةُ بیسن

غَرَسَ فُلَانٌ شَجَرَةً یَغْرِسُ غَرْسًا پودا لگانا الْغَرْسَةُ پودا ج غَرَسَاتٌ

غَلَی الْقِدْرُ یَغْلِي غَلْیًا وغَلَیَانًا کھولنا

غَابَ أَحَدٌ فُلَانًا یَغِیْبُ غِیْبَةً کی چغلی کھانا، غیبت کرنا

غَابَ عَنْ دَرْسٍ وَغَيْرِہٖ يَغِيبُ غَيبًا وغِيَابًا سے غیر حاضر ہونا،
فَهُوَ غَائِبٌ، وهُم غَائِبُون وَهِيَ غَائِبَةٌ، وَهُنَّ غَائِبَاتٌ
غَفَرَ اللّٰهُ لِفُلانٍ يَغْفِرُ غُفْرَانًا ومَغْفِرَةً کو معاف کرنا
كَذَبَ فُلان فِي قَوْلِهٖ يَكْذِبُ كَذِبًا جھوٹ بولنا، فَهُوَ كَاذِبٌ، وَكَذَّابٌ
كَفَى فُلانٌ أَحَدًا شَيْئًا يَكْفِي كِفَايَةً کافی ہونا، کفایت کرنا
كَسَبَ فُلانٌ الْمَالَ يَكْسِبُ كَسْبًا کمانا، فَهُو كَاسِبٌ
وَجَبَ الشَّيْءُ يَجِبُ وُجُوبًا لازم ہونا، فرض ہونا الْوَاجِبُ فریضہ،
ہوم ورک جَمْعُهٗ وَاجِبَات
وَعَدَ فُلانًا الأَمْرَ يَعِدُ وَعْدًا وَعِدَةً کا وعدہ کرنا
وَعَدَ فُلانًا الشَّرَّ يَعِدُ وَعِيدًا سے ڈرانا، کی دھمکی دینا
وَصَفَ فُلانٌ الشَّيْءَ يَصِفُ وَصْفًا وَصِفَةً کو بیان کرنا
وَصَلَ الْمُسْلِمُ رَحِمَهٗ يَصِلُ وَصْلاً وصِلَةً ملانا، صلہ رحمی کرنا إِنَّهٗ يَصِلُ
لَيْلَهٗ بِنَهَارِهٖ
وَصَلَ الْمُعَلِّمُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ يَصِلُ وُصُولاً پہنچنا، فهو وَاصِلٌ
وَصَلَتِ الْحَافِلَةُ وَوَصَلَ الْمُعَلِّمُوْنَ قَبْلَ قَلِيْلٍ
وَقَفَ فُلانٌ شَيْئاً يَقِفُ وَقْفًا کھڑا کرنا، روکنا فَهُوَ وَاقِفٌ، وَالشَّيْءُ مَوْقُوفٌ
وَقَفَ فُلانٌ يَقِفُ وُقُوفًا کھڑا ہونا، رکنا، فَهُوَ وَاقِفٌ. الْمَوْقِفُ اڈا
هَدَى اللّٰهُ فُلانًا يَهْدِي هُدًى وَهِدَايَةً رہنمائی کرنا، ہدایت دینا،
فَهُوَ هَادٍ وَهُمْ هُدَاةٌ
هَاجَ النَّبْتُ يَهِيجُ هَيَجَانًا پکنا

مِنَ البَابِ الثَّالِثِ فَعَلَ يَفْعَلُ

أَبَى فُلَانٌ شَيْئًا يَأْبَى إِبَاءً انکار کرنا، خودداری کرنا، فَهُوَ أَبِيٌّ

خَضَعَ الْمُصَلِّي لِرَبِّهِ يَخْضَعُ خُضُوْعًا جھکنا، فَهُوَ خَاضِعٌ وَهُمْ خَاضِعُوْنَ

ذَهَبَ الْوَلَدُ إِلَى مَنْزِلِهِ يَذْهَبُ ذَهَابًا کو جانا، فَهُوَ ذَاهِبٌ وَهِيَ ذَاهِبَةٌ

رَفَعَ طَالِبٌ يَدَهُ يَرْفَعُ رَفْعًا کو بلند کرنا، فَهُوَ رَافِعٌ

رَكَعَ الْمُصَلِّي يَرْكَعُ رُكُوْعًا رکوع کرنا، فَهُوَ رَاكِعٌ، وَهُمْ رَاكِعُوْنَ وَرُكَّعٌ

رَعَى أَحَدٌ غَنَمَهُ يَرْعَى رَعْيًا وَرِعَايَةً چرانا، نگرانی کرنا، فَهُوَ رَاعٍ وَهُمْ رُعَاةٌ

زَرَعَ الْفَلَّاحُ الْقَمْحَ يَزْرَعُ زَرْعًا وَزِرَاعَةً بونا، بیج ڈالنا، فَهُوَ زَارِعٌ

سَمَحَ أَحَدٌ لِفُلَانٍ يَسْمَحُ سَمْحًا وَسَمَاحًا کو اجازت دینا، آسان کرنا

صَنَعَ النَّجَّارُ كُرْسِيًّا يَصْنَعُ صُنْعًا وَصِنَاعَةً بنانا، فَهُوَ صَانِعٌ

فَحَصَ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ يَفْحَصُ فَحْصًا کرید کرنا، معائنہ کرنا

فَتَحَ الْحَارِسُ الْبَابَ يَفْتَحُ فَتْحًا کھولنا، فتح کرنا، فَهُوَ فَاتِحٌ

قَرَأَ الطَّالِبُ دَرْسَهُ يَقْرَأُ قِرَاءَةً وَقُرْآنًا کو پڑھنا، تلاوت کرنا، فَهُوَ قَارِئٌ وَهِيَ قَارِئَةٌ

لَمَعَ الْبَرْقُ يَلْمَعُ لَمْعًا وَلَمَعَانًا چمکنا، فَهُوَ لَامِعٌ وَهِيَ لَامِعَةٌ

مَزَحَ فُلَانٌ يَمْزَحُ مَزْحًا وَمُزَاحًا مذاق کرنا، فَهُوَ مَازِحٌ

مَنَعَ الْوَالِدُ وَلَدَهُ مِنَ الْكَذِبِ يَمْنَعُ مَنْعًا روکنا، تحفظ کرنا، فَهُوَ مَانِعٌ، يُقَالُ: لَا مَانِعَ کوئی اعتراض نہیں ہے وَالشَّيْءُ مَمْنُوْعٌ

مَنَحَ فُلانًا الشَّیْءَ یَمْنَحُ مَنْحًا دینا، عطا کرنا، فَھُوَ مَانِحٌ

نَجَحَ الطَّالِبُ فِی الاِمْتِحَانِ یَنْجَحُ نَجَاحًا کامیاب ہونا، فَھُوَ نَاجِحٌ، وَھِیَ نَاجِحَةٌ، وَھُمْ نَاجِحُوْنَ

نَھَی أَحَدًا عَنْ مُنْکَرٍ یَنْھَی نَھْیًا سے روکنا، منع کرنا، فَھُوَ نَاہٍ

وَضَعَ الطَّالِبُ کِتَابَہٗ فِی الدُّرْجِ یَضَعُ وَضْعًا رکھنا، نیچے کرنا

وَھَبَ فُلانٌ لِفُلانٍ الشَّیْءَ یَھَبُ ھِبَةً کو ہبہ کرنا، دینا، فَھُوَ وَاھِبٌ وَالشَّیْءُ ھِبَةٌ

مِنَ البَابِ الرَّابِعِ فَعِلَ يَفْعَلُ

أَسِفَ عَلَى شَيْءٍ يَأْسَفُ أَسَفًا پر افسوس ہونا، فَهُوَ آسِفٌ وَهِيَ آسِفَةٌ

بَخِلَ فلانٌ بِشَيْءٍ يَبْخَلُ بُخْلًا کنجوس ہونا، فَهُوَ بَخِيلٌ، وَهُمْ بُخَلَاءُ

جَزِعَ يَجْزَعُ جَزَعًا گھبرانا فَهُوَ جَازِعٌ

حَذِرَ فلانٌ شَيْئًا يَحْذَرُ حَذَرًا سے بچاؤ کرنا، چوکنا ہونا، فَهُوَ حَذِرٌ وَهِيَ حَذِرَةٌ

حَفِظَ الطَّالِبُ دَرْسَهُ يَحْفَظُ حِفْظًا حفاظت کرنا، یاد کرنا، فَهُوَ حَافِظٌ

حَزِنَ عَلَى شَيْءٍ يَحْزَنُ حُزْنًا غمزدہ ہونا، پریشان ہونا، فَهُوَ حَزِينٌ

حَمِدَ المُؤْمِنُ رَبَّهُ يَحْمَدُ حَمْدًا کی تعریف کرنا، فَهُوَ حَامِدٌ

رَحِمَ فلانٌ فلانًا يَرْحَمُ رَحْمَةً وَمَرْحَمَةً پر رحم کرنا، فَهُوَ رَاحِمٌ وهِيَ رَاحِمَةٌ

رَوِيَ الشَّجَرُ مِنَ المَاءِ يَرْوَى رَيًّا ورِيًّا سیراب ہونا، فهو رَيَّانُ

رَضِيَ فُلَانٌ عَنْ أَحَدٍ يَرْضَى رِضًى وَرِضَاءً سے خوش ہونا، فَهُوَ رَاضٍ وَهِيَ رَاضِيَةٌ

سَخِطَ فُلَانٌ عَلَى أَحَدٍ يَسْخَطُ سَخَطًا وَسُخْطًا ناپسند کرنا، فَهُوَ سَاخِطٌ

سَكِرَ أَحَدٌ يَسْكَرُ سَكَرًا نشہ میں ہونا، فهو سَكْرَانُ

سَمِعَ فلانٌ شَيْئًا يَسْمَعُ سَمْعًا وَسَمَاعًا سننا، فَهُوَ سَامِعٌ

شَبِعَ أحدٌ يَشْبَعُ شِبَعًا سیر ہونا، فهو شَبْعَانُ

شَرِبَ فُلَانٌ شَيْئًا يَشْرَبُ شُرْبًا وَشَرَابًا پینا، فَهُوَ شَارِبٌ

صَحِبَ فُلَانٌ فلانًا يَصْحَبُ صُحْبَةً ساتھ ہونا، فَهُوَ صَاحِبٌ

صَعِدَ رَجُلٌ جَبَلًا يَصْعَدُ صُعُودًا چڑھنا، فهو صَاعِدٌ

ظَمِیءَ الصَّائِمُ يَظْمَأُ ظَمَأً پیاسا ہونا، فَهُوَ ظَمْآنُ
عَطِشَ الْمُسَافِرُ يَعْطَشُ عَطَشًا پیاسا ہونا، فَهُوَ عَطْشَانُ
عَمِلَ فلانٌ شَيْئًا يَعْمَلُ عَمَلاً محنت کرنا، عمل کرنا، بنانا، فَهُوَ عَامِلٌ
عَرِجَ فلانٌ يَعْرَجُ عَرَجًا لنگڑا ہونا، فَهُوَ أَعْرَجُ وَهِيَ عَرْجَاءُ
عَلِيَ فلانٌ يَعْلَى عَلاَءً بلند ہونا، فَهُوَ عَلِيٌّ
عَمِيَ أَحَدٌ يَعْمَى عَمًى اندھا ہونا، فَهُوَ أَعْمَى
عَرِيَ أَحَدٌ يَعْرَى عُرْيًا ننگا ہونا، فَهُوَ عَارٍ وَهِيَ عَارِيَةٌ
غَضِبَ فلانٌ عَلَى أَحَدٍ يَغْضَبُ غَضَبًا ناراض ہونا، فهو غَضْبَانُ
فَهِمَ الطَّالِبُ الدَّرْسَ يَفْهَمُ فَهْمًا سمجھنا، فهو فَاهِمٌ والدَّرسُ مَفْهُوْمٌ
فَرِحَ الْوَالِدُ بِوَلَدِهِ يَفْرَحُ فَرَحًا سے خوش ہونا، فَهُوَ فَرِحٌ
قَوِيَ فُلَان عَلَى شَيْءٍ يَقْوَى قُوَّةً طاقتور ہونا، فَهُوَ قَوِيٌّ وَهُمْ أَقْوِيَاءُ
قَدِمَ فُلَانٌ بَلَدًا يَقْدَمُ قُدُوْمًا آنا، فَهُوَ قَادِمٌ وَهِيَ قَادِمَةٌ
قَبِلَ فلانٌ أَمْرًا يَقْبَلُ قَبُوْلاً قبول کرنا، فَهُوَ مَقْبُوْلٌ وَهِيَ مَقْبُوْلَةٌ
كَرِهَ فلانٌ شَيْئًا يَكْرَهُ كُرْهًا وَكَرَاهِيَةً ناپسند کرنا، فهو كَارِهٌ وَالشَّيْءُ مَكْرُوْهٌ
لَعِبَ الْوَلَدُ يَلْعَبُ لَعِبًا کھیلنا، فَهُوَ لَاعِبٌ وَهِيَ لَاعِبَةٌ
مَرِضَ أَحَدٌ يَمْرَضُ مَرَضًا بیمار ہونا، فهو مَرِيْضٌ وَهِيَ مَرِيْضَةٌ
نَفِدَ الشَّيْءُ يَنْفَدُ نَفَادًا ختم ہونا، فَهُوَ نَافِدٌ
نَشِطَ فلانٌ فِي عَمَلِه يَنْشَطُ نَشَاطًا چست ہونا، فَهُوَ نَشِيْطٌ،
وَهِيَ نَشِيْطَةٌ
يَقِظَ أحدٌ مِن نَوْمِهِ يَيْقَظُ يَقْظَةً بیدار ہونا، فَهُوَ يَقْظَانُ وهي يَقْظَى

مِن الباب الخامس فَعُلَ يَفْعُلُ

بَعُدَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَبْعُدُ بُعْدًا سے دور ہونا، فهو بَعِيد، وَهِيَ بَعِيدَةٌ

جَبُنَ الرَّجُلُ يَجْبُنُ جُبْنًا بزدل ہونا، فَهُوَ جَبَانٌ وَهِيَ جَبَانَةٌ

جَمُلَ الشَّيْءُ يَجْمُلُ جَمَالًا خوبصورت ہونا، فَهُوَجَمِيلٌ، وَهِيَ جَمِيلَةٌ

حَمُقَ فلانٌ يَحْمُقُ حُمْقًا وَحَمَاقَةً احمق ہونا، فَهُوَ أَحْمَقُ وَهِيَ حَمْقَاءُ

حَسُنَ الشَّيْءُ يَحْسُنُ حُسْنًا اچھا ہونا، فَهُوَحَسَنٌ، وَهِيَ حَسَنَةٌ وَحَسْنَاءُ

رَدُؤَ الشَّيْءُ يَرْدُأُ رَدَاءَةً بیکار ہونا، فهو رَدِئٌ و هِيَ رَدِيئَةٌ

رَخُصَ الشَّيْءُ يَرْخُصُ رُخْصًا سستا ہونا، فهو رَخِيصٌ وَهِيَ رَخِيصَةٌ

سَهُلَ الدَّرْسُ وَغَيْرُهُ يَسْهُلُ سُهُوْلَةً آسان ہونا، فَهُوَ سَهْلٌ وَهِيَ سَهْلَةٌ

شَرُفَ الْإِنْسَانُ بِالْعِلْمِ وَالدِّيْنِ يَشْرُفُ شَرَفًا بلند ہونا، عزت پانا،
فَهُوَ شَرِيْفٌ وَهِيَ شَرِيْفَةٌ

شَجُعَ الرَّجُلُ يَشْجُعُ شَجَاعَةً بہادر ہونا، فَهُوَ شُجَاعٌ وَهِيَ شُجَاعَة

صَعُبَ الشَّيْءُ يَصْعُبُ صُعُوْبَةً مشکل ہونا، فَهُوَصَعْبٌ وَهِيَ صَعْبَةٌ

صَغُرَ فُلان يَصْغُرُصِغَرًا چھوٹا ہونا، فهو صَغِيْرٌ وَهِيَ صَغِيْرةٌ

صَلُبَ الشَّيْءُ يَصْلُبُ صَلَابَةً سخت ہونا، فَهُوَ صُلْبٌ وَهِيَ صُلْبَةٌ

طَهُرَ فلانٌ يَطْهُرُ طُهْرًا وَطَهَارَةً پاک ہونا، فهوطَاهِرٌ وَهِيَ طَاهِرَةٌ

ظَرُفَ يَظْرُفُ ظَرافَةً خوش طبع ہونا، فَهُو ظَرِيْفٌ وَهِيَ ظَرِيْفَة

عَذُبَ يَعْذُبُ عُذُوْبَةً میٹھا ہونا، فَهُوَ عَذْبٌ، وهِيَ عَذْبَةٌ

عَظُم يَعْظُمُ عِظَمًا عظیم ہونا، بڑا ہونا، فَهُوَ عَظِيْمٌ وَهِيَ عَظِيْمَةٌ

فَصُحَ الخَطِيبُ يَفْصُحُ فَصَاحَةً فصیح ہونا، فهو فَصِيحٌ، وَهِيَ فَصِيحَةٌ

فَضُلَ يَفْضُلُ فُضُولاً فاضل ہونا، زائد ہونا، فَهُوَ فَاضِلٌ ج فُضَلَاءُ

قَبُحَ يَقْبُحُ قُبْحًا وَقَبَاحَةً بدشکل ہونا، برا ہونا، فهو قَبِيحٌ، وَهِيَ قَبِيحَةٌ

قَرُبَ يَقْرُبُ قُرْبًا وَقَرَابَةً قریب ہونا، رشتہ دار ہونا، فهُو قَرِيبٌ وهُمْ أَقْرِبَاءُ وأَقَارِبُ

كَبُرَ الوَلَدُ يَكْبُرُ كِبَرًا بڑا ہونا، فهو كَبِير، وهِيَ كَبِيرَةٌ

كَثُرَ الشَّيْءُ يَكْثُرُ كَثْرَةً زیادہ ہونا، فَهُوَ كَثِيرٌ وَهِيَ كَثِيرَةٌ

كَرُمَ الرَّجُلُ يَكْرُمُ كَرَمًا سخی ہونا، عمدہ ہونا، فهُوَ كَرِيم وهُمْ كِرَام وكُرَمَاءُ

نَظُفَ الشَّيْءُ يَنْظُفُ نَظَافَةً صاف ستھرا ہونا، فَهُوَ نَظِيفٌ وَهِيَ نَظِيفَةٌ

نَجُسَ الشَّيْءُ يَنْجُسُ نَجَاسَةً ناپاک ہونا، فهو نَجَسٌ وهي نَجَس

مِن الباب السادس فَعِلَ يَفْعِلُ

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسَابًا وحُسْبَانًا گمان کرنا، حساب کرنا، فَهُوَ حَاسِبٌ

وَثِقَ الرَّجُلُ بِفُلَانٍ يَثِقُ وُثُوقًا پر اعتماد کرنا، فَهُوَ مَوْثُوقٌ بِهٖ وَثِقَةً

وَرِمَ الجُرْحُ يَرِمُ وَرَمًا سوجنا

وَرِثَ الرَّجُلُ المَالَ يَرِثُ وِرْثًا وَوِرَاثَةً کاوارث ہونا، فهو وَارِث وَهِيَ وَارِثَةٌ

وَلِيَ فلانٌ أَمْرًا أَوْبَلَدًا يَلِيْ وِلَايَةً حاکم ہونا، فَهُو وَالٍ وَهُمْ وُلَاةٌ

وَلِيَ الشَّيْءُ شَيْئًا يَلِيْ وَلْيًا قریب ہونا، مَايَلِيْ جو درج ذیل ہے،

اِقْرَأْ مَا يَلِي درج ذیل کو پڑھیے۔

وَهِمَ فُلانٌ فِي الشَّيْءِ يَهِمُ وَهْمًا غلطی ہونا، فَهُوَ وَاهِمٌ وَهِيَ وَاهِمَةٌ

تمرين ۳۱

شَكِّلِ المَصَادِرَ الآتِيَةَ مَعَ ذِكْرِ المَعْنَى لِكُلِّ مِنْهَا واذْكُرِ الفِعْلَ المَاضِيَ والمُضَارِعَ مِنْهَا، كَمَا فِي المِثَالِ:

بخل،	فساد،	مرض،	طواف،
غزو،	سرقة،	عيش،	غسل،
رنين،	ركوع،	نهى،	قوة

المثال:

تشكيل المصدر	معناه	الماضي	المضارع
بُخْلٌ	بخل کرنا	بَخِلَ	يَبْخَلُ

تمرين ٣٢

شَكِّلِ الأَفْعَالَ الآتِيَةَ مَعَ ذِكْرِ الْمَعْنَى والْمَصْدَرِ والْمُضَارِعِ لِكُلِّ مِنْهَا، كَمَا فى الْمِثَال:

شكر، سجد، رجع، صان،
قبل، شرف، بعد، ورم،
سمع، نظر، صدق، كذب

مضارعه	مصدره	معناه	الفعل	المثال:
يَشْكُرُ	شُكْر	اس نے شکر کیا	شَكَرَ	

تمرين ٣٣

اِمْلَإِ الفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ فِيْمَا يَلِى:

الماضى	المضارع	المصدر	اسم الفاعل
تَابَ	....	....	....
وَرِثَ	....	....	....
وَلِيَ	....	....	....
قَبُحَ	....	....	....
كَرِهَ	....	....	....
قَبِلَ	....	....	....
نَشِطَ	....	....	....
عَرِيَ	....	....	....

الدرسُ الخَامِسَ عَشَرَ

مفرد - تثنیہ - جمع

عربی زبان میں اسم کی تین قسمیں استعمال ہوتی ہیں:۔

❶ مُفْرَد یا واحِد وہ اسم ہوتا ہے جس سے صرف ایک چیز سمجھی جائے جیسے: رَجُل، کِتَاب، مُعَلِّم، طَالِب، مُعَلِّمَة

❷ تثنیہ وہ اسم ہوتا ہے جو دو چیزوں پر دلالت کرے۔ یہ مفرد کے آخر میں الف اور نون جن سے پہلے فتحہ ہو یعنی ـَـ انِ (حالت رفعی میں) یا یاء اور نون سے پہلے فتحہ ہو یعنی ـَـ یْنِ (حالت نصبی یا جری میں) بڑھا دینے سے بنتا ہے جیسے: رَجُلٌ سے رَجُلَانِ یا رَجُلَیْنِ اور مُعَلِّمَة سے مُعَلِّمَتَانِ یا مُعَلِّمَتَیْنِ.

❸ جمع وہ اسم ہوتا ہے جو دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرے جیسے: رِجَال، کُتُبٌ، مُعَلِّمُوْنَ، مُعَلِّمِیْنَ، مُعَلِّمَات، طَالِبَات.

جمع کی تین قسمیں

پھر جمع کی تین اقسام ہوتی ہیں:۔

① جمع مذکر سالم جس میں مفرد مذکر کی شکل کو سالم رکھتے ہوئے اس کے آخر میں واؤ ساکن اور نون مفتوح یعنی وْنَ (حالت رفعی میں) یا یاء ساکن اور نون مفتوح یعنی یْنَ (حالت نصبی و جری میں) بڑھا دیا جاتا ہے جیسے:

مُعَلِّمٌ سے مُعَلِّمُوْن یا مُعَلِّمِیْن، مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ یا مُسْلِمِیْنَ.

جمع مذکر سالم صرف مردوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

② جمع مؤنث سالم جس میں مفرد کی شکل کو سالم رکھتے ہوئے اس کے آخر میں الف اور بڑی تاء یعنی اتٌ لگا کر بنائی جاتی ہے جیسے: مُعَلِّمَةٌ سے مُعَلِّمَاتٌ، شَجَرَةٌ سے شَجَرَات.

③ جمع مکسّر ایسی جمع ہوتی ہے جس میں مفرد کی شکل سالم نہیں رہتی بلکہ وہ ٹوٹ جاتی ہے یعنی اس کی شکل یا حرکات میں کوئی تبدیلی یا کمی بیشی کرکے اس کی جمع بنائی جاتی ہے۔ اس کے بنانے کا کوئی مقرر قاعدہ نہیں ہے۔ ہم اسے صرف اہل زبان (عربوں) کے استعمال سے معلوم کرسکتے ہیں، جیسے: رَجُلٌ سے رِجَال، کِتَاب سے کُتُبٌ، عَالِمٌ سے عُلَمَاءُ، طَالِبٌ سے طُلَّابٌ.

خلاصہ

عربی میں اسم کی تین قسمیں ہوتی ہیں: مفرد، تثنیہ اور جمع۔

❶ مفرد جس سے صرف ایک چیز سمجھی جائے۔

❷ تثنیہ جو دو چیزوں پر دلالت کرے۔ یہ مفرد کے آخر میں الف اور نون ما قبل فتحہ، یا یاء اور نون ما قبل فتحہ، لگانے سے بنتا ہے۔

❸ جمع وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرے۔

جمع کی تین قسمیں ہیں: جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر

① جمع مذکر سالم جس میں مفرد مذکر کی شکل سالم رہے۔ یہ مفرد مذکر کے آخر میں واوٗ اور نون یا، یاء اور نون لگانے سے بنتی ہے۔ یہ جمع صرف مردوں ہی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

② جمع مؤنث سالم جس میں مفرد کی شکل کو سالم رکھتے ہوئے اس کے آخر میں الف اور ت لگانے سے بنتی ہے۔ یہ صرف عورتوں اور مؤنث اشیاء کے لئے استعمال ہوتی ہے

③ جمع مکسّر وہ جمع ہے جس میں مفرد کی شکل سالم نہیں رہتی بلکہ اس میں کوئی تبدیلی کر کے بنائی جاتی ہے۔

تمرين ٣٤

إِسْتَخْرِجْ نَوْعَ الإِسْمِ (المُفْرَدِ، والمُثَنَّى وجَمْعَ المُذَكَّرِ السَّالِمِ وجَمْعَ المُؤَنَّثِ السَّالِمَ والجَمْعَ المُكَسَّرَ) مِنَ الجُمَلِ الآتِيَةِ، ثم اذْكُرْ مُفْرَدَهُ وَمَعْنَاهُ كَمَا فِي المِثَالَيْنِ:

① يَعْمَلُ الأَطِبَّاءُ والمُمَرِّضُوْنَ في عِيَادَاتِهِمْ ومُسْتَشْفَيَاتِهِمْ.

② كَمَا يَعْمَلُ الفَلاَّحُوْنَ فِي حُقُوْلِهِمْ والعُمَّالُ فِي مَصَانِعِهِمْ والتُّجَّارُ فِي مَتَاجِرِهِمْ ومَحَلاَّتِهِم يَشْتَرُوْنَ ويَبِيْعُوْنَ أَشْيَاءَ.

③ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ نَتَنَاوَلُ الفُطُوْرَ عَلَى المَائِدَةِ أَنَا وَأَبَوَايَ والإِخْوَةُ والأَخَوَاتُ، ثُمَّ نَتَوَجَّهُ إِلَى مَدَارِسِنَا.

④ المُعَلِّمَةُ تَشْرَحُ الدَّرْسَ عَلَى السَّبُّوْرَةِ والطَّالِبَاتُ يَسْتَمِعْنَ إِلَيْهَا فِي هُدُوْءٍ وانْتِبَاهٍ.

⑤ المعلِّم يَشْرَحُ الدرس على السَّبُّورة والطُّلَّابُ يَسْتَمِعُوْنَ إِلَيْهِ فِي هُدُوْءٍ وانْتِبَاهٍ.

الاسم	معناه	نوعه	مُفْرَدُه
الأَطِبَّاءُ	ڈاکٹروں	جمع مذكر مكسَّر	طَبِيب
المُمَرِّضُون	نرسوں	جمع مذكر سالِم	مُمَرِّض

تمرين ٣٥

① اكتُب ثلاثَ جُمل في كلٍّ منها اسم مُفْرَدٌ.

② اُكْتُب ثلاثَ جُمل في كلّ منها مُثَنًّى.

③ اكتب ثلاثَ جُمل في كلّ منها جَمْعٌ سَالِمٌ.

④ اكتب ثلاثَ جُمَلٍ في كلّ منها جَمْعٌ مُكَسَّرٌ.

تمرين ٣٦

اِمْلَإِ الفَراغَ فيما يَأتِي بنَوْعِ الاسم المُنَاسِب:

① أَنْتَ ضَعْ كلَّ .... فِي مَحَلِّهِ، وَرَتِّبْ ....

② أَنتُمْ رَاجِعُوْا .... واسْتَعِدُّوْا ....

③ خَرَجْتُ مِنَ .... وَرَكِبْتُ .... وَوَصَلْتُ إِلَى ....

④ اَلطُّلَّابُ يُرَاجِعُوْنَ .... وَيَكْتُبُوْنَ............

الدرسُ السَّادِسَ عَشَرَ

جُمُوعُ التَّكسِيرِ

اسم کی ایک قسم جمع مکسر ہے۔ جمع مکسر ایسی جمع ہوتی ہے جس میں اس کے مفرد کی شکل اپنی اصلی حالت پر برقرار نہیں رہتی، بلکہ اس میں مفرد کو جمع بنانے کیلئے اس کی صورت میں کوئی تبدیلی کی جاتی ہے۔ کبھی اس کے اصلی حرفوں میں ایک حرف یا زیادہ حرفوں کا اضافہ یا کمی کی جاتی ہے، یا کبھی اس کی حرکات میں تبدیلی کر دی جاتی ہے۔ جمع مکسر عربی زبان میں بکثرت استعمال ہوتی ہے، اور اس کے وزن کی پہچان زیادہ تر سماعی ہے یعنی اس کے وزن کی پہچان صرف اہل زبان کے استعمال سے ہوتی ہے۔ البتہ لغت کے ماہرین نے اس کی جمع کے ساتھ کچھ اصول مقرر کیئے ہیں۔

جمع مکسر کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک جمع قلت یعنی ایسی جمع جو تین سے دس تک کا معنی دیتی ہے۔ اور دوسری جمع کثرت جو تین سے لیکر لا محدود عدد تک کا معنی دیتی ہے۔ لیکن جمع قلت اور جمع کثرت کی یہ تقسیم قطعی نہیں ہے، بلکہ بعض اوقات جمع قلت کے صیغوں کو کثرت کے لئے اور جمع کثرت کے صیغوں کو قلت کے لئے استعمال کر لیا جاتا ہے۔

❶ جُمُوعُ القِلَّة

جمع قلت کے یہ چار وزن استعمال ہوتے ہیں:

مُفرَد	جَمع	مُفرَد	جَمع	مُفرَد	جَمع

١ ـ أَفعُل

مُفرَد	جَمع	مُفرَد	جَمع	مُفرَد	جَمع
بَحر	أَبحُر	حَرف	أَحرُف	عَين	أَعيُن
وَجه	أَوجُه	شَهر	أَشهُر	رِجل	أَرجُل
نَجم	أَنجُم	نَفس	أَنفُس	ذِرَاع	أَذرُع
دَلو	أَدلٍ	ظَبی	أَظبٍ	يَد	أَيدٍ
يَمِين	أَيمُن				

٢ ـ أَفعَال

مُفرَد	جَمع	مُفرَد	جَمع	مُفرَد	جَمع
سَبَب	أَسبَاب	عِنَب	أَعنَاب	سَيف	أَسيَاف
أَب	آبَاء	عَمَل	أَعمَال	كَتِف	أَكتَاف
ثَوب	أَثوَاب	خَبَر	أَخبَار	قُفل	أَقفَال
حَال	أَحوَال	مَطَر	أَمطَار	وَضع	أَوضَاع
بَاب	أَبوَاب	حُلم	أَحلَام	جَدّ	أَجدَاد
نَاب	أَنيَاب	عِيد	أَعيَاد	قُطر	أَقطَار
جِسم	أَجسَام	تِرب	أَترَاب	صُلب	أَصلَاب

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع

٣ ـ أَفْعِلَة

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
رَغِيف	أَرْغِفَة	زَمَان	أَزْمِنَة	عَمُوْد	أَعْمِدَة
جَنِيْن	أَجِنَّة	طَعَام	أَطْعِمَة	سِلَاح	أَسْلِحَة
بِنَاء	أَبْنِيَة	زِمَام	أَزِمَّة	قَبَاء	أَقْبِيَة
كِسَاء	أَكْسِيَة				

٤ ـ فِعْلَة

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
أَخٌ	إِخْوَة	صَبِيّ	صِبْيَة	فَتًى	فِتْيَة
غُلَام	غِلْمَة	شَيْخ	شِيْخَة		

❷ جُمُوعُ الكَثْرَة

جمع کثرت کے کئی وزن آتے ہیں، ان میں سے زیادہ مشہور اوزان درج ذیل ہیں:

١ ـ فُعْل

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
أَحْمَر	حُمْر	أَعْمَى	عُمْى	أَعْرَج	عُرْج
حَمْرَاء	حُمْر	عَمْيَاء	عُمْى	عَرْجَاء	عُرْج
أَخْضَر	خُضْر	أَبْيَض	بِيْض	أَسَد	أُسْد
خَضْرَاء	خُضْر	بَيْضَاء	بِيْض	أَغَرّ	غُرّ
أَبْكَمُ	بُكْم	صَمَّاء	صُمّ		
بَكْمَاء	بُكْم	أَصَمّ	صُمّ		

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع

٢ - فُعُل

كِتَاب	كُتُب	سَرِيْر	سُرُر	رَسُوْل	رُسُل
حِمَار	حُمُر	جَدِيْد	جُدُد	مَدِيْنَة	مُدُن
قَضِيْب	قُضُب	صَحِيْفَة	صُحُف	نَذِيْر	نُذُر
سَفِيْنَة	سُفُن				

٣ - فُعَل

غُرْفَة	غُرَف	قَرْيَة	قُرًى	مُدْيَة	مُدًى
سُوْرَة	سُوَر	كُبْرَى	كُبَر	حُجَّة	حُجَج
صُوْرَة	صُوَر	لِحْيَة	لُحًى	دَوْلَة	دُوَل
فُرْصَة	فُرَص				

٤ - فِعَل

قِطْعَة	قِطَع	نِعْمَة	نِعَم	نِقْمَة	نِقَم
كِسْرَة	كِسَر	مِحْنَة	مِحَن	عِبْرَة	عِبَر
اِبْرَة	اِبَر	صِيْغَة	صِيَغ	حِصَّة	حِصَص
قِرْبَة	قِرَب	حِجَّة	حِجَج		

٥ - فُعَلَة

رَامٍ	رُمَاة	مَاشٍ	مُشَاة	قَاضٍ	قُضَاة
دَاعٍ	دُعَاة	هَادٍ	هُدَاة	رَاعٍ	رُعَاة

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
حَامٍ	حُمَاة				

٦۔ فَعَلَة

طَالِب	طَلَبَة	كَافِر	كَفَرَة	سَيِّد	سَادَة
سَاحِر	سَحَرَة	فَاجِر	فَجَرَة	بَائِع	بَاعَة
بَارّ	بَرَرَة	صَائِغٌ	صَاغَة		

٧۔ فَعْلَى

مَرِيض	مَرْضَى	مَيِّت	مَوْتَى	اَحْمَق	حَمْقَى
هَالِک	هَلْكَى	قَتِيْل	قَتْلَى	جَرِيْح	جَرْحَى
أَسِيْر	أَسْرَى	عَطْشَان	عَطْشَى	صَرِيْع	صَرْعَى

٨۔ فِعَلَة

دِيْک	دِيَكَة	قِرْد	قِرَدَة	فِيْل	فِيَلَة
دُبّ	دِبَبَة				

٩۔ فُعَّل

رَاكِع	رُكَّع	صَائِم	صُوَّم	سَاجِد	سُجَّد
خَاشِع	خُشَّع				

١٠۔ فُعَّال

طَالِب	طُلَّاب	قَارِئ	قُرَّاء	رَاكِب	رُكَّاب
حَارِس	حُرَّاس	كَاتِب	كُتَّاب	تَاجِر	تُجَّار

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
حَاجّ	حُجَّاج				
١١ - فِعَال					
كَبِيْر	كِبَار	نَائِم	نِيَام	رَقَبَة	رِقَاب
صَغِيْر	صِغَار	قَائِم	قِيَام	غَضْبَان	غِضَاب
طَوِيْل	طِوَال	كَلْب	كِلَاب	جَمَل	جِمَال
طَوِيْلَة	طِوَال	ثَوْب	ثِيَاب	جَبَل	جِبَال
رُمْح	رِمَاح	بَلَد	بِلَاد	ذِئْب	ذِئَاب
ثَمَر	ثِمَار	جَوْعَى	جِيَاع	عَطْشَان	عِطَاش
رَجُل	رِجَال	أَعْجَف	عِجَاف	أُنْثَى	إِنَاث
اِمْرَأَة	نِسَاء				
١٢ - فُعُوْل					
بَيْت	بُيُوْت	أَسَد	أُسُوْد	سَاجِد	سُجُوْد
نَجْم	نُجُوْم	ذَكَر	ذُكُوْر	شَاهِد	شُهُوْد
شَيْخ	شُيُوْخ	جُنْد	جُنُوْد	نَمِر	نُمُوْر
شَجَن	شُجُوْن	ضِرْس	ضُرُوْس	جَمْع	جُمُوْع
١٣ - فِعْلَان					
حُوْت	حِيْتَان	نَار	نِيْرَان	غَزَال	غِزْلَان
غُرَاب	غِرْبَان	فَأْر	فِئْرَان	تَاج	تِيْجَان

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
نِسْوَة	نِسْوَان	جَار	جِيْرَان	خَرُوْف	خِرْفَان
أَخ	إِخْوَان				

١٤ـ فُعْلَان

شَابّ	شُبَّان	أَسْوَدُ	سُوْدَان	ذَكَر	ذُكْرَان
رَاكِب	رُكْبَان	أَعْمَى	عُمْيَان	قَضِيْب	قُضْبَان
رَغِيْف	رُغْفَان				

١٥ـ فُعَلَاء

بَخِيْل	بُخَلَاء	فَقِيْر	فُقَرَاء	كَرِيْم	كُرَمَاء
وَجِيْه	وُجَهَاء	جَلِيْس	جُلَسَاء	شَاعِر	شُعَرَاء
خَلِيْفَة	خُلَفَاء	عَالِم	عُلَمَاء	فَقِيْه	فُقَهَاء
خَلِيْط	خُلَطَاء	جَاهِل	جُهَلَاء	جَبَان	جُبَنَاء
صَالِح	صُلَحَاء	ظَرِيْف	ظُرَفَاء		

١٦ـ أَفْعِلَاء

طَبِيْب	أَطِبَّاء	شَدِيْد	أَشِدَّاء	صَدِيْق	أَصْدِقَاء
ذَكِيّ	أَذْكِيَاء	قَوِيّ	أَقْوِيَاء	وَلِيّ	أَوْلِيَاء
نَبِيّ	أَنْبِيَاء	غَنِيّ	أَغْنِيَاء	غَبِيّ	أَغْبِيَاء
تَقِيّ	أَتْقِيَاء	نَصِيْب	أَنْصِبَاء		

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع

١٧ - فَوَاعِل

زَوْبَعَة	زَوَابِع	طَابَعَ	طَوَابِع	فَارِس	فَوَارِس
صَوْمَعَة	صَوَامِع	خَاتَم	خَوَاتِم	نَاصِيَة	نَوَاصٍ
كَاذِبَة	كَوَاذِب	كَاعِب	كَوَاعِب	صَاهِل	صَوَاهِل
حَامِل	حَوَامِل	قَالَب	قَوَالِب		

١٨ - فَعَائِلُ

صَغِيْرَة	صَغَائِر	كَبِيْرَة	كَبَائِر	عَجُوْز	عَجَائِز
شِمَال	شَمَائِل	صَحِيْفَة	صَحَائِف	جَلِيْلَة	جَلَائِل
ذُؤَابَة	ذَوَائِب	حَلِيْلَة	حَلَائِل	ذَبِيْحَة	ذَبَائِح

١٩ - فَعَالِي

فَتْوَى	فَتَاوِي	صَحْرَاء	صَحَارِي	عَذْرَاء	عَذَارِي

٢٠ - فَعَالَى

يَتِيْم	يَتَامَى	طَاهِر	طَهَارَى	أَيِّم	أَيَامَى
عَذْرَاء	عَذَارَى	حُبْلَى	حَبَالَى	فَتْوَى	فَتَاوَى

٢١ - فُعَالَى

قَدِيْم	قُدَامَى	أَسِيْر	أُسَارَى	كَسْلَان	كُسَالَى
سَكْرَان	سُكَارَى				

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع

٢٢ - فَعَالِىّ

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
كُرْسِىّ	كَرَاسِىّ	بُخْتِىّ	بَخَاتِىّ	قُمْرِىّ	قَمَارِىّ
كُرْكِىّ	كَرَاكِىّ	إِنْسِىّ	أَنَاسِىّ		

٢٣ - فَعَالِل

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
فُنْدُق	فَنَادِق	بُرْثُن	بَرَاثِن	بُرْعُم	بَرَاعِم
جَوْهَر	جَوَاهِر	دِرْهَم	دَرَاهِم	عُنْصُر	عَنَاصِر
عَقْرَب	عَقَارِب	بَرْنَامَج	بَرَامِج	طَنْجَرَة	طَنَاجِر
سُنْبُلَة	سَنَابِل	سِلْسِلَة	سَلَاسِل	سَفَرْجَل	سَفَارِج
عَنْكَبُوت	عَنَاكِب	عَنْدَلِيب	عَنَادِل		

٢٤ - مَفَاعِل

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
مَطْلَب	مَطَالِب	مَسْجِد	مَسَاجِد	مَدْرَسَة	مَدَارِس
مَقْبُرَة	مَقَابِر	مَكْتَب	مَكَاتِب	مَنْظَر	مَنَاظِر
مَعْمَل	مَعَامِل	مَلْعَب	مَلَاعِب	مَعْهَد	مَعَاهِد
مَظْهَر	مَظَاهِر	مَشْهَد	مَشَاهِد	مَجْلِس	مَجَالِس
مَنْزِل	مَنَازِل	مَطْعَم	مَطَاعِم	مَوْقِد	مَوَاقِد
مَتْجَر	مَتَاجِر	مَحَلّ	مَحَالّ	مَوْقِع	مَوَاقِع
مِدْفَع	مَدَافِع	مَدْخَل	مَدَاخِل	مَخْرَج	مَخَارِج
مِنْجَل	مَنَاجِل	مِرْسَم	مَرَاسِم	مِنْبَر	مَنَابِر

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
مَصْنَع	مَصَانِع	مَشْتَل	مَشَاتِل	مَحْكَمَة	مَحَاكِم
مَوْعِظَة	مَوَاعِظ	مَعْرِفَة	مَعَارِف	مَعْصِيَة	مَعَاصِی
مَزْرَعَة	مَزَارِع	مَطْبَعَة	مَطَابِع	مِسْطَرَة	مَسَاطِر
مِكْوَاة	مَكَاوِی	مِلْعَقَة	مَلَاعِق	مِرْوَحَة	مَرَاوِح
مِكْنَسَة	مَكَانِس	مِغْسَلَة	مَغَاسِل	مِنْشَفَة	مَنَاشِف
مَأْسَاة	مَآسٍ				

۲۵ - أَفَاعِل

أَكْرَم	أَكَارِم	أَفْضَل	أَفَاضِل	أَعْلَم	أَعَالِم
أَشْرَف	أَشَارِف	أَقْرَب	أَقَارِب	أَكْبَر	أَكَابِر

۲۶ - فَعَالِيْل

قِنْدِيْل	قَنَادِيْل	قِرْطَاس	قَرَاطِيْس	عُصْفُوْر	عَصَافِيْر
دُسْتُوْر	دَسَاتِيْر	قَانُوْن	قَوَانِيْن	فِنْجَان	فَنَاجِيْن
تِلْمِيْذ	تَلَامِيْذ	أُسْتَاذ	اَسَاتِيْذ	سَجَّادَة	سَجَاجِيْد
×	تَلَامِذَة	×	اَسَاتِذَة	كُتَّاب	كَتَاتِيْب
دِيْنَار	دَنَانِيْر	سِرْدَاب	سَرَادِيْب		

۲۷ - مَفَاعِيْل

مِفْتَاح	مَفَاتِيْح	مِصْبَاح	مَصَابِيْح	مِسْمَار	مَسَامِيْر
مِقْرَاض	مَقَارِيْض	مِيْزَان	مَوَازِيْن	مِقْيَاس	مَقَايِيْس

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
مِنْدِيل	مَنَادِيل	مِيرَاث	مَوَارِيثُ		

٢٨ - أَفَاعِيل

أُحْدُوْد	أَحَادِيْدُ	أُسْبُوْع	أَسَابِيْعُ	حَدِيْث	أَحَادِيْثُ

تمرين ٣٧

اِسْتَخْرِجْ جُمُوْعَ التكسِيْرِ فِيما يَلِي ثُمَّ بيِّن مَعْنَاها و وَزْنَها، وَبيِّن مُفْرَدَ كلٍّ مِنْهَا، كَمَا فِي المِثَالِ:

① صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ، فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ.

② وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ.

③ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الكُفَّارِ رُحَماءُ بَيْنَهُمْ.

④ فَإِذَا ذَهَبَ الخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الخَيْرِ.

⑤ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا.

⑥ إن الأَبْرَار لَفِي نَعِيْمٍ وَإِنَّ الفُجَّارَ لَفِي جَحِيْمٍ.

⑦ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُوْنِ أُمَّهَاتِكُمْ.

⑧ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا عُرُبًا أَتْرَابًا لِأَصْحَابِ الْيَمِيْنِ.

⑨ إِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا وكَوَاعِبَ أَتْرَابًا.

⑩ قَالَ رَسولُ الله ﷺ : إِذَا كَانَ أُمَرَاءُكُمْ خِيَارَكم وأَغْنِيَاءُكُمْ سُمَحَاءَكُمْ وأُمُورُكُمْ شُوْرَى بَيْنَكُم، فَظَهْرُ الأَرْضِ خَيْرٌلَكُمْ

مِنْ بَطْنِهَا. وَإِذَا كَانَ أُمَرَاءُكُمْ شِرَارَكُمْ وَأَغْنِيَاءُكُمْ بُخَلَاءَكُمْ وأُمُوْرُكُمْ إِلَى نِسَائِكُم، فَبَطْنُ الأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ ظَهْرِهَا.

المثال	جمع التكسير	معناه	وزنه	مفرده
	صُمٌّ	بہرے	فُعْلٌ	أَصَمُّ

تمرين ٣٨

إِجْمَعِ الكَلِمَاتِ الآتِيَةَ جَمْعًا مُكَسَّراً، وبيّن ما جاء منها لِلْقِلَّة، وما جاءَ لِلْكَثْرَةِ:

نَفْس، خَطِيب، قَلْب، حَارِس، خَبَر، جَرِيْح، قَتِيل، بَصَر، عَيْن، مَعْهَد، مِنْشَفَة، أَرِيْكَة، مَفْسَدة، مِنْدِيْل، مِفْتَاح، دِرْهَم

تمرين ٣٩

إِجْمَعِ الأَسْمَاءَ التَّالِيَةَ جَمْعَ قِلَّةٍ:

رَغِيف، كَلْب، عُنُق، فَرْخ، كَبِد، حَال، حَيّ، شَرَاب، فَتَى

تمرين ٤٠

بَيِّن جُمُوْعَ التَّكْسِير الوَارِدَةَ في العِبَارَةِ الآتِيَةِ وَاشْرَحْ مَعْنَى كُلٍّ مِنْهَا، وَزِنْهُ واذْكُرْ مُفْرَدَه، كَمَا فِي المِثَال:

مَعَاقِلُ الإِسْلامِ

وَلاَ شَكَّ أن هَذِهِ المَدَارِسَ والمَرَاكِزَ والكَتَاتِيْبَ الإِسْلاَمِيَّةَ تُعَدُّ مَعَاقِلَ الإِسْلامِ ومَشَاعِلَ عُلومِهِ وحَضَارَتِه، ولها دَوْرُها العظِيم في تَرْبِيَة الأَجْيَالِ عَلَى نَهجِ الإِسْلام، وتَدْرِيسِ العُلوم الإسلامية واللُّغَةِ العَرَبِيَّة،

وَتَخْرِيْجِ الدُّعَاةِ وإِعْدَادِ الْمُدَرِّسِيْنَ والعُلَماءِ وخُطَباءِ الْمَسَاجِدِ وأَئِمَّتِهَا.

أَفْوَاج مِنْ دُعَاةِ الإِسلام

وَقَدْ أَنْجَبَتِ المدارسُ الإِسْلامية فى المَاضِي كَثِيْرًا مِنَ الْأَعْلَامِ والأَبْطَالِ: مِنْ مُفَسِّرِيْنَ ومُحَدِّثِيْن، وأَئِمَّةٍ وفُقَهَاءَ، وسَاسَةٍ ومُصْلِحِيْنَ، ومُفَكِّرِيْنَ ودُعَاةٍ أَسْهَمُوا فِي جَمِيْعِ ميادِيْنِ العِلْمِ والحَيَاة، وقَدَّمُوْا خِدمَاتٍ جَلِيْلَةً أَنَارَتِ الطَّرِيْقَ، وشَهِدَ لَها الجَمِيْعُ بالعَظَمَة والتَّقْدِيْر. فقَامُوا بِنَشْرِ عَقِيْدَةِ التَّوحِيْدِ والدَّعْوَةِ الإِسْلَامِيَّة فِي دَاخِل البِلَادِ وخَارِجِهَا، وتَشْيِيْدِ بُيوتِ اللهِ (المَسَاجِدِ) وتَطْهِيْرِ عَقَائِدِ النَّاسِ مِن الرُّسُوْمِ الشِّرْكِيَّة والخُرَافات، وَقِيادَةِ الجَمْعِيات والمُنَظَّمَاتِ الإسلامية ومُسَانَدَتِها، وَدَعْوَةِ تَطْبِيقِ الشَّرِيعَة الإسلامية فى البِلَاد والوُقُوفِ فِى وَجْهِ الإِسْتِعْمَارِ الأَجْنَبِيّ، ومُحَارَبَةِ الْفِرَقِ والنَّظَرِيَّاتِ المُنَاوِئَة لِلْإِسْلَامِ مِنَ النَّصْرَانِيَّة والقَادِيَانية وحَرَكةِ إِنْكَارِ الحَدِيْثِ والشُّيُوْعِيَّة ودعوة التَّغْرِيْبِ ومَا إِلى ذَلِك. فَكَانَ دَوْرُهُمْ فِى حِفْظِ الإِسْلامِ والمُسْلِمِيْنَ والمُحَافَظَةِ عَلَى الشَّخْصِيَّةِ الإِسْلَامِيَّةِ فِى هَذِهِ الدِيَار عَظِيْمًا.

المثال:	جَمْعُ التكسير	مَعْناه	وَزْنه	مُفْرَدُه
	مَعَاقِل	پناہ گاہیں	مَفَاعِل	مَعْقِل
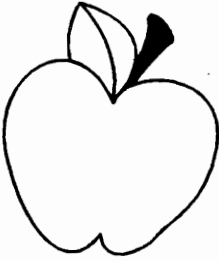
الدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

اِسْمُ الـجِـنْسِ الـجَـمْـعِـيّ

(الــف)

اَلْـوَرَقُ

وَرَقَــة

اَلْـمَـوْزُ

مَـوْزَة

الـتُّـفَّـاح

تُـفَّـاحَـة

اَلـثَّـمَـرُ

ثَـمَـرَة

اَلنَّخْلُ

نَخْلَة

(ب)
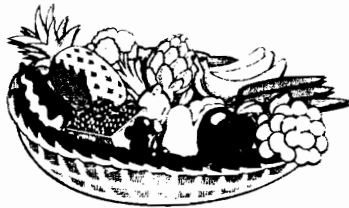
اَلْعَرَبُ	عَرَبِيّ	اَلْيَهُوْدُ	يَهُوْدِيّ
الأَعْرَابُ	أَعْرَابِيّ	اَلنَّصَارَى	نَصْرَانِيّ
اَلْعَجَمُ	عَجَمِيّ	اَلْأَفْغَانُ	أَفْغَانِيّ
اَلرُّوْمُ	رُوْمِيّ	اَلتُّرْكُ	تُرْكِيّ
اَلسُّوْدَانُ	سُوْدَانِيّ	اَلْجُنْدُ	جُنْدِيّ
اَلشُّرْطَةُ	شُرْطِيّ	الإِنْكَلِيْزُ	إِنْكَلِيْزِيّ

اوپر آپ نے گروپ (الف) میں چھ کلمات اَلْوَرَق، اَلْمَوْز، اَلتُّفَّاح، اَلثَّمَر، اَلشَّجَر، اَلنَّخْل پڑھے ہیں۔ ان میں سے ہر کلمہ اپنی شکل اور صیغے سے مفرد معلوم ہوتا ہے۔ لیکن جیسا کہ آپ نے دیکھا ہے، ان میں سے ہر کلمہ دو سے زیادہ چیزوں کا معنی دے رہا ہے۔ تو پھر کیا یہ جمع کے صیغے ہیں؟ نہیں، آپ جمع کے صیغوں اور ان کے اوزان کا تفصیلی بیان گذشتہ سبق میں پڑھ آئے ہیں، اور جانتے ہیں کہ یہ ان میں سے نہیں ہیں۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ کلمات نہ مفرد ہیں اور نہ جمع۔ بلکہ ان کا تعلق کلمات کی تیسری قسم اِسْمُ الْجِنْسِ الْجَمْعِيّ سے ہے۔

اِسْمُ الْجِنْسِ الْجَمْعِيّ ایسا اسم ہوتا ہے جو دو سے زیادہ چیزوں کا معنی دیتا ہے اور اس سے مفرد کا صیغہ بنانے کے لئے اس کے آخر میں تَاءُ الْوَحْدَةِ (مفرد بنانے کی تا) یا یاء مشدد لگتی ہے۔

چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ گروپ (الف) میں مذکور تمام اسماء کا مفرد بنانے کیلئے ان کے آخر میں تا لگی ہے، جبکہ دوسرے گروپ (ب) کے اسماء کا مفرد بنانے کے لئے ان کے آخر میں یاء مشدّد لگی ہے۔

قاعدہ

اِسْمُ الْجِنْسِ الْجَمْعِيّ ایسا اسم ہوتا ہے جو دو سے زیادہ چیزوں کا معنی دیتا ہے اور اس سے مفرد کا صیغہ بنانے کے لئے اس کے آخر میں تَاء الْوَحْدَة یا یاء مشدد لگتی ہے۔

تثنیہ اور جمع کے صیغے

اِسْمُ الْجِنْسِ الْجَمْعِيّ کے مفرد سے تثنیہ اور جمع کے صیغے بھی آتے ہیں، مثلاً:

(الف)

اَلشَّعْرُ	شَعْرَة	شَعْرَتَانِ	شَعَرَات
اَلتَّمْرُ	تَمْرَة	تَمْرَتَانِ	تَمَرَات
اَلشَّجَرُ	شَجَرَة	شَجَرَتَانِ	شَجَرَات
اَلْبَيْضُ .	بَيْضَة	بَيْضَتَان	بَيْضَات

(ب)

اَلْعَرَبُ	عَرَبِيّ	عَرَبِيَّانِ
اَلْيَهُوْدُ	يَهُوْدِيّ	يَهُوْدِيَّانِ
اَلشُّرْطَةُ	شُرْطِيّ	شُرْطِيَّانِ
اَلنَّصَارَى	نَصْرَانِيّ	نَصْرَانِيَّانِ

تمرين ٤١

تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى اللُّغَةِ الْأُرْدِيَّة:

① أَكَلْتُ فِي الْفُطُوْرِ الْيَوْمَ بَيْضَتَيْنِ وَتَمَرَات مَعَ الشَّايِ.

② فِي حَدِيْقَتِنَا ثَلَاثُ شَجَرَاتٍ مُثْمِرَةٍ.

③ اِشْتَرَيْتُ بُرْتُقَالَتَيْنِ بِأَرْبَعِ رُوْبِيَّات.

④ هَذِهِ الثَّمَرَاتُ لَذِيْذَةٌ جِدًّا.

⑤ هَاتَانِ شَجَرَتَانِ عَالِيَتَانِ.

⑥ أَكَلْتُ تُفَّاحَتَيْنِ كَبِيْرَتَيْنِ وَأَرْبَعَ مَوْزَاتٍ.

⑦ مَا أَلَذَّ هَذَا الْبُرْتُقَالَ !

تمرين ٤٢

تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى اللُّغَةِ الأُرْدِيَّةِ:

① هَذَا مُوَاطِنٌ عَرَبِيٌّ مِنَ الأُرْدُنِّ.

② شَقِيقَايَ جُنْدِيَّانِ فِي الجَيْشِ البَاكِسْتَانِيِّ.

③ يَسْكُنُ بِجِوَارِنَا تَاجِرَانِ يَهُودِيَّانِ.

④ يَدْرُسُ فِي فَصْلِنَا طَالِبٌ نَصْرَانِيٌّ.

⑤ دَخَلَ البَيْتَ شُرْطِيَّانِ ثُمَّ خَرَجَا مِنْهُ.

⑥ هَذَا المَصْنَعُ يَمْلِكُهُ مُوَاطِنٌ عَرَبِيٌّ من المَمْلَكَةِ العَرَبِيَّةِ السُّعُودِيَّةِ.

تمرين ٤٣

اِسْتَخْرِجْ كُلَّ اسمِ جِنْسٍ مِمَّا يَأْتِي واذْكُر معناه، ثم اذكرْ مُفْرَده كما في المِثَال:

① يَبِيعُ هَذَا البَقَّالُ دَزِّيْنَةً مِنَ البَيْضِ بِثَلَاثِيْنَ رُوْبِيَّةً.

② جَارُنَا الفَاكِهَانِيُّ يَبِيعُ أَنْوَاعًا مِنَ الثَّمَرِ الطَّازَجِ: التُّفَّاحِ والمَوْزِ والبُرْتُقَالِ.

③ اِشْتَرَيْتُ كِيْلُو مِنَ الرُّمَّانِ بِأَرْبَعِيْنَ رُوْبِيَّةً.

④ أَكَلَ الضُّيُوفُ الغَدَاءَ ثُمَّ تَنَاوَلُوا الثَّمَرَ وَشَرِبُوا الشَّايَ.

⑤ خَرَجْتُ إِلَى السُّوْقِ وَاشْتَرَيْتُ كِيْلُوْ مِنَ التَّمْرِ لِلإِفْطَارِ.

المثال:	اِسمُ الجنس	مَعْنَاه	مُفْرَدُه
	البَيضُ	انڈے	بَيْضَة

تمرين ٤٤

مُـجَـابٌ عَـنْـهُ

اِسْتَخْرِجْ مُفْرَدَاتٍ لأَسْمَاء الجِنْسِ الجَمْعِيّ مِنَ الآياتِ الكريمة مع ذكر المعنى لكلٍّ مِنها وَجَمْعِهِ:

﴿ مَا كَانَ إبراهيمُ يهودِيّا ولا نَصْرَانِيّاً ولَكِنْ كَانَ حَنِيْفاً مُسْلِماً ﴾

﴿ وَمَـا تَسْقُـطُ مِنْ وَرَقَــةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُـمَاتِ الأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ ولَا يَابِسٍ إلَّا فِي كِتَاب مُبِيْـنٍ ﴾

﴿ مَثَلُ الـذين يُنْفِقون أَمْوالَهُمْ في سبيلِ اللهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِئَةُ حَبَّةٍ ﴾

﴿ وَإِذْ قَـالَ مُوسَى لِقَـوْمِهِ إن الله يـأمُرُكُمْ أَن تَـذْبَحُوا بَقَرَةً ﴾

﴿ إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيِيْ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلاً مَـا بَعُوْضَـةً فَمَـا فَـوقَـهَا ﴾

﴿ كُلَّمَـا رُزِقُـوا مِنْهَـا مِنْ ثَـمَـرَةٍ ﴾

قَالَ رسولُ اللهِ ﷺ : "يَأَيُّهَا الناسُ ألا إن ربَّكم واحِد، لا فَضْلَ لِعَرَبِيّ عَلَى عَجَمِيّ، وَلا لِعَجَمِيّ عَلَى عَرَبِيّ، وَلَا لِأَسْوَدَ عَلَى أَحْمَرَ، وَلَا لِأَحْمَرَ عَلَى أَسْوَد إلَّا بِالتَّقْوَى".

الإجـابَـة

المفرد	معناه	اسم الجنس الجمعي
يَهُوْدي	یہودی	اَلْيَهُوْدُ

المفرد	معناه	اسم الجنس الجمعي
نَصْرَانِيّ	عیسائی	اَلنَّصَارَى
وَرَقَة	پتہ	اَلْوَرَقُ
حَبَّة	دانہ	اَلْحَبّ
سُنْبُلَة	خوشہ	اَلسُّنْبُل
بَقَرَة	گائے	اَلْبَقَر
بَعُوْضَة	مچھر	اَلْبَعُوْضُ
ثَمَرَة	پھل	اَلثَّمَرُ
عَرَبِيّ	عربی آدمی	العَرَبُ
عَجَمِيّ	عجمی آدمی	اَلْعَجَمُ

اَلدَّرسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

تَأْنِيثُ الأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

عربی زبان میں اسم دو طرح کا ہوتا ہے، ایک مذکر اور دوسرا مؤنث۔

مذکر وہ اسم ہوتا ہے جو کسی مذکر انسان، حیوان یا چیز پر دلالت کرے، مثلاً رَجُل، أَب، وَلَد، مُعَلِّم، دِيْك، ثَوْر، بَيْت، مَسْجِد، بَاب.

مؤنث ایسا اسم ہوتا ہے جو کسی مؤنث انسان، حیوان یا چیز پر دلالت کرے، مثلاً اِمْرَأة، أُمّ، بِنْت، مُعَلِّمَة، دَجَاجَة، بَقَرَة، غُرْفَة، مَدْرَسَة، نَافِذَة.

مذکر اسم کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اس سے پہلے هٰذَا لگتا ہے، جبکہ مؤنث اسم کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اس سے پہلے هٰذِهِ لگتا ہے، مثلاً هٰذَا قَلَم. هٰذَا بَيْت، اور هٰذِهِ مَدْرَسَة. هٰذِهِ بَقَرَة.

تانیث کی علامتیں

جس اسم میں تانیث کی کوئی علامت موجود نہ ہو، وہ مذکر ہوتا ہے۔ البتہ مؤنث اسم کے آخر میں درج ذیل علامتوں میں سے کوئی علامت لگتی ہے:

① تَاءُ التَّأْنِيثِ المُتَحَرِّكَةُ۔ یہ مؤنث اسم یا مؤنث صفت کے آخر میں لگتی ہے، مؤنث اسم کے آخر میں جیسے نَافِذَة، حُجْرَة، كَلِمَة، مَدْرَسَة، دَجَاجَة. مؤنث صفت کے آخر میں جیسے عَالِمَة، مُعَلِّمَة، جَمِيلَة، فَاضِلَة، قَارِئَة.

② اَلِفُ التَّأنِيْثِ المَقْصُوْرَة (چھوٹا الف)۔ یہ زیادہ تر مؤنث صفات کے آخر میں لگتا ہے، مثلاً: ظَمْأَى، كُبْرَى، صُغْرَى، دُنْيَا۔

یہ اسماء کے آخر میں بہت کم لگتا ہے جیسے لَيلَى، بَلْوَى، تَقْوَى

③ اَلِفُ التَّأنِيْثِ المَمْدُوْدَةُ (لمبا الف) یہ زیادہ تر مؤنث صفات کے آخر میں لگتا ہے مثلاً: حَمْرَاءُ، خَضْرَاءُ، حَسْنَاءُ، عَرْجَاءُ، سَمْرَاءُ۔ البتہ اسم کے آخر میں بہت کم لگتا ہے جیسے صَحْرَاءُ اور سَمَاء وغیرہ۔

تانیث کے مشہور قاعدے

① جس اسم کے آخر میں تا لگی ہو وہ مؤنث شمار ہوتا ہے، مثلاً: حجرة، حَدِيْقَة، حَافِلَة، مِبْرَاة، طَيَّارة، رُوْبِيَّة، بَيْسَة، مَدْرَسَة، نَافِذَة، أَمَة، اِمْرَأَة، سَيَّارة، بَقَّالَة، كَلِمَة

② عام طور اسم صفت (Adjective) کو مؤنث بنانے کے لئے اس کے آخر میں متحرک تا لگائی جاتی ہے، مثلاً:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
سَلِيْم	سَلِيْمَة	مُعَلِّم	مُعَلِّمَة	صَدِيْق	صَدِيْقَة
طِفْل	طِفْلَة	وَالِد	وَالِدَة	طَالِب	طَالِبَة
مَامُوْن	مَامُوْنَة	مُسْلِم	مُسْلِمَة	خَادِم	خَادِمَة
مُدِيْر	مُدِيْرَة	مُؤْمِن	مُؤْمِنَة	عَمِيْد	عَمِيْدَة
أُسْتَاذ	أُسْتَاذَة				

③ جو صفت مشبہ فَعْلَان کے وزن پر ہوگی اس کا مؤنث فَعْلَى کے وزن پر آتا

ہے، مثلاً:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
ظَمْآنُ	ظَمْآی	سَکْرَانُ	سَکْرَی	عَطْشَانُ	عَطْشَی
مَلْآنُ	مَلْأَی	شَبْعَانُ	شَبْعَی	جَوْعَانُ	جَوْعَی
فَرْحَانُ	فَرْحَی	وَسْنَانُ	وَسْنَی	رَیَّانُ	رَیَّا

④ جس صفت مشبہہ کا مذکر أَفْعَل کے وزن ہو اس کا مؤنث فَعْلَاء کے وزن پر آتا ہے، مثلاً:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
أَخْضَرُ	خَضْرَاء	أَسْوَدُ	سَوْدَاءُ	أَبْیَضُ	بَیْضَاءُ
أَحْمَرُ	حَمْرَاءُ	أَزْرَقُ	زَرْقَاءُ	أَعْرَجُ	عَرْجَاءُ
أَحْمَقُ	حَمْقَاءُ	أَصَمُّ	صَمَّاءُ	أَعْمَی	عَمْیَاءُ

ان کی تفصیل آپ الدرس الثامن میں پڑھ چکے ہیں (دیکھئے صفحہ ۳۱)

⑤ اسم تفضیل أَفْعَلُ کا مؤنث فُعْلَی کے وزن پر آتا ہے، جیسے:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
أَنْصَرُ	نُصْرَی	أَکْرَمُ	کُرْمَی	آخَرُ	أُخْرَی
أَوَّلُ	أُوْلَی	أَضْرَبُ	ضُرْبَی	أَعْلَمُ	عُلْمَی

⑤ عورتوں کے لئے مخصوص کلمات مؤنث ہوتے ہیں، مثلاً: أُمٌّ، أُخْتٌ، اِمْرَأَۃٌ، أَمَۃٌ.

⑥ عورتوں کے تمام نام (اَعلَام) مؤنث شمار ہوں گے، جیسے: مَرْیَمُ، زَیْنَبُ،

شَمِيم، سُعَاد، شَهْنَاز، بِلْقِيْس، مِصْبَاح، كَوْثَر

⑦ ملکوں، شہروں اور قبائل کے نام مؤنث ہوتے ہیں۔ باکستان، لبنان، أَفْغَانِسْتَان، إِسْلَام آبَاد، لَاهُوْر، اَلشَّام، قُرَيْش، دِمَشْق، مِصْر، الهِنْدُ، كَرَاتِشِي.

⑧ کچھ کلمات میں تانیث کی کوئی علامت نہ ہونے کے باوجود اہل زبان انہیں مؤنث استعمال کرتے ہیں، مثلاً: أَرْض، حَرْب، دَار، شَمْس، نَار، نَفْس، أُذُن، عَيْن، يَد، رِجْل، قَدَم، سَاق.

تذکیر وتانیث دونوں جائز ہیں

البتہ عربی زبان میں کچھ کلمات ایسے بھی موجود ہیں جنہیں مذکر یا مؤنث دونوں طرح استعمال کیا جاتا ہے، جیسے: طَرِيق، سَبِيل، حَال، سِكِّين۔ اسلئے آپ کہہ سکتے ہیں:

① هَذَا طَرِيق، أو هَذِهِ طَرِيق. ② حَالِي جَيِّد، أو حَالِي جَيِّدَة.

③ هَذَا سَبِيلِي، أو هَذِهِ سَبِيلِي.

عورتوں کے لئے مخصوص صفات

جو صفات صرف عورتوں کے لئے مخصوص ہوتی ہیں ان کی تانیث کے لئے ان کے آخر میں تا نہیں لگتی، بلکہ ان کا مذکر کا صیغہ ہی مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے، مثلا: حَائِض، طَاهِر، طَالِق، مُرْضِع، حَامِل، عَانِس، عَاقِر، ثَيِّب

أَنْوَاع الْمُؤَنَّث

اب مذکورہ بالا مؤنث اسماء اور صفات کو درج ذیل انواع میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

① الْمُؤَنَّثُ الحَقِيقِيّ۔ ایسا مؤنث اسم جس کا ہم جنس مذکر موجود ہو مثلاً اِمْرَأَة، أُمّ، دَجَاجَة، أَتَان، مُعَلِّمَة (ان کے مذکر اسماء ترتیب وار، رَجُل، أَب، دِيك، حِمَار، مُعَلِّم موجود ہیں)۔

② الْمُؤَنَّثُ الْمَجَازِيُّ۔ وہ مؤنث اسم ہوتا ہے جس کا ہم جنس کوئی مذکر اسم نہ پایا جاتا ہو مثلاً شَجَرَة، سَفِينَة، أُذُن، دَار، شَمْس، أَرْض.

③ الْمُؤَنَّثُ اللَّفْظِيُّ۔ ایسا اسم جس میں تانیث کی علامت موجود ہونے کے باوجود مؤنث نہ ہو بلکہ مذکر ہو، جیسے حَمْزَة، أُسَامَة، مُعَاوِيَة، زَكَرِيَّا

تمرين ٤٥

أَعِد كِتَابَةَ الجُمَلِ الآتِيَة بعد وَضْعِ هَذَا أو هَذِهِ في الفَرَاغَاتِ

.... كِتَاب، و .... مَجَلَّة. .... مَسْجِد، و .... مَدْرَسَة.

.... أَنْوَرُ، و .... لَيْلَى. .... مَنْزِل عبدِالحقّ. .... خَضْرَاءُ.

.... أَخْضَرُ. .... زَيْنَبُ، و .... مَحْمُود .... مُسْلِم،

و .... مُسْلِمَة. .... حَدِيقَةُ جَارِنَا. .... دَارُ عَبْدِالرَّحْمٰن.

.... فَصْلٌ وَاسِع. .... غُرْفَةٌ وَاسِعَةٌ. .... طَالِبٌ،

و .... طَالِبَةٌ .... اِمْرَأَة حَامِل. .... عَاقِر

.... ثَلَّاجة و .... مَوْقِد.

تمرين ٤٦

مَـا مُـؤَنَّـثُ الأَسْـمَـاءِ الـتَّـالِيَـةِ؟

الـوَلَـدُ	الـوَالِدُ	اَلـرَّجُل	اَلـدِّيْک	اَلأَسَـد
الـثَّـوْرُ	الجَـمَل	أَحْـمَـر	أَسْـمَـر	صُلْـب
الـمُـعَلِّـم	الفَـاضِل	العَـمِيْدُ	أَصْـغَـر	أَدْنَـى
الآخِـرُ	آخَـرُ	شَبْـعَـانُ	ظَـمْـآنُ	الأَبُ

تمرين ٤٧

عَيِّنِ الـمُذكَّر والـمُـؤَنَّث مِـن الأَسْـمَـاءِ والصِّفَـاتِ المَذكُوْرةِ فِيْمَا يَلِي:

① هَـذَا مَـنْـزِلُ مَسعُـود، وذلـك مَـنْـزِل سَعِـيْـدٍ.

② جَـارُنَـا عبد الرحيم معلم في مدرسة البَنين الثانوية.

③ جَارَتُـنَـا سَلْمَى مُـعَلِّـمَـة فِـي مَـدْرَسَة تَحْفِيْظِ القُرآنِ الـكَرِيْـمِ.

④ وَهِـيَ مُـقْـرِئَـةٌ جَـيِّـدَةٌ.

⑤ وَصَدِيْقَتِي بِلقِيْسُ مُـمَرِّضَةٌ فِي الـمُسْتَشْفَى الـمَرْكَزِيّ.

⑥ لِـي زَمِيْلَة اِسْمُـهَا كَـوْثَـر، هِيَ طَالِبَةٌ مُجْتَهِدَة وصَالِحَة.

⑦ عَمِّي محمُود يَشْتَغِلُ في مَصْنَعِ الـوَرَقِ فِـي حَيْدَر آباد.

اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

أَفْــعَــال لَازِمَــةٌ

الفِـعْـلُ	وَ فَـاعِـلُـهُ
تَــأَخَّــرَ	الطَّـالِبُ.
اِبْــتَــدَأَ	الـدَّرْسُ.
تَـحَـرَّكَـتِ	السَّيَّارَةُ.

آپ پڑھ چکے ہیں کہ عربی زبان میں فعل دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک لازم اور دوسرا متعدی۔

لازِم فعل وہ فعل ہوتا ہے جس کا اثر صرف اپنے فاعل تک محدود رہتا ہے۔ کیونکہ اس کا مفہوم اور معنی اپنے فاعل کے ساتھ مل کر پورا ادا ہو جاتا ہے۔

متعدِّی فعل ایسا فعل ہوتا ہے جس کا عمل یا اثر اس کے فاعل کے علاوہ مفعول بہ پر بھی واقع ہوتا ہے۔ کیونکہ مفعول بہ کو بیان کئے بغیر اس کا پورا مفہوم واضح نہیں ہوتا۔

یہاں ہم چند ایسے لازم افعال کا تعارف لکھ رہے ہیں جو عربی زبان میں کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا سمجھنا ضروری ہے۔

تَـأَخَّـرَ يَـتَـأَخَّـرُ تَأَخُّراً لیٹ ہونا، دیر ہونا تَـأَخَّـرَ الطَّـالِبُ. تَـأَخَّـرَتْ عَـائِشَـةُ وَمَـرْيَـمُ. تَـأَخَّـرَتْ حَـافِـلَـةُ الـمَـدْرَسَـةِ الـيَـوْمَ قَـلِـيْـلاً.

اِبْتَدَأَ يَبْتَدِئُ اِبْتِدَاءً شروع ہونا، آغاز ہونا اِبْتَدَأَتِ الحِصَّةُ الأُولٰی، وَابْتَدَأَ دَرْسُ تَجْوِيْدِ القُرْآنِ الْكَرِيْمِ. مَتَى يَبْتَدِئُ شَهْرُ رَمَضَانَ؟ سَيَبْتَدِئُ اليومَ أَوْ غداً إن شاءَ اللهُ تعالٰی.

تَحَرَّكَ يَتَحَرَّكُ تَحَرُّكًا حرکت میں آنا، چلنا، روانہ ہونا تَحَرَّكَ الْقِطَارُ الآنَ. لِمَاذَا مَا تَحَرَّكَتِ الحَافِلَةُ؟ مَا تَحَرَّكَتِ الحَافِلَةُ لِأَنَّ السَّائِقَ مَشْغُوْلٌ.

رَنَّ يَرِنُّ رَنِيْنًا (گھنٹی وغیرہ کا) بجنا، گونجنا قَدْ رَنَّ جَرَسُ الهَاتِفِ. رَنَّ الجَرَسُ، وَابْتَدَأَتِ الحِصَّةُ الأُولٰی بِإِذْنِ اللهِ.

سَقَطَ يَسْقُطُ سُقُوطًا گرنا، بارش ہونا، سَقَطَ المِنْدِيلُ. سَقَطَ الْفِنْجَانُ مِنْ يَدِي وانْكَسَرَ. تَسْقُطُ الأَوْرَاقُ بِكَثْرَةٍ. سَقَطَ فِي السِّنْدِ مَطَرٌ كَثِيْرٌ اليَوْم.

ضَحِكَ يَضْحَكُ ضَحِكًا ہنسنا ضَحِكَ طَالِبٌ فِي الدَّرْسِ. فَقَالَ المُدَرِّسُ يَا عُثْمَانُ، لا تَضْحَكْ فِي أَثْنَاءِ الدَّرْسِ. يَا خَوْلَةُ لاَ تَضْحَكِي فِي الدَّرْسِ.

ضَاعَ يَضِيعُ ضَيَاعًا گم ہونا، کھو جانا ضَاعَتْ سَاعَتِي اليَوْمَ. أَيْنَ ضَاعَتْ سَاعَتُكَ؟ لَعَلَّهَا ضَاعَتْ فِي السُّوْقِ؟ نَعَمْ، هِيَ ضَاعَتْ هُنَاكَ.

تَعَطَّلَ يَتَعَطَّلُ تَعَطُّلاً خراب ہونا تَعَطَّلَتْ سَيَّارَتُنَا اليَوْم. تَعَطَّلَتْ شَاحِنَةٌ فِي وَسَطِ الطَّرِيْقِ، وتَوَقَّفَ المُرُوْرُ.

عَابَ يَغِيبُ غِيَاباً غیر حاضر ہونا كَمْ طَالِباً غَابَ الْيَوْمَ؟ غَابَ الْيَومَ طَالِبَانِ هُمَا سَمِيرٌ وَعَبْدُ الْخَالِقِ. يَا مَحْمُودَة، لِمَاذَا غِبْتِ يَوْمَيْنِ؟ غِبْتُ لِأَنِّي مَرِضْتُ.

فَرِحَ يَفْرَحُ فَرَحاً خوش ہونا نَجَحَ الْوَلَدُ فِي الامْتِحَانِ وَفَرِحَ. نَجَحَتْ فَاطِمَةُ وفَرِحَتْ بِنَتِيجَتِهَا، وَفَرِحَ أَبَوَاهَا.

اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ اِقْتِرَاباً قریب ہونا اِقْتَرَبَ الإِمْتِحَانُ السَّنَوِي. يَا إِخْوَانِي، اجْتَهِدُوا فِي الدُّرُوسِ لِأَنَّ الإِمْتِحَانَ قَدِ اقْتَرَبَ. قَدِ اقْتَرَبَتْ مَدِينَةُ مُلْتَان الآنَ.

اِنْقَطَعَ يَنْقَطِعُ اِنْقِطَاعاً بند ہونا، رک جانا اِنْقَطَعَت الْكَهْرَبَاءُ قَبْلَ قَلِيلٍ. مَتَى انْقَطَعَ الْمَاءُ؟ اِنْقَطَعَ قَبْلَ سَاعَةٍ.

اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ اِنْقِلَاباً الٹ جانا اِنْقَلَبَت الْحَافِلَةُ الآنَ. اِنْقَلَبَتْ شَاحِنَةٌ فِي الطَّرِيقِ، وَتَوَقَّفَ الْمُرُورُ.

كَبِرَ يَكْبَرُ كِبَراً بڑا ہونا مَتَى أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ يَا أُمِّي؟ لَمَّا تَكْبَرُ يَا ابْنِي. اُنْظُرِي يَا أُمِّي، قَدْ كَبِرْتُ الآنَ. لا يَا حَبِيبِي، سَتَكْبَرُ بَعدَ سَنَةٍ وَتَذْهَبُ إِلى الْمَدرسةِ إن شاء الله تعالى. لَقَدْ كَبِرَتْ بِنْتِي فَاطِمَةُ.

اِنْكَسَرَ يَنْكَسِرُ اِنْكِسَاراً ٹوٹنا، ٹوٹ جانا سَقَطَ فِنْجَانٌ فَجْأَةً، وَانْكَسَرَ. لَقَدْ سَقَطَتِ الْقِدْرُ مِنْ يَدِي

وَانْكَسَرَتْ اِنْكَسَرَ زُجَاجُ السَّيَّارَةِ.

مَرَّ يَمُرُّ مُرُوْرًا گذرنا، بیت جانا مَرَّتِ السَّيَّارَةُ مَرَّتْ حَافِلَةُ الْكُلِّيَّةِ بِسُرْعَةٍ. تَمُرُّ اَيَّامُ السُّرُوْرِ بِسُرْعَةٍ.

اِسْتَمَرَّ يَسْتَمِرُّ اِسْتِمْرَارًا جاری رہنا اِسْتَمَرَّ دَرْسُ التَّجْوِيْدِ سَاعَةً كَامِلَةً كَمْ يَسْتَمِرُّ الاِجْتِمَاعُ؟ يَسْتَمِرُّ حَتّٰى صَلَاةِ الظُّهْرِ اِسْتَمَرَّ الْمَطَرُ سَاعَتَيْنِ.

مَرِضَ يَمْرَضُ مَرَضًا بیمار ہونا مَرِضَ أَبِي الْيَوْمَ وَلَمْ يَذْهَبْ إِلَى الْعَمَلِ. لِمَاذَا غِبْتَ أَمْسِ؟ لأَنَّنِي مَرِضْتُ أَمْسِ بِالْحُمّٰى وَالزُّكَامِ. أَيْنَ أَخُوْكَ خَالِد؟ إِنَّهُ مَرِضَ مَرَضًا خَفِيْفًا.

اِنْتَهَى يَنْتَهِي اِنْتِهَاءً ختم ہونا اِنْتَهَى الدَّرْسُ. اِنْتَهَى الْوَقْتُ. اِنْتَهَتِ الْحِصَّةُ الرَّابِعَةُ. سَيَنْتَهِي الْجُزْءُ الأَوَّلُ الْيَوْمَ وَمَتٰى نَبْدَأُ الْجُزْءَ الثَّانِيَ؟ قَدِ انْتَهَى الأَذَانُ.

وَصَلَ يَصِلُ وُصُوْلاً پہنچنا وَصَلَ مُدِيْرُ الْمَدْرَسَةِ، وَوَصَلَ مَعَهُ الْمُعَلِّمُوْنَ. مَتٰى وَصَلْتَ؟ وَصَلْتُ قَبْلَ عَشْرِ دَقَائِقَ. وَصَلْنَا بِخَيْرٍ، وَوَصَلْنَا فِي الْوَقْتِ.

وَقَفَ يَقِفُ وُقُوْفًا رکنا، ٹھہرنا، کھڑا ہونا يَقِفُ كُلُّ طَالِبٍ لَمْ يَحْفَظْ دَرْسَهُ. وَقَفَ طَالِبٌ وَسَأَلَ الْمُدَرِّسَ سُؤَالاً. وَقَفَتْ طَالِبَةٌ وَسَأَلَتِ الْمُعَلِّمَةَ سُؤَالاً. يَا سَائِقُ، قِفْ حَتّٰى تُضِيءَ الإِشَارَةُ الْخَضْرَاءُ.

تَـوَقَّـفَ يَتَـوَقَّـفُ تَـوَقُّـفـاً رکنا، ٹھہرنا قَـدْ تَـوَقَّـفَ الـمَـطَـرُ الآنَ.

لِـمَاذَا تَـوَقَّـفَ العَـمَلُ؟ تَـوَقَّـفَ العَـمَلُ لِأَنَّ الـكَـهْـرَبَـاءَ اِنْـقَـطَـعَـتْ قَبْلَ قَلِيـلٍ.

تمـريـن ٤٨

اِسـتَـعْـمِـل كُـلًّا من الأَفْـعَـالِ الآتـيـةِ في جُـمْـلـةٍ مُـفـيـدَةٍ من عـنـدِكَ:

تَـأَخَّـرَ اِبـتَـدَأَ تَـحَـرَّكَ رَنَّ سَـقَـطَ

ضَـحِـكَ ضَـاعَ تَـعَـطَّـلَ غَـابَ فَـرِحَ

اِقْـتَـرَبَ اِنْـقَـطَـعَ اِنْـقَـلَـبَ كَـبِـرَ اِنْـكَـسَـرَ

مَـرَّ اِسْـتَـمَـرَّ مَـرِضَ اِنْـتَـهَـى وَصَـلَ

وَقَـفَ تَـوَقَّـفَ

تمـريـن ٤٩

اِمْـلَأْ كُـلًّا مِـنَ الْـفَـرَاغَـاتِ الآتِـيَـةِ بِـفِـعْـلٍ مَـاضٍ مُـنَـاسِـبٍ:

① .... الـحِـصَّـةُ الأُوْلَـى، وَ............ الـحِـصَّـةُ الـثَّـانِـيَـةُ.

② .... دَرْسُ الـتَّـفْـسِـيْـرِ، و............ دَرْسُ الـفِـقْـهِ.

③ .... سَـيَّـارَةٌ فِـي وَسَـطِ الـطَّـرِيـقِ، وَ............ الـمُـرُوْرُ.

④ .... حَـافِـلَـتُـنَـا نِـصْـفَ سَـاعَـةٍ.

⑤ .... أَذَانُ الـمَـغْـرِبِ، وَ............ الـصَّـلَاةُ.

⑥ .... الـسَّـاعَـةُ مِـنْ يَـدِي، و............

⑦ .... جَرَسُ الْمَدْرَسَةِ، و .... الطُّلَّابَ كُلُّهُمْ.

⑧ .... الْمُدِيْرُ، وَ .... الْمُعَلِّمُوْنَ.

⑨ .... نَدِيم، و...... ... عَنِ الدَّرْسِ يَوْمَيْنِ.

تمرين ٥٠

ضَعْ فَاعِلاً مُنَاسِبًا فِي الْفَرَاغِ فِيمَا يَأْتِي :

① قد انتهى............ . ② قَدْ اِبْتَدَأَ .... ③ اِنْتَهَتْ ...... الآنَ.

④ رَنَّ .... ⑤ قَدْ سَقَطَتْ ... . مِنْ يَدِي، وانْكَسَرَتْ.

⑥ ضَاعَ .... ⑦ غَابَ الْيَوْمَ .... وَ .... وَ ....

⑧ غَابَتِ الْيَوْمَ .....و.....و....... . ⑨ وَصَلَ .... فِي الْوَقْتِ.

⑩ تَوَقَّفَ ....

الدَّرْسُ العِشْرُوْنَ

أَفْعَالٌ مُتَعَدِّيَةٌ إِلَى مَفْعُوْلٍ وَاحِدٍ

الفعل	فاعله	المفعول به
أَخَذَتْ	مَحْمُودَةُ	الجَائِزَةَ.
يُسَاعِدُ	الغَنِيُّ	الفَقِيرَ.
يَتَعَلَّمُ	المُسْلِمُ	القُرْآنَ الكَرِيمَ.

آپ جانتے ہیں کہ متعدی فعل کا عمل یا اثر اس کے فاعل تک محدود نہیں رہتا بلکہ مفعول بہ پر بھی واقع ہوتا ہے۔ اس لئے مفعول بہ کو ذکر کئے بغیر اس کا مفہوم پوری طرح ادا نہیں ہوتا۔ مثلاً أَخَذَتْ مَحْمُودَةُ الجَائِزَةَ (محمودہ نے انعام لیا) ایک پورا جملہ ہے۔ اس میں أَخَذَتْ متعدی فعل ہے۔ مَحْمُودَةُ اس کا فاعل مرفوع ہے۔ اور الجَائِزَةَ اس کا مفعول بہ منصوب ہے۔ اس جملے کا مفہوم پوری طرح واضح ہے۔ لیکن اگر آپ أَخَذَتْ مَحْمُودَةُ کہہ کر خاموش ہو جائیں تو بات ادھوری رہے گی، اور سننے والے کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوگا کہ محمودہ نے کیا لیا؟ قلم، دوات، یا پھر اور؟ یہ تشنگی الجَائِزَةَ (مفعول بہ) کے ذکر کرنے سے دور ہو جاتی ہے۔ اس سے آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ متعدی فعل کے لئے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کا ذکر کرنا کتنا ضروری ہے!

أَخَذَ يَأْخُذُ أَخْذًا پکڑنا، لینا أَخَذَ الوَالِدُ سَمَّاعَةَ الهَاتِفِ. مَنْ أَخَذَ قَلَمِي؟ لَعَلَّ فَاطِمَةَ أَخَذَتْهُ. أَخَذَ المُعَلِّمُ الطَّبَاشِيرَ

وَكَتَبَ الدَّرْسَ. خُذِ الْقَلَمَ، واكْتُبِ التَّمْرِيْنَ.

أَدَّى يُؤَدِّي تَأْدِيَةً وَأَدَاءً ادا کرنا، انجام دینا أَدَّيْنَا صَلَاةَ الظُّهْرِ فِي الْمَسْجِدِ. يُؤَدِّي الْمُعَلِّمُ وَاجِبَهُ. تُؤَدِّي الْمُعَلِّمَةُ وَاجِبَهَا.

بَدَأَ يَبْدَأُ بَدْأً شروع کرنا سَنَبْدَأُ الدَّرْسَ الْجَدِيْدَ فِي الْحِصَّةِ الْقَادِمَةِ إِنْ شَاءَ اللهُ. يَبْدَأُ الْمُصَلِّي صَلَاتَهُ بِقِرَاءَةِ سُوْرَةِ الْفَاتِحَةِ. سَنَبْدَأُ الْعَمَلَ فِي الْوَرْشَةِ فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ.

بَلَغَ يَبْلُغُ بُلُوْغًا (عمر کو) پہنچنا، بالغ ہونا، (کسی جگہ) پہنچنا بَلَغَتِ السَّيَّارَةُ لَاهُوْرَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ. بَلَغْنَا مَطَارَ إِسْلَامِ آبَاد قُبَيْلَ الْفَجْرِ. مَتَى تَبْلُغُ الْقَرْيَةَ؟ سَأَبْلُغُهَا وَقْتَ الْعَصْرِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى.

اِجْتَازَ يَجْتَازُ اِجْتِيَازًا (امتحان) پاس کرنا (میں سے) گذرنا اِجْتَازَ اِبْنِي الْيَوْمَ اِمْتِحَانَ الصَّفِّ الْأَوَّلِ وَفَرِحَ جِدًّا. اِجْتَازَتْ أُخْتِي اِمْتِحَانَ الدِّرَاسَةِ الثَّانَوِيَّةِ الْيَوْمَ، وَفَرِحَتْ جِدًّا، وَفَرِحَتِ الْأُسْرَةُ.

أَحَبَّ يُحِبُّ حُبًّا پسند کرنا، محبت کرنا نُحِبُّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ لِأَنَّهَا لُغَةُ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ. أُحِبُّ وَطَنِي بَاكِسْتَانَ كَثِيْرًا. اِبْنُكَ مَحْمُوْد خَان طَالِب مُهَذَّب مُجْتَهِد يُحِبُّهُ الْجَمِيْعُ. أُحِبُّ الْحَلِيْبَ وَلَا أُحِبُّ الشَّايَ.

اِحْتَرَمَ يَحْتَرِمُ اِحْتِرَامًا أَحْتَرِمُ أَبِي وَأُمِّي، وَأَحْتَرِمُ مُعَلِّمِي.

اَلطُّلاَّبُ يَحْتَرِمُوْنَ الْمُعَلِّمِيْنَ والمُدِيْرَ. الطَّالِبَاتُ يَحْتَرِمْنَ الْمُدِيْرَةَ وَالْمُعَلِّمَاتِ.

حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظًا یاد کرنا، تحفظ کرنا حَفِظَ الطَّالِبُ سُوْرَةَ الرَّحْمٰن. حَفِظَتِ الطَّالِبَةُ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ فِي سَنَتَيْنِ. يَحْفَظُ الشُّرْطِيُّ نِظَامَ الْمُرُوْرِ. تَحْفَظُ الشُّرْطَةُ الأَمْنَ وَالنِّظَامَ.

دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُوْلاً میں داخل ہونا دَخَلَ الطُّلاَّبُ حُجْرَةَ الْفَصْلِ وَجَلَسُوا فِي مَقَاعِدِهِمْ أَوَّلاً، ثُمَّ دَخَلَ الْمُعَلِّمُ. دَخَلَ الْمُصَلُّوْنَ الْمَسْجِدَ بَعْدَ الأَذَانِ وَصَلَّوْا مَعَ الْجَمَاعَةِ.

دَرَسَ يَدْرُسُ دَرْسًا وَدِرَاسَةً پڑھنا، تعلیم پانا أين دَرَسْتَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ؟ دَرَسْتُهَا فِي مَعْهَدِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، ثُمَّ دَرَسْتُ فِي الْجَامِعَةِ الإِسْلاَمِيَّةِ الْعَالَمِيَّةِ. نَدْرُسُ فِي الْحِصَّةِ الأُوْلَى تَجْوِيْدَ الْقُرآنِ الكريم ونَدْرُسُ فِي الْحِصَّةِ الثَّانِيَةِ الْحَدِيْثَ النَّبَوِيَّ الشَّرِيْفَ.

أَدْرَكَ يُدْرِكُ إِدْرَاكًا (گاڑی وغیرہ کو) پا لینا، پکڑنا أَسْرَعَ الْمُسَافِرُ وَأَدْرَكَ الْقِطَارَ الأَوَّلَ. يَا خالد اِرْكَبْ سَيَّارَةَ أُجْرَةٍ حَتَّى تُدْرِكَ الْحَافِلَةَ الذَّاهِبَةَ إِلَى بشاور. أَدْرَكْتُ الْجَمَاعَةَ.

رَتَّبَ يُرَتِّبُ تَرْتِيْبًا ترتیب دینا رَتَّبَتْ سَلْمَى الْبَيْتَ تَرْتِيْبًا جَيِّداً. رَتَّبَ الطَّالِبُ كُتُبَهُ وَمَتَاعَهُ فِي حُجْرَتِهِ. لَقَدْ رَتَّبْنَا هٰذِهِ الْكُتُبَ كُلَّهَا بِعِنَايَةٍ جَيِّدَةٍ. يَا أَخِي رَتِّبْ حُجْرَتَكَ.

رَاجَعَ يُرَاجِعُ مُرَاجَعَةً (سبق وغیرہ) دہرانا، یاد کرنا (ڈاکٹر وغیرہ سے) مشورہ کرنا يُرَاجِعُ الطُّلَّابُ دُرُوْسَهُمْ. اِقْتَرَبَ الإمْتِحَانُ وأَصْبَحَ الطُّلَّابُ يُرَاجِعُوْنَ دُرُوْسَهُمْ. يَا أُخْتِي، أَنْتِ مَرِيْضَة، فَرَاجِعِي الطَّبِيْبَةَ اليَوْمَ.

رَكِبَ يَرْكَبُ رُكُوبًا الشَّيْءَ پر سوار ہونا رَكِبَ المُسَافِرُ القِطَارَ وَوَصَلَ إِلى لَاهُوْرَ. تَعَالَ ارْكَبْ الدَّرَّاجَةَ النَّارِيَّة خَلْفِيْ. كيفَ وصلتَ اليومَ مُبَكِّرًا. رَكِبْتُ قِطارَ الصَّبَاحِ فَوَصَلْتُ مُبَكِّراً. بعضُ الطُّلابِ يَركبونَ السَّيَّاراتِ وآخرونَ يركَبونَ الدَّراجَات.

زَارَ يَزُوْرُ زِيَارَةً فُلَانًا سے ملاقات کو آنا، زیارت کرنا زَارَ الطُّلَّابُ المُعَلِّمَ الجَدِيْدَ فِي بَيْتِهِ. زَارَتِ الطَّالِبَاتُ مُعَلِّمَةَ اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ فِي مَنْزِلِهَا. أَنَا أَزُوْرُكَ، وَأَنْتَ لا تَزُوْرُنَا.

سَاعَدَ يُسَاعِدُ مُسَاعَدَةً کسی کی مدد کرنا سَاعد المُعَلِّمُ الطُّلَّابَ. سَاعَدَ مَحْمُودٌ أُخْتَهُ الصُّغْرَى فِي حَلِّ المَسَائِلِ الحِسَابِيَّةِ. سَاعَدَنِي أَخِي فِي دُرُوسِي. يَجِبُ أَنْ تُسَاعِدَ المُحْتَاجِيْنَ وَالمسَاكين.

شَرَحَ يَشْرَحُ شَرْحًا الشَّيْءَ کی تشریح کرنا شَرَحَ المُعَلِّمُ الدَّرْسَ. شَرَحَت المُعَلِّمَةُ الدَّرْسَ جَيِّدًا. سَأَشْرَحُ لَكُمُ الدَّرْسَ. أَنَا أَشْرَحُ لَكَ القِصَّةَ.

شَكَرَ يَشْكُرُ شُكْرًا أَحَدًا کسی کا شکریہ ادا کرنا شَكَرَ الْوَالِدُ الْمُعَلِّمَ.
شَكَرَتِ الْوَالِدَةُ الطَّبِيبَةَ. اُشْكُرْ مَنْ سَاعَدَكَ. أَشْكُرُكَ
يَا أَخِي. فَقَدْ سَاعَدْتَنِي كَثِيرًا.

شَاهَدَ يُشَاهِدُ مُشَاهَدَةً الشَّيْءَ کسی چیز کا مشاہدہ کرنا، دیکھنا زُرْنَا لاهور
وَشَاهَدْنَا آثَارَهَا. هٰؤُلَاءِ الضُّيُوفُ يُشَاهِدُونَ مَسْجِدَ الْفَيْصَلِ.
زُرْتُ الْقَاهِرَةَ وَشَاهَدْتُ آثَارَهَا.

أَصْلَحَ يُصْلِحُ إِصْلَاحًا الشَّيْءَ کو درست کرنا، مرمت کرنا أَصْلَحَ أَخِي
دَرَّاجَتَه. مَنْ يُصْلِحُ سَاعَتِي هٰذِهِ؟ يُصْلِحُهَا السَّاعَاتِيُّ.
مَنْ يُصْلِحُ دَرَّاجَتِي؟ يُصْلِحُهَا خَالُكَ إِبْرَاهِيمُ.

صَنَعَ يَصْنَعُ صُنْعًا کسی چیز کو بنانا، تیار کرنا أَبُوكَ نَجَّارٌ مَاهِرٌ
يَصْنَعُ الْكَرَاسِيَّ وَالْمَنَاضِدَ بِمَهَارَةٍ. مَنْ يَصْنَعُ الْفَطُورَ؟ أَنَا
يَا أُمِّي، أَصْنَعُ الْفَطُورَ. اِصْنَعْ لِي فِنْجَانًا مِنَ الشَّايِ. مَنْ
صَنَعَ هٰذَا الطَّعَامَ اللَّذِيذَ؟ أَنَا صَنَعْتُهُ يَا أُمِّي. أَحْسَنْتِ يَا بِنْتِي.

أَضَاعَ يُضِيعُ إِضَاعَةً الشَّيْءَ کو ضائع کرنا، گم کرنا أَضَعْتُ الْيَوْمَ
وَرَقَةً مِنْهُ. أَيْنَ أَضَعْتَهَا؟ لَعَلَّهَا ضَاعَتْ مِنِّي فِي السُّوقِ.
لَا يُضِيعُ الْعَاقِلُ وَقْتَه سُدًى. لَا تُضِعْ أَوْقَاتَكَ فِي اللَّعِبِ الْكَثِيرِ.

عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَةً اللّٰهَ کی عبادت کرنا يَعْبُدُ الْمُسْلِمُ اللّٰهَ، وَلَا
يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا. يَا أَخِي، اُعْبُدِ اللّٰهَ وَأَكْثِرْ ذِكْرَهُ. يَا إِخْوَانِي،
لَا تَعْبُدُوا غَيْرَ اللّٰهِ.

عَرَفَ يَعْرِفُ مَعْرِفَةً الشَّيْءَ کو جاننا، پہچاننا أَ تَعْرِفُ مَنزِلَ الشَّيْخِ عَبْدالكريم؟ نَعَمْ، أَعْرِفُهُ جَيِّداً. أَ تَعْرِفُ هَذَا الطَّالِبَ السُّودَانِيَّ؟ نَعَمْ، أَعْرِفُهُ جَيِّدًا مُنذُ مُدَّةٍ. مَنْ يَعْرِفُ الطَّرِيقَ إِلى قَرية خيربور؟ مَا نَعْرِفُ.

تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا الشَّيْءَ کو سیکھنا لِمَاذا تَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ؟ إِنَّها لَيسَت لُغَتَنَا. أَتَعَلَّمُهَا لِأَعْلَمَ القُرْآنَ الكريمَ والحَدِيثَ الشَّرِيفَ. تَعَلَّمْ قِيَادَةَ السَّيَّارَة جَيِّدًا. أَيْنَ تَعَلَّمْتَ تَجْوِيْدَ القُرآنِ؟ تَعَلَّمْتُهُ فِي مَدْرَسَةِ تَحْفِيْظِ القُرآنِ في فيصل آباد.

فَاتَ يَفُوتُ فَوْتًا الشَّيْءُ فُلَانًا کسی چیز کا ہاتھ نہ آنا، چھوٹ جانا تَأَخَّرْتُ اليَوْمَ سَاعَةً كَامِلَةً، وَفَاتَنِي دَرْسَانِ. مَرِضَتْ أُخْتِي كَوثر، وَفَاتَتْهَا دُرُوسٌ كَثِيرة. أَفَاتَكَ القِطَارُ؟ نَعَمْ، يا أخِي تَأَخَّرْتُ قَلِيلاً وَفَاتَنِي القِطَارُ الأَوَّلُ.

تَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ تَكَلُّمًا لُغَةً کو بولنا أَتَتَكَلَّمُ اللُّغة العربية؟ نعم أتكلم اللُّغَتَيْنِ العَربية والإِنجَلِيزيَّة. أختُكَ تَتَكَلَّمُ اللُّغة العربيَّة قَلِيلاً.

اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ اِنْتِظَارًا شَيْئًا کا انتظار کرنا مَاذَا تَنْتَظِرُ هُنَا؟ أَنْتَظِرُ حَافِلَةَ المَدْرَسَةِ. يَا خدِيجة، اِنْتَظِرِيْنِي قَلِيلاً. نَعَمْ، سَأَنْتَظِرُكَ حَتَّى السَّاعَةِ العَاشِرَةِ.

أَوْقَفَ يُوْقِفُ إِيْقَافًا الشَّيْءَ کو روکنا، کھڑا کرنا مَنْ أَوْقَفَ السَّيَّارَةَ هُنَا؟ الوَالِدُ أَوْقَفَ هَذِهِ السَّيَّارَةَ هُنَا. يَا خَالِد، أَوْقِفْ تِلْكَ الشَّاحِنَةَ. نَعَمْ، يَا أَخِي سَأُوْقِفُهَا حَالاً.

تمرين ٥١

إِسْتَعْمِلْ كُلاًّ مِنَ الأَفْعَالِ الآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مفيدة مِنْ عِنْدِكَ:

أَخَذَ أَدَّى بَدَأَ بَلَغَ اِجْتَازَ أَحَبَّ

اِحْتَرَمَ دَرَسَ رَتَّبَ رَاجَعَ رَكِبَ زَارَ

سَاعَدَ شَرَحَ شَكَرَ شَاهَدَ

تمرين ٥٢

إِسْتَعْمِلْ كلا من الأفعال الآتية في جُملة مفيدة من عِندك:

أَصْلَحَ صَنَعَ أَضَاعَ عَبَدَ عَرَفَ

تَعَلَّمَ فَاتَ تَكَلَّمَ إِنْتَظَرَ أَوْقَفَ

تمرين ٥٣

ضَعْ فَاعِلاً مُنَاسِبًا في الفَرَاغ فِيمَا يأتي:

① أَخَذَ.......... الكِتَاب. ② أَدَّى .... الصَّلَاة.

③ اِجْتَازَتْ ..... الإِمْتِحَان. ④ يَحْتَرِم.......... المدرسين.

⑤ يَدْرُسُ .... الدُّرُوس. ⑥ سَاعَدَ .... الفَقِير.

⑦ يَشْرَحُ ....الدَّرْسَ عَلَى السَّبُّورة.

أَفْعَال مُتعَدِّيَةٌ إِلَى مَفْعُولَيْنِ

الفعل	فاعله	مفعوله	مفعوله
أَعْطَى	الوَالِدُ	اِبْنَهُ	سُوَيْعَةً.
يُعَلِّمُ	المُقْرِئُ	الطُّلَّابَ	تَجْوِيْدَ القُرآن.
أَرَى	المُعَلِّمُ	الطُّلَّابَ	أَسَاسَ الصَّرْفِ.

جیسا کہ آپ دیکھتے ہیں، مذکورہ بالا تینوں جملوں میں پہلے ایک فعل، پھر اس کا فاعل اور اس کے بعد ہر فعل کے دو مفعول بہ ذکر کیے گئے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ تینوں افعال أَعْطَى، يُعَلِّمُ، أَرَى دو دو مفعول بہ تک متعدی ہوتے ہیں۔ اسی قسم کے چند اور مشہور افعال درج ذیل ہیں:

بَلَّغَ يُبَلِّغُ تَبْلِيْغًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز (یا پیغام وغیرہ) پہنچانا

مَنْ بَلَّغَكُمْ هَذا الخَبَرَ؟ لَنَا جَارٌ يَعْمَلُ فِي مَكْتَبِ الصَّحِيْفَةِ اليَوْمِيَّةِ وَهُوَ الَّذِي بَلَّغَنَا هَذَا الخَبَرَ صَبَاحَ اليَومِ. إِذَا كَتَبْتِ رِسَالَةً إلى أُمِّكِ فَبَلِّغِيْهَا سَلَامِي.

دَرَّسَ يُدَرِّسُ تَدْرِيْسًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز (مضمون، کتاب، علم وغیرہ) پڑھانا

مَنْ يُدَرِّسُكُمْ صَحِيْحَ البُخَارِيِّ؟ اَلشَّيْخُ عَبْدُالرحمن يُدَرِّسُنَا صَحِيْحَ البُخَارِيِّ. وهَذَا أستاذنا خليلُ الله الذي يُدَرِّسُنَا قَوَاعِدَ

اللُّغة العربية. مَنْ يُدَرِّسُكُم مادَّة الإِنْشاء؟ الأستاذ عبدالخالق يُدَرِّسُنَا مادَّة الإنشاء، وكذلك يُدَرِّسُنَا مادَّةَ اللُّغة العربية.

أَرَى يُرِيْ إِرَاءَةً فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز دکھانا

أَرِنِي دَرَّاجَتَكَ الجديدة هذه يا خالد. تَعَالَ مَعِي إِلى بَيْتِنَا، أُرِيْكَ كِتَابًا مُفِيدًا جِدًّا. أَرِيْنِي سَاعَتَكِ يَا خَوْلَة. أَرِنِي جَوَازَ سَفَرِكَ يَا نَاصِر. أَرَانَا الوَالِدُ اليَوْمَ أَسَاسَ الصَّرْفِ.

رَزَقَ يَرْزُقُ رِزْقًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز عطا کرنا، دینا

يَرْزُقُ اللهُ النَّاسَ الطَّعَامَ والشَّراب وكُلَّ ما يَحْتَاجُوْنَ إِلَيْهِ. دَعَا إبراهيمُ اللهَ أَنْ يَرْزُقَهُ وَلَدًا صَالِحًا، فَاسْتَجَابَ لَهُ وَرَزَقَهُ إسْمَاعِيل. رَزَقَ اللهُ حَامِدًا وَزَوْجَتَهُ طِفْلَةً جَمِيْلَةً. أَسْأَلُ اللهَ أن يرزُقَنَا التَّوفِيْقَ والنَّجَاح.

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی سے کوئی چیز مانگنا، پوچھنا

مَرَّ المُفَتِّشُ عَلَى الفُصُوْلِ وَسَأَلَ الطُّلَّابَ أَسْئِلَةً. لَعَلَّكَ تَسْأَلِيْنَنِي هَذَا السُّؤَال ثَالِثَ مَرَّةٍ؟ يَسْأَلُ الفَقِيْرُ النَّاسَ صَدَقَةً، فَيُعْطِيهِ بَعْضُهم شَيئا ولا يُعْطِيه الآخَرُون شَيْئًا. سَأَلَنِي خَالِد قَلَمِي.

أَعْطَى يُعْطِي إِعْطَاءً فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز دینا، عطا کرنا

مَنْ أَعْطَاكَ هَذِهِ السَّاعَةَ يَا مَرْوَان؟ أَعْطَانِيْهَا أَبِي بَعْدَ النَّجَاحِ فِي الاِمْتِحَان. قال المُدَرِّس: سَأُعْطِيْكُمْ فُرْصَةً أُخْرَى.

يَأْمُرُنَا الإسلام أَنْ نُعْطِيَ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ. سَنُعْطِي الْمُجْتَهِدِيْنَ جَوَائِزَ. أَعْطِنِي كِيْلُوْ مِنَ السُّكَّرِ وَكِيْلُوْيْنِ مِنَ الأُرْزِ الْجَيِّدِ.

عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيمًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کسی چیز کی تعلیم دینا، سکھانا

مَنْ يُعَلِّمُكُمُ الْقُرْآنَ؟ الْمُقْرِئُ عَبْدُالحنان يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ وَمَادَّةَ اللُّغَة العربية. عَلَّمَتْنِي أُمِّي الْقِرَاءَةَ والْكِتَابَةَ قَبْلَ دُخُولِ الْمَدْرَسَة. مَنْ عَلَّمَكَ الْخِيَاطَةَ وَالتَّطْرِيزَ؟

عَوَّدَ يُعَوِّدُ تَعْوِيدًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کسی چیز کا عادی بنانا، کی عادت ڈالنا

كَانَ الْوَالِدُ يُعَوِّدُنَا الْمُحَافَظَةَ عَلَى الصَّلَاةِ. عَوَّدَتْ خَوْلَةُ أولادَها اِحْتِرَامَ الْكِبَارِ وَالصِّدْقَ فِي الْقَوْلِ. اَلرِّيَاضَةُ تُعَوِّدُنَا النَّشَاط والنِّظَام في الْعَمَلِ.

أَقْرَأَ يُقْرِئُ إِقْرَاءً کسی کو کوئی مضمون پڑھانا

مَنْ يُقْرِئُكُمْ تَجْوِيْدَ الْقُرآن الكريم؟ الشَّيخ عَبْدُالرحمن حامد يُقْرِئُنَا تَجْوِيْدَ الْقُرآن. وَالأُسْتَاذُ أحمد طيب يُقْرِئُنَا الْحَدِيْثَ الشَّرِيْفَ.

مَنَحَ يَمْنَحُ مَنْحًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز دینا، عطا کرنا

مَنَحَتِ الْكُلِّيَّةُ الطُّلَّابَ الْمُجْتَهِدِيْنَ جَوَائِزَ. مَنَحَ الْمُدِيْرُ الْمُجْتَهِدَ جَائِزَةً وَكَأْسًا. مَنَحَ عَمِيْدُ الْكُلِّيَّةِ الطُّلَّابَ

الْمُتَفَوِّقِيْنَ فِي التَّعْلِيْمِ جَوَائِزَ وَشَهَادَاتِ تَقْدِيْرٍ. سَتَمْنَحُ الْجَامِعَةُ الْيَوْمَ الطُّلَّابَ النَّاجِحِيْنَ شَهَادَاتِهِم.

نَاوَلَ يُنَاوِلُ مُنَاوَلَةً فُلَاناً الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز پکڑانا، لا کر دینا، لا دینا

نَاوِلْنِي سَمَّاعَةَ الْهَاتِفِ. مَنْ يُنَاوِلُنِي الْقَلَمَ؟ أَنَا، يَا أَخِي. نَاوِلِيْنِي تِلْكَ الْكَأْسَ يَا فَاطِمَةُ. نَاوِلِيْنِي ثِيَابَ الْمَدْرَسَةِ يَا أُمِّي. يَا خَالِدُ نَاوِلْ أَبَاكَ الْجَرِيْدَةَ.

تمرين ٥٤

اِسْتَعْمِلْ كُلّاً من الأَفْعَالِ الآتية في جملة من عندك:

بَلَّغَ	دَرَّسَ	أَرَى	رَزَقَ	سَأَلَ
أَعْطَى	عَوَّدَ	أَقْرَأَ	مَنَحَ	نَاوَلَ

تمرين ٥٥

ضع مفعولا به مناسبا في كلّ فراغ مما يأتي:

① أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ .... ② سَأَلَ الْفَقِيْرُ .... مُسَاعَدَةً.

③ مَنْ بَلَّغَكَ .... ؟ ④ الْخَادِمُ بَلَّغَنِي ....

⑤ الشَّيخ أحمد يُدَرِّسُنَا .... ⑥ أَسَاسُ الصَّرف عَلَّمَنِي ....

⑦ الْوَالِدُ أَعْطَانِي .... ⑧ جَارِي عَوَّدَنِي ....

⑨ الْمُقْرِئُ عبدالرحيم يُقْرِئُنَا ....

⑩ الْمُعَلِّمُ عَوَّدَنَا ....

الدرسُ الثَّانِي والعِشْرُوْنَ

الفِعْلُ المُتَعَدِّی بِحَرْفِ جَرٍّ

گذشتہ اسباق میں آپ فعل کی دونوں قسموں یعنی لازم اور متعدی کا مفصل بیان اور کئی مشہور لازم اور متعدی افعال کے معانی اور استعمالات کا تعارف پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ہم آپ کو متعدی فعل کی ایک نئی قسم الفِعْلُ المُتَعَدِّی بِحَرْفِ جَرٍّ سے متعارف کرانا چاہتے ہیں۔ اس قسم کے افعال عربی زبان میں نہایت کثرت سے مستعمل ہیں۔ اس لئے عربی زبان وادب کے اساتذہ اور طلبہ کے لئے ان کا سمجھنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ ان کے صحیح استعمالات سے آگاہ نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے ملک کے اساتذہ اور طلبہ عربی لکھنے اور بولنے سے ڈرتے ہیں اور بامر مجبوری اسے بولنے اور لکھنے کی صورت میں طرح طرح کی غلطیاں کرتے ہیں۔

الفِعْلُ المُتَعَدِّی بِحَرْفِ جَرٍّ ایسے فعل کو کہتے ہیں جو خود تو لازم ہونے کی وجہ سے مفعول تک متعدی نہیں ہوتا، بلکہ اس کا عمل مفعول تک پہنچانے کے لئے اس سے پہلے کوئی موزوں حرف جر استعمال ہوتا ہے، جس کی مدد اور توسط سے وہ متعدی بن جاتا ہے۔ ایسے افعال کی دو قسمیں ہیں:

❶ الاَفْعَالُ المُتَعَدِّيَةُ إِلَى مَفْعُوْلِهَا بِحَرْفِ جَرٍّ (وہ افعال جو کسی حرف جر کے ذریعے سے مفعول تک متعدی ہوتے ہیں)۔

یہ افعال لازم ہوتے ہیں اور انہیں مفعول تک متعدی بنانے کے لئے کسی

موزوں حرف جر کو استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

الفعل	الفاعل	حرف الجرّ	مفعوله	
فَرَغَ	الطُّلَّابُ	مِنَ	الدِّرَاسَةِ.	
ذَهَبَ	المَرِيضُ	إِلَى	المُسْتَشْفَى.	
تَابَ	العَبْدُ	إِلَى	اللهِ.	(بندے نے اللہ کے حضور توبہ کی)
تَابَ	اللهُ	عَلَى	العَبْدِ.	(اللہ نے بندے کی توبہ قبول کی)

❷ الأَفْعَالُ المُتَعَدِّيَةُ إِلَى مَفْعُوْلِهَا الثَّانِي بِحَرْفِ جَرٍّ (ایسے افعال جو کسی حرف جر کی مدد سے دوسرے مفعول تک متعدی ہوتے ہیں)۔

یہ افعال پہلے مفعول تک خود ہی (کسی حرف جر کی مدد کے بغیر) متعدی ہوتے ہیں تاہم انہیں دوسرے مفعول تک متعدی بنانے کے لئے اس سے پہلے کوئی موزوں حرف جر استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

الفعل	الفاعل	مفعوله الاول	حرف الجر	مفعول الثاني
يَأْمُرُ	الإِسْلَامُ	المُسْلِمِيْنَ	بِـ	العَدْلِ.
يَنْهَى	الإِسْلَامُ	المُسْلِمِيْنَ	عَنِ	الظُّلْمِ.
فَضَّلَ	الرَّجُلُ	المَدِيْنَةَ	عَلَى	القَرْيَةِ.

یہاں چند امور کو مد نظر رکھنا ضروری ہے:

❶ فعل متعدی بحرف جر کا عمل جس اسم تک متعدی ہوتا ہے وہ اگرچہ معنوی طور پر اس کا مفعول ہی ہوتا ہے لیکن وہ حقیقتاً اور لفظاً مفعول بہ نہیں ہوتا۔ اس لئے نحو کی کتابوں میں اسے اسم مجرور لکھا جاتا ہے۔ حرف جر اور اسم

مجرور دونوں اپنے فعل سے متعلق ہوتے ہیں۔

❷ حرف جر، فعل اور اس کے معنوی مفعول (اسم مجرور) کے درمیان رابطے اور پل کا کام دیتا ہے۔ کیونکہ اس کی مدد اور توسط سے فعل کا عمل اس تک پہنچتا ہے۔ اس لئے اس حرف جر کو فعل کا صِلَه بھی کہا جاتا ہے۔ صِلَه کی جمع صِلات ہے۔

افعال کے صحیح صِلات کو یاد رکھیں

لازم افعال کو متعدی بنانے کے لئے حرف جر یا صِلات کے استعمال میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس مقصد کے لئے کوئی ایک مخصوص حرف یا صِلہ استعمال نہیں ہوتا۔ بلکہ اہل زبان کے محاورے کے مطابق ہر فعل کے لئے اس مخصوص حرف کو استعمال کرنا چاہئیے جو مطلوبہ مفہوم اور معنی ادا کرنے کے لئے موزوں ہو۔ آپ نے ابھی اوپر کی مثالوں میں دیکھا ہے کہ ایک ہی فعل تَابَ کے بعد إِلَى اور عَلَى کے استعمال سے اس کا معنی مختلف ہوگیا ہے۔ نیز يَأْمُرُ کا صِلَه ب آیا ہے، جبکہ يَنْهَى کا صِلَه عَنْ استعمال ہوا ہے۔ کبھی ایک فعل، حرف جر کے بغیر ہی متعدی ہوتا ہے تو ایک مفہوم دیتا ہے جبکہ اس کے ساتھ صِلہ آنے سے اس کا مفہوم یکسر بدل جاتا ہے، مثلاً:

سَأَلْتُ خَالِدًا قَلَمَهُ. میں نے خالد سے اس کا قلم مانگا۔

سَأَلْتُ خَالِدًا عَنْ صِحَّتِهِ. میں نے خالد سے اس کی صحت کے بارے میں دریافت کیا۔

اور کبھی صِلہ کی تبدیلی سے فعل کا مفہوم بالکل الٹ جاتا ہے، مثلاً:

يَرْغَبُ أَحْمَدُ فِي مُوَاصَلَةِ الدِّرَاسَةِ. احمد تعلیم جاری رکھنے کا شوق رکھتا ہے۔

يَرْغَبُ الأَحْمَقُ عَنِ الدِّرَاسَةِ. بیوقوف تعلیم سے نفرت کرتا ہے۔

مختلف افعال کے صلات اور محاوروں سے آگاہی کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنی درسی اور غیر درسی عربی کتابوں کا مطالعہ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ کونسے افعال لازم استعمال ہوتے ہیں اور کون سے متعدی؟ نیز یہ کہ کس کس فعل کے ساتھ کون سا صِلہ استعمال ہوتا ہے؟ اور کونسا محاورہ کس مفہوم اور معنی کے لئے آتا ہے۔ اس طریقے سے آپ مسلسل مطالعے اور جستجو کی بدولت، افعال اور محاوروں کے صحیح استعمالات سے واقف ہو سکتے ہیں۔

ہم آئندہ اسباق میں اس قسم کے مشہور افعال اور ان کے صلات کے استعمالات درج کر رہے ہیں۔ آپ انہیں غور سے پڑھیں اور ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں، اور انہیں اپنی روز مرہ کی گفتگو اور تحریر میں استعمال کرنے کی مشق کریں۔

لفظی ترجمہ کرنے سے اجتناب کریں

ہمارے ہاں جملوں اور عبارتوں کے لفظی ترجمہ کرنے کے رجحان کی وجہ سے طلبہ صِلات کے استعمال میں عموماً غلطی کر جاتے ہیں۔ ایسی اغلاط کی چند مثالیں ملاحظہ کیجئے:

	غلط لفظی ترجمہ	صحیح ترجمہ
① لوگوں پر ظلم مت کرو۔	لَا تَظْلِمُوا عَلَى النَّاسِ.	لَا تَظْلِمُوا النَّاسَ.

② اے اللہ ہم پر رحم کر۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ عَلَیْنَا. اللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا.

③ میں نے استاذ سے پوچھا۔ سَأَلْتُ مِنَ الْمُعَلِّمِ. سَأَلْتُ الْمُعَلِّمَ.

④ والد نے اپنے بیٹوں سے کہا۔ قَالَ الْوَالِدُ مِنْ أَبْنَائِهِ. قَالَ الْوَالِدُ لِأَبْنَائِهِ.

⑤ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتا ہے۔ یَلْعَبُ بِأَصْدِقَائِهِ. یَلْعَبُ مَعَ أَصْدِقَائِهِ.

پہلی مثال میں فعل لَا تَظْلِمُوا اپنے مفعول تک خود متعدی ہوتا ہے، اس لئے اس کے بعد حرف جر عَلَی لگانا غلط ہے۔ اسی طرح دوسری مثال میں فعل اِرْحَمْ بھی متعدی ہے، اس لئے اس کے بعد صِلَہ عَلَی لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی طرح تیسری مثال میں سَأَلْتُ بھی متعدی ہے اور اس کے بعد مِنْ کا استعمال غلط ہے۔ چوتھی مثال میں قَالَ کا صِلَہ ل ہے، اس لئے اسے مِنْ سے متعدی بنانا غلط ہے۔ اسی طرح پانچویں مثال میں یَلْعَبُ کا صِلَہ مَعَ ہے نہ کہ بِ، یَلْعَبُ کا صِلَہ بِ لگانے سے جملے کا یہ معنی ہوگا ''وہ اپنے دوستوں کو دھوکہ دیتا ہے''۔

ان چند مثالوں سے آپ لفظی ترجمے کی پابندی سے پیدا ہونے والی خرابیوں کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ عربی لکھتے یا بولتے وقت آپ صحیح عربی استعمالات اور محاوروں کو ہی استعمال کریں، اور عبارتوں اور جملوں کا لفظی ترجمہ کرنے سے اجتناب کریں۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالعِشْرُوْنَ

أَفْعَال مُتَعَدِّيَة إِلَى مَفْعُوْلِهَا بِحَرْفِ جَرٍّ

أَثَّرَ يُؤَثِّرُ تَأْثِيرًا (فِي) میں اثر کرنا، پر اثر انداز ہونا اِبْنُكَ وَلَدٌ عَنِيدٌ لَا يُؤَثِّرُ فِيهِ كَلَامٌ وَلَا عِقَاب. اَلْقَوْلُ الْبَلِيغُ يُؤَثِّرُ فِي نَفْسِ السَّامِعِ. أَثَّرَ كَلَامُ الْمُعَلِّمِ فِي نَفْسِي.

تَأَخَّرَ يَتَأَخَّرُ تَأَخُّرًا (عن) سے لیٹ ہونا، دیر ہونا تَأَخَّرْتُ الْيَوْمَ عَنِ الْجَامِعَةِ. وَالِدِي لَا يَتَأَخَّرُ عَنِ الْعَمَلِ إِلَّا قَلِيلًا.

بَحَثَ يَبْحَثُ بَحْثًا (عَنْ) کی تلاش کرنا اِبْحَثْ عَنْ كِتَابِكَ فِي حُجْرَتِكَ. عَمَّ تَبْحَثُ أَنْتَ؟ أَبْحَثُ عَنْ قَلَمِي الْجَدِيدِ.

بَعُدَ يَبْعُدُ بُعْدًا (عَنْ) سے دور ہونا، سے اجتناب کرنا تَبْعُدُ قَرْيَتُنَا عَنْ مَدِينَةِ كُوِيتَا عَشْرَ كِيلُومِتْرَاتٍ. تَبْعُدُ مَزْرَعَتُنَا عَنِ الْمَدِينَةِ كِيلُو مِتْرَيْنِ.

اِبْتَعَدَ يَبْتَعِدُ اِبْتِعَادًا (عَنْ) سے دور ہونا، دور رہنا، پرہیز کرنا اِبْتَعِدْ عَنْ أَسْلَاكِ الْكَهْرَبَاءِ. اِبْتَعِدْ عَنِ الرِّجَالِ الْأَشْرَارِ تَسْلَمْ مِنْ أَذَاهُمْ. يَا أَخِي اِبْتَعِدْ عَنِ الْأَشْرَارِ.

اِنْبَغَى يَنْبَغِي اِنْبِغَاءً (لِـ) کیلئے مناسب ہونا، شایانِ شان ہونا يَنْبَغِي لِلطَّالِبِ أَنْ يَجْتَهِدَ فِي دُرُوْسِهِ وَيَسْتَعِدَّ لِلْامْتِحَانِ. لَا يَنْبَغِي لَكُمْ أَنْ تَصْحَبُوا الْأَشْرَارَ. لَا يَنْبَغِي لَكَ أَنْ

تَتَأَخَّرِي عَنِ الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ.

تَابَ يَتُوْبُ تَوْبَةً (إِلَى اللهِ) توبہ کرنا تَابَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى اللهِ.

يَتُوْبُ الْمُذْنِبُ إِلَى رَبِّهِ. يَاأَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا إِلَى رَبِّكُمْ.

تَابَ يَتُوْبُ تَوْبَةً (عَلَى) توبہ قبول کرنا تَابَ اللهُ عَلَى آدَمَ وعَفَا عَنْهُ.

يَتُوْبُ اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا.

أَثْنَى يُثْنِي ثَنَاءً (عَلَى) کی تعریف کرنا أَثْنَى الْمُعَلِّم عَلَى الطَّالِبِ الْمُجْتَهِدِ وعَاقَبَ الطَّالِبَ الْمُهْمِلَ. أَثْنَى الْمُفَتِّشُ عَلَى نَظَافَةِ الْمَدْرَسَةِ ونِظَامِهَا التَّعْلِيْمِيّ وَالتَّرْبَوِيّ. عُبَيْدُالرَّحْمنِ رَجُلٌ صَالِحٌ يُثْنِي النَّاس عَلَى أَمَانَتِهٖ وَكَرِيْمِ خُلُقِهٖ. يُثْنِي الآبَاءُ عَلَى الأَوْلَادِ الَّذِيْنَ يُطِيْعُوْنَهُمْ.

جَلَسَ يَجْلِسُ جُلُوْسًا (عَلى أو فِي) پر بیٹھنا اِجْلِسْ فِي الْمَكَانِ الْمُنَاسِبِ. اَجْلِسُ عَلَى مَقْعَدٍ قَرِيْبٍ مِنَ السَّبُّوْرَةِ. لَمَّا دَخَلْتُ الْحَافِلَةَ لَمْ أَجِدْ فِيْهَا مَقْعَدًا خَالِيًا أَجْلِسُ عَلَيْهِ. لَقَدْ جَلَسَ الْمُعَلِّمُ عَلَى الْكُرْسِيّ. اِجْلِسْ عَلَى أَيِّ مَقْعَدٍ تَجِدُهُ خَالِيًا.

أَجَابَ يُجِيْبُ إِجَابَةً (عَنْ) کا جواب دینا هَلْ أَجَبْتَ الْيَوْمَ عَنِ الأَسْئِلَةِ كُلِّهَا؟ لَا، بَقِيَ سُؤَالٌ وَاحِدٌ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أُجِيْبَ عَنْهُ. أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ. أَجَبْتُ عَنِ الأَسْئِلَةِ كُلِّهَا إِلَّا الأَوَّلَ.

اِجْتَهَدَ يَجْتَهِدُ اِجْتِهَادًا (فِي) میں محنت کرنا اِجْتَهِدُوْا فِي دُرُوْسِكُم تَنْجَحُوْا فِي الاِمْتِحَانِ. خَطُّكَ رَدِيْءٌ، اِجْتَهِدْ

فِي تَحْسِينِهِ. مُنْذُ اليومَ سَأَجْتَهِدُ فِي عَمَلِي.

حَصَلَ يَحْصُلُ حُصُولاً (عَلَى) حاصل کرنا، پانا، ملنا حَصَلَ الطُّلَّابُ الْمُتَفَوِّقُوْن عَلَى جَوَائِزَ وَنَدِمَ الكُسَالَى ولَم يَحْصُلُوا عَلَى شَيْءٍ. حَصَلْتُ عَلَى سِتِّمِائَةِ عَلَامَةً مِنْ مَجْمُوْعِ تِسْعِمِائَةِ عَلَامةٍ. نَحْصُلُ عَلَى الْقُطْنِ مِنْ نَباتِ القُطْنِ وَنَحْصُلُ عَلَى الْحَرِيْرِ مِنْ دُوْدَةِ الْقَزِّ كَمَا نَحْصُلُ عَلَى الصُّوفِ مِنْ بَعْضِ الحَيَوَانَاتِ.

حَافَظَ يُحَافِظُ مُحَافَظَةً (عَلَى) کی پابندی کرنا، کو برقرار رکھنا تُحَافِظُ الشُّرْطَةُ عَلَى النِّظَامِ والأَمْنِ العَامِّ. حَافِظْ عَلَى نَظَافَةِ غُرْفَتِكَ وَمَلَابِسِكَ. نَصَحَنَا الوَالِدُ أَنْ نُحَافِظَ عَلَى العَادَاتِ الطَّيِّبَةِ، وَنَبْتَعِدَ عَنِ العَادَاتِ السَّيِّئَةِ. حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ.

اِحْتَاجَ يَحْتَاجُ اِحْتِيَاجًا (إِلَى) کی ضرورت ہونا، کا ضرورتمند ہونا، محتاج ہونا يَحْتَاجُ الإِنْسَانُ إِلَى الطَّعَامِ وَالمَاءِ والهَوَاءِ. أَحْتَاجُ إِلَى ثَلَاثِ كُرَّاسَاتٍ: كُرَّاسَةٍ لِلنَّحْوِ، وَكُرَّاسَةٍ لِلُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، وأُخْرَى لِلْعُلُوْمِ. يَحْتَاجُ المَرْضَى إِلَى الهُدُوْءِ وَالرَّاحَةِ. هَذَا المَرِيْضُ يَحْتَاجُ إِلَى دَوَاءٍ.

خَجِلَ يَخْجَلُ خَجَلاً (من) سے شرمندہ ہونا لَا تَخْجَلْ مِنَ العَمَلِ. لَا أَفْعَلُ مَا أَخْجَلُ مِنْهُ. لَا يَخْجَلُ الشِّرِّيْرُ مِنْ أَخْطَائِهِ.

اِنْخَدَعَ يَنْخَدِعُ اِنْخِدَاعًا (ب) سے دھوکا کھانا، کے دھوکے میں آنا لَا تَنْخَدِعْ بِالْمَظَاهِرِ الكَاذِبَةِ. اِنْخَدَعَ التَّاجِرُ بِقَوْلِ الْمُحْتَالِ.

اِنْخَدَعَ الذِّئْبُ بِحِيْلَةِ الأَرْنَبِ.

خَرَجَ يَخْرُجُ خُرُوْجًا (مِنْ) سے نکلنا، باہر آنا لَا يَخْرُجْ أَحَدٌ مِنَ الفَصْلِ قَبْلَ قَرْعِ الجَرَسِ. خَرَجَ الطُّلَّابُ كُلُّهُمْ من الفَصْلِ. خَرَجْتُ مِنَ المَنْزِلِ عَصْرًا.

خَرَجَ يَخْرُجُ خُرُوْجًا (إِلَى) کی طرف نکلنا، کو نکلنا عَادَ الأولادُ من المدرسةِ وخَرَجوا إلى السُّوْقِ. سَنَخْرُجُ إِلَى المَزَارِعِ بَعْدَ الفَرَاغِ مِنَ الاجتماعِ. متى تَخْرُجُ إلى البستانِ؟ سَنَخْرُجُ بَعْدَ العَصْرِ.

تَخَرَّجَ يَتَخَرَّجُ تَخَرُّجًا (فِي) کسی ادارے سے سند فضیلت پانا، فارغ التحصیل ہونا، گریجوایٹ ہونا تَخَرَّجْتُ فِي كُلِّيَّةِ الشَّرِيعَةِ بِالْجَامِعَةِ الإِسْلَامِيَّةِ العَالَمِيَّةِ سَنَةَ ١٩٨٩م. كَانَ أَخِي الأَكْبَرُ تَخَرَّجَ فِي هَذِهِ الجَامِعَةِ سَنَةَ ١٤٠١هـ. تَخَرَّجَ أَخِي فِي كُلِّيَّةِ اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ عَامَ ١٤١٠هـ.

دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُوْلًا (فِي) کسی دین، جماعت یا گروہ میں شامل ہونا اُدْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً. وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِي دِيْنِ اللهِ أَفْوَاجًا.

لیکن جب کسی جگہ مسجد، مدرسہ یا شہر میں داخل ہونے کے لئے استعمال کیا جائے تو في کے بغیر ہی رہے گا جیسے وَدَخَلَ المَدِيْنَةَ عَلَى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا. لَتَدْخُلُنَّ المَسْجِدَ الحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللهُ. دَخَلَ المُصَلُّوْنَ المَسْجِدَ وَصَلَّوْا الظُّهْرَ. اُدْخُلِي فِي عِبَادِي وادْخُلِي جَنَّتِي. دَخَلَ الطُّلَّابُ الفَصْلَ فِي طَابُوْرٍ.

تمرین ٥٦

اِسْتَعْمِل كُلًّا مِنَ الأَفْعَالِ الآتِيَةِ مُتَعَدِّيًا إِلَى حَرْفِ جَرٍّ يُنَاسِبُهُ:

أَثَّرَ، تَأَخَّرَ، بَحَثَ، بَعُدَ، اِبْتَعَدَ، يَنْبَغِي، تَابَ، أَثْنَى، جَلَسَ، أَجَابَ، اِجْتَهَدَ، حَصَلَ، حَافَظَ، اِحْتَاجَ، خَجِلَ، اِنْخَدَعَ، خَرَجَ، تَخَرَّجَ، دَخَلَ

تمرین ٥٧

اِمْلَإِ الفَرَاغَ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مما يأتي بِوَضْعِ فِعْلٍ مُنَاسِبٍ مِمَّا قَرَأْتَهُ فِي هَذَا الدرسِ:

① يَا أَخِي لِمَاذَا .... اللَّعِبَ عَلَى الصَّلَاةِ؟

② لِمَاذَا .... اليَوْمَ عَنِ الصَّلَاةِ؟

③ .... اليَوْمَ عَنِ العَمَلِ.

④ .... عَنِ الأَوْلَادِ الأَشْرَارِ إِنْ شَاءَ اللهُ.

⑤ .... لَكَ أَنْ تَصْحَبَ الأَشْرَارَ.

⑥ .... فِي أَيِّ كُرْسِيٍّ تُرِيدُهُ.

⑦ الطُّلَّابُ .... فِي دُرُوْسِهِمْ.

⑧ المُسْلِمُ .... على الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ.

⑨ .... المُصَلُّوْنَ مِنَ المَسْجِدِ.

⑨ مَتَى .... الطُّلَّاب من المَدرسة؟

⑩ مَتَى .... مِنَ الدَّرْسِ؟

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالعِشْرُوْنَ

أَفْعال مُتَعَدِّيَةٌ إلى مَفْعُولِهَا الثَّانِي بِحَرْفِ جَرّ

ان دو سبقوں میں ہم الفِعْلُ المُتَعَدِّي بِحَرْفِ جَرّ کی دوسری قسم کے افعال یعنی ایسے افعال جو اپنے پہلے مفعول تک خود اور کسی صلہ کے بغیر متعدی ہوتے ہیں، لیکن انہیں دوسرے مفعول تک متعدی بنانے کے لئے کوئی موزوں صلہ استعمال کیا جاتا ہے، درج کر رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ انہیں غور سے پڑھیں گے اور انہیں خوب ذہن نشین کر لیں گے۔ ان شاء اللہ۔

آثَرَ يُؤْثِرُ إِيْثَارًا الشَّيْءَ (عَلَى) پر ترجیح دینا، سے بہتر جاننا أنا أُوْثِرُ الحَلِيْبَ عَلَى الشَّايِ. لَنْ نُؤْثِرَ الجَهْلَ عَلَى العِلْمِ. لِمَاذَا تُؤْثِرُ القَرْيَةَ عَلَى المَدِيْنَةِ ؟

أَمَرَ يَأْمُرُ أَمْرًا فُلَانًا (ب) کا حکم دینا، مشورہ دینا أَمَرَ المُعَلِّمُ الطَّالِبَ بِالجُلُوْسِ. أَوْقَفَ المُعَلِّمُ الطُّلَّابَ الَّذِيْنَ لَمْ يَعْمَلُوا الوَاجِبَ سَاعَةً، ثُمَّ أَمَرَهُمْ بِالجُلُوْسِ. أَمَرَتْنِي المُعَلِّمَةُ بِجَمْعِ الكُرَّاسَاتِ مِنَ الطَّالِبَاتِ.

تَرْجَمَ يُتَرْجِمُ تَرْجَمَةً الكَلَامَ وَغَيْرَهُ (إِلَى) میں ترجمہ کرنا تَرْجَمَ الشَّاه وَلِيُّ اللهِ الدِّهْلَوِيُّ القُرْآنَ الكَرِيْمَ إِلَى الفَارِسِيَّةِ. تُرْجِمَ شِعْرُ إِقْبَال إِلَى لُغَاتٍ عَدِيْدَةٍ مِنْهَا الإِنْجِلِيْزِيَّةُ وَالعَرَبِيَّةُ. يُقَالُ إِنَّ ابْنَ المُقَفَّعِ تَرْجَمَ كِتَابَ كَلِيلة وَدِمْنَة

مِنَ الفَارِسيَّةِ القَدِيمَةِ إلَى العَرَبِيَّةِ.

حَثَّ يَحُثُّ حَثًّا فُلانًا (عَلَى) کی ترغیب دلانا، کا شوق دلانا حَثَّ الضَّيْفُ الطُّلابَ على الاِجْتِهادِ فِي الدِّرَاسَةِ وَأَوْصَاهُمْ بِالتَّقْوَى. مَازَالَ الوَالِدُ يَحُثُّنَا عَلَى طاعةِ الوَالِدَةِ والمُحافَظَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ.

حَذَّرَ يُحَذِّرُ تَحْذِيرًا فُلانًا الشَّيْءَ وَمِنْهُ سے ڈرانا، متنبہ کرنا أَمَرَتِ المُدِيرَةُ الطَّالِبَاتِ بِالاِجْتِهَادِ فِي الدُّرُوسِ وَحَذَّرَتْهُنَّ عَاقِبَةَ الإِهْمَالِ. كَانَ الوَالِدُ حَذَّرَنِي مِنْ قِيَادَةِ الدَّرَّاجَةِ فِى الطَّرِيقِ المُزْدَحِمَةِ بِالسَّيَّارَاتِ، لَكِنَّنِي لَمْ أَحْذَرْ.

خَلَّصَ يُخَلِّصُ تَخْلِيصًا فُلانًا (مِنْ) سے بچانا، نجات دلانا، چھڑانا الإِسْلامُ يُخَلِّصُ النّاسَ مِنَ الجَهْلِ وَالشِّرْكِ وَالأَوْهَامِ. خَلَّصَ مُوسَى عليه الصلاة والسلام بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عُبُودِيَّةِ فِرْعَوْنَ وَظُلْمِهِ.

دَعَا يَدْعُوْ دَعْوَةً وَدُعَاءً فُلانًا (إلى) کی دعوت دینا، شوق دلانا، رغبت دلانا وَفِي النِّهَايَةِ دَعَا المُدِيرُ الحَاضِرِينَ إِلَى الشَّايِ. الإِسْلَامُ يَدْعُوْ النَّاسَ إِلَى الحَقِّ والعَدْلِ ويَدْعُوهُمْ إلى العَمَلِ الصَّالِحِ.

دَلَّ يَدُلُّ دَلالَةً فُلانًا (عَلَى) کی راہنمائی کرنا، کا پتہ بتانا مِنْ فَضْلِكُمْ دُلُّونَا عَلَى طَرِيقِ لاهُورَ. لَمَّا قَبَضَتِ الشُّرْطَةُ عَلَى وَاحِدٍ مِنَ المُخَرِّبِينَ دَلَّهُمْ عَلَى شُرَكَائِهِ الآخَرِينَ.

أَرَاحَ يُرِيحُ إِراحَةً فُلانًا (من) سے نجات دلانا، بچانا قَدْ أَرَاحَنَا اللهُ مِنْ هَذَا الظَّالِمِ. اشْتَرَى لِي أَبِي الآلَةَ الكَاتِبَةَ الكَهْرَبَائِيَّةَ فَأَرَاحَتْنِي مِنَ التَّعَبِ الكَثِيرِ.

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فُلَانًا (عَنْ) کے متعلق پوچھنا، کے بارے میں دریافت کرنا

إِسْأَلِ الْوَالِدَ عَنِ الْوَقْتِ. سَأَسْأَلُ عَمِيْدَ الْكُلِّيَةِ عَنْ مَوعِدِ الْإِمْتِحَانِ. أُرِيْدُ أَنْ أَسْأَلَ الْمُسَجِّلَ عَنِ الْمَعْلُومَاتِ الْخَاصَّةِ بِالْقَبُوْلِ فِي كُلِّيَّةِ الْهَنْدَسَةِ.

سَاعَدَ يُسَاعِدُ مُسَاعَدَةً فُلَانًا (فِي أَو عَلَى) میں مدد کرنا هَلْ تُسَاعِدُنِي فِي حَمْلِ هَذِهِ الْحَقِيْبَةِ؟ سَاعِدُوْنِي عَلَى إِطْفَاءِ الْحَرِيْقِ فِي الْمَطْبَخِ.

شَكَا يَشْكُوْ شَكْوًا وشَكْوَى فُلَانًا (إِلَى) کے خلاف یا کسی کی کسی کے پاس شکایت کرنا كَانَ هَذَا الْوَلَدُ الشَّرِيْرُ يَسُبُّنَا كَثِيْرًا فَشَكَوْنَاهُ إِلَى وَالِدِهِ، فَعَاقَبَهُ شَدِيْدًا وَاعْتَذَرَ إِلَيْنَا. لِمَاذَا شَكَوْتَنِي إِلَى الْمُعَلِّمِ يَا أَخِي؟ لَا، يَا أَخِي أَنَا مَا شَكَوْتُكَ إِلَيْهِ، بَلْ خَالِد شَكَاكَ إِلَيْهِ.

صَنَعَ يَصْنَعُ صُنْعًا الشَّيْءَ (مِنْ) سے بنانا، تیار کرنا نَصْنَعُ الْأَحْذِيَةَ مِنْ جُلُوْدِ بَعْضِ الْحَيَوَانَاتِ وَنَصْنَعُ الْمَلَابِسَ مِنَ الْقُطْنِ أَو الصُّوْفِ أَو الْحَرِيْرِ. تُصْنَعُ الْإِطَارَاتُ مِنَ الْمَطَّاطِ.

تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا الشَّيْءَ (مِنْ) سے سیکھنا تَعَلَّمَ الْأَوْلَادُ مِنْ وَالِدِهِمْ عَادَاتٍ طَيِّبَةً. يَتَعَلَّمُ الصِّغَارُ الْعَادَاتِ وَالْأَخْلَاقَ مِنَ الْكِبَارِ. تَعَلَّمْنَا مِنْ مُعَلِّمِنَا حُسْنَ الْخُلُقِ وَالْأَدَبَ.

عَاقَبَ يُعَاقِبُ مُعَاقَبَةً وَعِقَابًا فُلَانًا (عَلَى أَو بِ) کی سزا دینا عَاقَبَ الْمُعَلِّمُ الطَّالِبَ الْمُهْمِلَ عَلَى غِيَابِهِ خَمْسَةَ أَيَّامٍ. عَاقَبَ الْمُعَلِّمُ الْيَومَ الطُّلَّابَ الَّذِيْنَ لَمْ يَعْمَلُوا الْوَاجِبَ عَلَى إِهْمَالِهِمْ. يُعَاقِبُ اللهُ الْكُفَّارَ بِكُفْرِهِمْ وَذُنُوْبِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

فَضَّلَ يُفَضِّلُ تَفْضِيلاً الشَّيْءَ (عَلَى) پر ترجیح دینا، فضیلت دینا، سے بہتر سمجھنا أُفَضِّلُ الحَلِيبَ عَلَى الشَّايِ. وَالِدُنا يُفَضِّلُ سُكْنَى القَرْيَةِ عَلَى سُكْنَى المَدِينَةِ. فَضَّلَ اللهُ الإِنْسَانَ عَلَى سَائِرِ المَخْلُوقَاتِ.

قَصَّ يَقُصُّ قَصًّا وَقَصَصًا الشَّيْءَ (عَلَى) کسی کو کہانی وغیرہ بتانا، سنانا قَصَّ عَلَيْنَا المُعَلِّمُ اليومَ قِصَصًا مُدْهِشَةً مِنْ تَارِيخِ الإِسْلَامِ. رَأَيْتُ البَارِحَةَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا عَجِيبَةً، أُرِيدُ أَنْ أَقُصَّهَا عَلَيْكَ. أَقُصُّ عَلَيْكُمْ قِصَّةَ يُوسُفَ عَلَيْهِ السلام.

لَامَ يَلُومُ لَوْمًا فُلَانًا (عَلَى) پر ملامت کرنا، سرزنش کرنا لَيْسَ مِنَ الحِكْمَةِ أَن تَلُومَهُ عَلَى نِسْيَانِهِ. كُنْتُ أَلْعَبُ كَثِيرًا وأُهْمِلُ الدُّرُوس فَلَامَتْنِي أُمِّي عَلَى ذَلِكَ شَدِيدًا. يَا أَخِي، لَا تَلُمْنِي كَثِيرًا.

نَهَى يَنْهَى نَهْيًا فُلَانًا (عَنْ) سے روکنا، منع کرنا نَهَانَا مُدِيرُ المَدْرَسَةِ عَنْ مُعَاشَرَةِ الأَشْرَارِ وَحَثَّنَا عَلَى التَّمَسُّكِ بِالْأَخْلَاقِ الحَسَنَة. نَهَى اللهُ المسلمين عن أَكْلِ الرِّبَا لكن كَثِيرًا مِنْهُمْ لَا يَنْتَهُونَ عَنْهُ.

وَبَّخَ يُوَبِّخُ تَوْبِيخًا فُلَانًا (عَلَى) پر سرزنش کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا رَأَيْتُ وَالِدَةَ عَبْدِالرَّحمن تُوَبِّخُهُ عَلَى كَسَلِهِ فِي كِتَابَةِ الوَاجِبِ. لَقَدْ وَبَّخَنِي وَالِدِي اليَوْمَ عَلَى الغِيَابِ عَنِ المَدْرَسَةِ تَوْبِيخًا شَدِيدًا.

وَزَّعَ يُوَزِّعُ تَوْزِيعًا الشَّيْءَ (عَلَى) میں تقسیم کرنا، بانٹنا اليوم تُوَزِّعُ لَجْنَةُ الزَّكَاةِ المُسَاعَدَاتِ عَلَى المُسْتَحِقِّينَ مِنْ أَهْلِ القَرْيَة. غَدًا سَتُوَزَّعُ الجَوَائِزُ عَلَى الطُّلَّابِ المُتَفَوِّقِينَ فِي التَّعْلِيمِ

وَالأَنْشِطَةِ اللاَّمَنْهَجِيَّةِ. وُزِّعَتِ الجَوَائِزُ عَلَى الطُّلاَّبِ الأَوَائِلِ.

تمرين ٥٨

اِسْتَعْمِلْ كُلاًّ مِنَ الأَفْعَالِ الآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مِن عِندِكَ:

وَزَّعَ　وَبَّخَ　نَهَى　لاَمَ　قَصَّ　فَضَّلَ

عَاقَبَ　تَعَلَّمَ　سَاعَدَ　سَأَلَ　أَمَرَ　دَعَا

تمرين ٥٩

أَكْمِلِ الفَرَاغَ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الجُمَلِ الآتِيَةِ بِوَضْعِ فِعْلٍ مُنَاسِبٍ مِمَّا قَرَأْتَهُ فِي هَذَا الدَّرْسِ:

① .... الوَالِدُ بِالاِجْتِهَادِ فِي دُرُوسِي.

② الإِسْلاَمُ .... نَا بِالعَدْلِ.

③ الإِسْلاَمُ .... نَا عَنِ الظُّلْمِ.

④ لقد .... نَا المَعلمُ عَلَى المُحَافَظَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ.

⑤ مَنْ .... هَذَا الكِتَابَ إِلَى اللُّغَةِ الأُرْدِيَّةِ؟ .... الشَّيخ أحمد خان.

⑥ مَنْ .... المَسْجِدَ؟ دَخَلَهُ خَمْسَةُ مُصَلِّينَ.

⑦ اَلطُّلاَّبُ .... الفَصْلَ بِأَدَبٍ.

⑧ .... هَذَا النَّجَّارُ الكَرَاسِيَّ بِمَهَارَةٍ.

⑨ أَنَا .... عَلَيْكُم قِصَّةَ مُوسَى عَلَيهِ السلام.

الدرس الخَامِسُ والعِشْرُوْنَ

اسم ظاہر اور اسم ضمیر

عربی زبان میں معنیٰ اور مراد کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہوتی ہیں:

① اسم ظاہر، ② اسم ضمیر، ③ اسم مبہم

① اسم ظاہر ایسا اسم ہوتا ہے جو اپنے معنی خود واضح طور پر ادا کرتا ہے اور ہم اس کا مفہوم کسی اور چیز کی مدد کے بغیر آسانی سے سمجھ لیتے ہیں، مثلاً طَالِب، عُمَر، فَاطِمَة، طَالِبَة، طَالِبَان، کُرسِیَّانِ، مُعَلِّمُوْنَ، مُعَلِّمَات، طَالِبَات، عُلَمَاء، کُتُب، کُتَیِّب وغیرہ کہ ایسے تمام اسماء اپنا اپنا مفہوم واضح طور پر خود بخود ادا کرتے ہیں۔ عام اسم اور اس کی تمام مشہور قسمیں (مفرد، مذکر، مؤنث، تثنیہ، جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم، جمع مکسر نیز تصغیر وغیرہ) جن کی تفصیل ہم صرف ونحو کی کتابوں میں پڑھتے ہیں، سب کی سب اسی اسم ظاہر کی ہوتی ہیں۔

② اسم ضمیر ایسا اسم ہوتا ہے جو اسم ظاہر کے قائمقام ہوتا ہے یعنی اس کی جگہ استعمال ہوتا ہے اور کسی متکلم، مخاطب یا غائب شخص یا چیز پر دلالت کرتا ہے، مثلاً أَنَا، أَنْتَ اور هُوَ۔ یہ اسم چونکہ اپنا معنی دینے میں خود واضح نہیں ہوتا بلکہ اسے سمجھنے کے لئے اس کے مَرْجِع یعنی اس شخص یا چیز کو معلوم کرنا ضروری ہوتا ہے جس کی طرف یہ اشارہ کرتا ہے، اسلئے اسے اسم ضمیر (چھپا ہوا) کہا جاتا ہے۔

③ **اسم مُبْہَم** ایسا اسم ہوتا ہے جس کے ساتھ کسی اور چیز کو ملائے بغیر اس سے مراد متعین نہیں ہوتی۔ اسم مبہم کی دو قسمیں ہوتی ہیں: ① اسم اشارہ، اور ② اسم موصول۔ اسم اشارہ کے معنیٰ اور مراد کو سمجھنے کے لئے اس کے **مُشَار إِلَيْهِ** کو سمجھنا ضروری ہوتا ہے، اور اسم موصول کو سمجھنے کے لئے اس کے **صِلَة** کا موجود ہونا ضروری ہوتا ہے۔

اسم ضمیر کی قسمیں: اسم ضمیر کی دو قسمیں ہوتی ہیں، ایک اسم ضمیر منفصل، اور دوسرا اسم ضمیر متصل۔

اسم ضمیر منفصل

اسم ضمیر منفصل وہ اسم ہوتا ہے جس کا اپنا مستقل لفظ ہوتا ہے اور اسے کسی اور کلمہ (اسم، فعل یا حرف) کے ساتھ ملائے بغیر بولا جاتا ہے۔ اسم ضمیر منفصل کی دو قسمیں استعمال ہوتی ہیں، ایک اسم ضمیر منفصل مرفوع اور دوسری اسم ضمیر منفصل منصوب۔

① اسم ضمیر منفصل مرفوع

یہ اسم ضمیر جملہ اسمیہ کا مبتدا بن کر استعمال ہوتا ہے۔ اس کے الفاظ یوں ہوتے ہیں:

	المُفْرَدُ	المُثَنَّى	الجَمْع
للغَائِبِ	هُوَ	هُمَا	هُمْ
للغَائِبَةِ	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
للمُخَاطَبِ	أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُم
للمُخَاطَبَة	أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ
لِلْمُتَكَلِّم	أَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ

اسم ضمیر منفصل مرفوع کے مبتدا ہونے کی صورت میں بھی یہ ضروری ہے کہ اسم ضمیر کا جو صیغہ مبتدا ہو، اس کی خبر، واحد، تثنیہ یا جمع اور مذکر یا مؤنث ہونے میں اس کے مطابق ہو۔ اس قاعدے کو خوب ذہن نشین کرنے کے لئے درج ذیل مثالوں کو غور سے پڑھیں.

	الـمُـفْـرَدُ	المثنّى	الـجَـمْـعُ
لِلْغَائب	هُوَ طَالِب.	هُمَاطَالِبَانِ.	هُمْ طُلاَّب.
للغائبة	هِيَ طَالِبة.	هُمَا طَالبتان.	هُنَّ طَالِبات.
لِلْمُخاطب	أَنْتَ طَالِب.	أنتما طَالِبَان.	أنتم طُلاّب.
للمُخَاطَبة	أَنْتِ طَالِبَةٌ.	أَنْتُمَا طَالِبَتَانِ.	أَنْتُنَّ طَالِبَات.
لِلْمُتَكَلِّم	أَنَا طَالِبٌ.	نَحْنُ طُلاَّب.	نَحْنُ طُلاَّب.

② اسم ضمیر منفصل منصوب

یہ اسم ضمیر جملہ فعلیہ کا مفعول بہ بن کر استعمال ہوتا ہے۔ اس کے الفاظ درج ذیل ہیں:

	الـمُـفْـرَدُ	الْمُثَنَّى	الـجَـمْـع
للغائب	إِيَّاهُ	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُمْ
للغائبة	إِيَّاهَا	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُنَّ
للمخاطب	إِيَّاكَ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُمْ
للمخاطبة	إِيَّاكِ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُنَّ
للمتكلم	إِيَّايَ	إِيَّانَا	إِيَّانَا

تمرين ٦٠

اِسْتَخْرِجْ أَسْمَاءَ الضَّمَائِرِ الْمُنْفَصِلَةِ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ:

أَنْتَ وَلَدٌ مُهَذَّبٌ. هُمْ صَيَّادُوْنَ. هُمَا طَالِبَانِ مُجْتَهِدَانِ. أَنْتِ طَالِبَةٌ مُجْتَهِدَةٌ. أَنْتُنَّ مُمَرِّضَاتٌ. هِيَ خَيَّاطَةٌ مَشْهُوْرَةٌ. هُنَّ مَشْغُوْلَاتٌ فِي الصَّلَاةِ. نَحْنُ مُشْتَاقُوْنَ إِلَيْكُمْ. نَحْنُ مُنْتَظِرُوْنَ. إِيَّاكِ نَادَيْتُ يَا خَوْلَةُ. أَ إِيَّايَ طَلَبَ الْمُعَلِّمُ؟ نَعَمْ إِيَّاكَ طَلَبَ الْمُعَلِّمُ. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ.

تمرين ٦١

① اسم ضمیر منفصل مرفوع (هُوَ) کو مبتدا بنا کر عَامِل کو اس کی خبر بنائیے۔ اور اس طرح اس اسم ضمیر کے تمام صیغوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

② اسم ضمیر منفصل مرفوع (هُوَ) کو مبتدا بنا کر مَشْغُوْل کو اس کی خبر بنائیں، اور اس طرح اس اسم ضمیر کے تمام صیغوں کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الدرس السَّادِسُ والعِشْرُون

اسم ضمیر متصل

اسم ضمیر متصل ایسا اسم ضمیر ہوتا ہے جس کا اپنا الگ وجود نہیں ہوتا، بلکہ وہ کسی دوسرے کلمہ (اسم، فعل یا حرف) کے آخر میں لگ کر استعمال ہوتا ہے۔
اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں:
① اسم ضمیر متصل مرفوع ② اسم ضمیر متصل منصوب ③ اسم ضمیر متصل مجرور
اسم ضمیر متصل کی ان تینوں قسموں کا بیان درج ذیل ہے۔

① اسم ضمیر متصل مرفوع

اسم ضمیر متصل مرفوع وہ اسم ضمیر ہے جو فعل ماضی، فعل مضارع، فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں لگی ہوتی ہے۔ فعل ماضی کے صیغوں کے ساتھ یہ اسم ضمیر یوں لگتا ہے۔

	المُفْرَد	المُثَنَّى	الجَمْع
لِلْغَائب	كَتَبَ	كَتَبَا (الف الاثنين)	كَتَبُوْا (واو الجماعة)
لِلْغَائِبة	كَتَبَتْ	كَتَبَتَا (الف الاثنين)	كَتَبْنَ (نون النسوة)
للمخاطب	كَتَبْتَ (التاء المتحركة)	كَتَبْتُمَا (التاء المتحركة)	كَتَبْتُمْ (التاء المتحركة)
لِلْمُخَاطَبَةِ	كتبتِ (التاء المتحركة)	كَتَبْتُمَا (التاء المتحركة)	كَتَبْتُنَّ (نون النسوة)
لِلْمُتَكَلِّم	كَتَبْتُ (التاء المتحركة)	كَتَبْنَا (نا)	كَتَبْنَا (نا)

یوں آپ دیکھتے ہیں کہ اس فعل ماضی کے الفاظ کے آخر میں درج ذیل پانچ ضمیر لگتی ہیں: ① أَلِفُ الإِثْنَيْنِ ② وَاوُالجَمَاعَة ③ نُوْنُ النِّسْوَةِ ④ اَلتَّاء المُتَحَرِّكَةُ ⑤ (نَا)۔ چونکہ یہ ضمائر لکھنے اور بولنے میں آتی ہیں، اسلئے انہیں بارِز ضمائر کہا جاتا ہے، جبکہ فعل ماضی کے دو صیغوں کَتَبَ اور کَتَبَتْ کی ضمیریں لکھنے اور بولنے میں نہیں آتیں اسلئے انہیں مستتر ضمیریں کہا جاتا ہے۔ پہلے صیغہ واحد مذکر غائب کَتَبَ میں هُوَ اسم ضمیر مستتر ہوتا ہے، جبکہ فعل ماضی کے دوسرے صیغے کَتَبَتْ میں هِيَ اسم ضمیر مستتر ہوتا ہے۔

جبکہ فعل مضارع کے صیغوں کے آخر میں اسم ضمیر متصل مرفوع یوں لگتا ہے۔

	المفرد	المثنى	الجمع
لِلغائب	يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ (الف الاثنين)	يَكْتُبُوْن (واو الجماعة)
للغائبة	تَكْتُبُ	تكتبان (الف الاثنين)	يَكْتُبْنَ (نون النسوة)
لِلمُخَاطَبِ	تَكْتُبُ	تَكْتُبَانِ (الف الاثنين)	تَكْتُبُوْنَ (واو الجماعة)
للمُخَاطبة	تَكْتُبِيْنَ (ياء المخاطبة)	تَكْتُبَانِ (الف الاثنين)	تَكْتُبْنَ (نون النسوة)
للمُتَكَلِّم	أَكْتُبُ	نَكْتُبُ	نَكْتُبُ

یوں آپ دیکھتے ہیں کہ اس فعل مضارع کے آخر میں درج ذیل چار ضمائر لگی ہوئی ہیں: ① اَلِفُ الإِثْنَيْنِ ② وَاوُ الجَمَاعَةِ ③ نُوْنُ النِّسْوَةِ ④ يَاءُ المُخَاطَبَةِ۔ چونکہ یہ چاروں ضمیریں صیغوں کے ساتھ لکھی اور بولی جاتی ہیں اسلئے انہیں بارز ضمیریں کہا جاتا ہے، جبکہ ان کے برعکس مضارع کے ان پانچ صیغوں میں ضمیریں مستتر ہوتی ہیں۔ کیونکہ ان کے الفاظ ظاہر نہیں ہوتے:

① واحد مذکر غائب کے صیغے یَکْتُبُ میں هُوَ ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

② واحد مؤنث غائب کے صیغے تَکْتُبُ میں هِيَ ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

③ واحد مذکر مخاطب کے صیغے تَکْتُبُ میں أَنْتَ ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

④ واحد متکلم کے صیغے أَکْتُبُ میں أَنَا ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

⑤ جمع متکلم کے صیغے نَکْتُبُ میں نَحْنُ ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

② اسم ضمیر متصل منصوب

اس ضمیر متصل منصوب وہ ہوتا ہے جو کسی فعل یا حرف کے آخر میں لگتی ہے اور اس کی وجہ سے منصوب ہوتی ہے۔ اس لئے یہ اسم ضمیر دو طرح استعمال ہوتا ہے۔ ① اسم ضمیر متصل منصوب بالفعل یہ کبھی فعل ماضی، فعل مضارع، فعل امر یا فعل نہی کے آخر میں لگ کر آتی ہے اور اس کا مَفْعُوْلُ بِهٖ بن کر منصوب ہوتی ہے، مثلاً فعل ماضی عَرَفَ کے آخر میں یوں لگتی ہے۔

	المُفْرَد	المُثَنّٰی	الجَمْع
للغائب	عَرَفْتُهٗ	عَرَفْتُهُمَا	عَرَفْتُهُمْ
للغائبة	عَرَفْتُهَا	عَرَفْتُهُمَا	عَرَفْتُهُنَّ
للمخاطب	عَرَفْتُکَ	عَرَفْتُکُمَا	عَرَفْتُکُمْ
للمخاطبة	عَرَفْتُکِ	عَرَفْتُکُمَا	عَرَفْتُکُنَّ
للمتکلم	عَرَفْتَنِي	عَرَفْتَنَا	عَرَفْتَنَا

اور اگر ہم ان اسماء ضمیر کو فعل مضارع کے بعد استعمال کریں تو یوں کہیں گے یَعْرِفُهٗ یَعْرِفُهُمَا یَعْرِفُهُمْ ...... آخر تک۔

② اسم ضمیر متصل منصوب بالحرف

اور کبھی یہ اسم ضمیر متصل حروف مشبہہ بالفعل میں سے کسی حرف کے آخر میں لگ کر اس کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے، مثلاً حرف إِنَّ کے آخر میں لگنے سے اس کے صیغے یوں ہوں گے۔

	المُفْرَد	المُثَنَّى	الجَمْع
لِلْغَائِبِ	إِنَّهُ	إِنَّهُمَا	إِنَّهُمْ
للغائبة	إِنَّهَا	إِنَّهُما	إِنَّهُنَّ
للمخاطب	إِنَّكَ	إِنَّكُما	إنكُم
للمخاطبة	إِنَّكِ	إِنَّكُمَا	إِنَّكُنَّ
للمتكلِّم	إِنِّي (أو إِنَّنِي)	إِنَّا (أو إِنَّنَا)	إِنَّا (أو إِنَّنَا)

③ اسم ضمیر متصل مجرور

یہ دو طرح سے استعمال ہوتا ہے ① اسم ضمیر متصل مجرور بالإضافة۔ یعنی یہ کسی اسم کا مضاف إليه ہوتا ہے۔ اس صورت میں اس کے الفاظ یوں ہوں گے:

	المفرد	المثنى	الجمع
للغائب	كِتَابُهُ	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُمْ
للغائبة	كِتَابُهَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُنَّ
للمخاطب	كِتَابُكَ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُمْ
للمُخاطَبَةِ	كِتَابُكِ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُنَّ
لِلْمُتَكَلِّم	كِتَابِي	كِتَابُنَا	كِتَابُنَا

② اسم ضمیر متصل مجرور بالحرف

جبکہ کبھی یہ اسم ضمیر کسی حرف جر (لِ، مِنْ، إِلَى، عَنْ، فِي، عَلَى وغیرہ) کے بعد لگ کر اس کا مجرور بن کر استعمال ہوتا ہے۔ ذیل میں ایک حرف جر لِ کے بعد لگنے کی صورت میں اس کے تمام الفاظ کی گردان دی جا رہی ہے۔ (یاد رکھیں کہ حرف جر لِ کے بعد لگنے کی صورت میں اس حرف جر پر فتحہ آ جاتا ہے)۔

	المفرد	المُثَنَّى	الجَمْع
للغائب	لَهُ	لَهُمَا	لَهُمْ
للغائبة	لَهَا	لَهُمَا	لَهُنَّ
للمخاطب	لَكَ	لَكُمَا	لَكُمْ
للمخاطبة	لَكِ	لَكُمَا	لَكُنَّ
للمتكلم	لِي	لَنَا	لَنَا

تمرين ٦٢

صَرِّفْ كُلاًّ من الأَفْعَالِ الماضِية الآتِيَة مُتَّصِلاً بِجَمِيْعِ أَسْمَاءِ الضَّمَائِرِ المُتَّصِلَةِ المَرْفُوْعَةِ الَّتِي لِلْغَائِبِ وَالمُخَاطَبِ والمُتَكَلِّمِ:

دَخَلَ، رَجَعَ، صَدَقَ، نَزَلَ

تمرين ٦٣

صَرِّفْ كُلاًّ من الأفعالِ المُضَارِعَةِ الآتِيَةِ مُتَّصِلاً بِجَمِيْعِ أَسْمَاءِ الضَّمَائِرِ المُتَّصِلَةِ المَرْفُوْعَةِ الَّتِي لِلْغَائِبِ وَالمُخَاطَبِ والمُتَكَلِّمِ:

يَدْخُلُ يَرْجِعُ يَصْدُقُ يَنْزِلُ

تمرين ٦٤

ضَعْ بَعْدَ كُلِّ فِعل من الأفعال الآتيةِ في الجُمَلِ الآتيةِ اسمَ ضَمِيرٍ مُتَّصِلٍ مَنْصُوْبٍ كما في المثال مع جَمِيع الضَّمَائِرِ المنصوبَة بالفِعْلِ:

أَنَا أَرَى .... أَنَا رَأَيْتُ .... أَنَا أُعَلِّمُ ....

أَنَا عَلَّمْتُ .... أَنَا أُكْرِمُ ....

المثال: أَنَا أَرَاهُ. أَنَا أَرَاهُمَا. أَنَا أَرَاهُمْ. إِلَى آخِرِهِ.

الدرسُ السَّابِعُ والعِشْرُوْن

❶ أَسْمَاءُ الإشَارَةِ لِلْقَرِيْبِ

	المفرد	المثنى	الجَمْع
المُذَكَّرُ	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰؤُلَاءِ
المؤَنَّثُ	هٰذِهِ	هَاتَانِ	هٰؤُلَاءِ

❷ أسماء الإشارة للبعيد

	المفرد	المثنى	الجمع
المذكر	ذٰلِكَ	ذَانِكَ	أُولٰئِكَ
المؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ	أُولٰئِكَ

اوپر آپ نے گروپ ① اور گروپ ② میں جو الفاظ پڑھے ہیں ان میں سے ہر ایک کو اسم اشارہ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ انہیں بولتے ہوئے ہم کسی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جس چیز یا شخص کی جانب اشارہ کیا جاتا ہے اسے مُشَار إِلَيْهِ کہا جاتا ہے۔ اگر مُشَار إِلَيْهِ چیز یا شخص قریب ہو تو اس کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اسم اشارہ قریب استعمال کیا جاتا ہے، اور اگر وہ دور ہو تو پھر اسم اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے دیکھا، اسم اشارہ قریب اور اسم اشارہ بعید دونوں کے چھ چھ صیغے استعمال ہوتے ہیں، پہلے تین مذکر کے اور پھر تین مؤنث کے۔ جبکہ هٰؤُلَاءِ اور أُولٰئِكَ جمع مذکر اور جمع مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

اسماء اشارہ کے استعمالات

اسماء اشارہ کا استعمال دو طرح ہوتا ہے۔

① **اسم اشارہ بطور مبتدا۔** پہلی صورت یہ ہے کہ اسم اشارہ کو مبتدا بنا کر اسکی خبر لائی جائے۔ یہ ضروری ہے کہ اسم اشارہ اگر واحد ہو یا تثنیہ یا جمع اور یا مذکر ہو یا مؤنث ہو، اس کی خبر اسکے مطابق واحد یا تثنیہ یا جمع یا مذکر یا مؤنث ہوگی۔ اسکی چند مثالیں دیکھئے:

	المفرد	المثنى	الجمع
المذكر	هَذَا طَالِب.	هَذَانِ طَالِبَانِ.	هَؤُلَاءِ طُلَّاب.
المؤنث	هَذِهِ طَالِبَةٌ.	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ.	هَؤُلَاءِ طَالِبَات.
المذكر	ذٰلِكَ طَالِبٌ.	ذَانِكَ طَالِبَان.	أُولٰئِكَ طُلَّاب.
المؤنث	تِلْكَ طَالِبَة.	تَانِكَ طَالِبَتَان.	أُولٰئِكَ طَالِبَات.

② **اسم اشارہ اور مُشَار إلَيْهِ کی مرکب توصیفی۔** دوسری صورت یہ ہے کہ اسم اشارہ کو موصوف اور اسکے مشار إليه کو صفت بنایا جائے، پھر یہ دونوں مرکب توصیفی بن کر مبتدا ہوں گے۔ اس صورت میں اسم اشارہ کا مُشَار إلَيْهِ معرف باللام ہو کر معرفہ بنے گا۔ اس ترکیب میں بھی یہ لازم ہوتا ہے کہ مُشَار إلَيْهِ، اسم اشارہ کے مطابق مفرد، تثنیہ جمع یا مذکر یا مؤنث ہو۔ مثلاً: هَذَا الْقَلَمُ. هَذِهِ الْمِحْفَظَةُ. وغیرہ۔ مزید مثالیں:

	المذكر	المؤنث
الْمُفْرَد	هَذَا الوَلَدُ مُهَذَّبٌ.	هَذِهِ البِنْتُ طَالِبَةٌ.

	المذكر	المؤنث
الْمُثَنَّى	هَذَانِ الوَلَدَانِ مُهَذَّبَانِ.	هَاتَانِ الِبنْتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ.
الجَمْعُ	هَؤُلَاءِ الرِّجَالُ أَطِبَّاءُ.	هَؤُلَاءِ النِّسَاءُ طَبِيبَاتٌ.
المفرد	ذَلِكَ الرَّجُلُ عَالِم.	تِلْكَ المَرْأَةُ عالِمَةٌ.
الْمُثَنَّى	ذَانِكَ الرَّجُلَانِ عَالِمَانِ.	تَانِكَ السَّيِّدَتَانِ عَالِمَتَانِ.
الجَمْعُ	أُولَائِكَ الرِّجَالُ عُلَمَاءُ.	أُولَائِكَ السَّيِّداتُ عَالِمَات.

تمرين ٦٥

أَضِفِ الأَسْمَاءَ الآتِيَةَ إِلَى المُتَكَلِّمِ وَالمُخَاطَبِ والغَائِبِ والغَائِبَةِ كَمَا في المِثَال:

كِتَاب	هذا كِتَابِي	هذا كِتَابُكَ	هَذَا كِتَابُه	هَذَا كِتَابُها.
مِنْدِيل	....	....	....	....
مَنْزِل	....	....	....	....
مِفْتَاح	....	....	....	....
يَدٌ	هَذِهِ يَدِي	....	....	....
أُخْتٌ	....	....	....	....
أُمٌّ	....	....	....	....
مَحْفَظَةٌ	....	....	....	....

تمرين ٦٦

ضَعِ اسْمَ الإِشَارَةِ (هٰؤُلَاءِ) فِي بِدَايَةِ الجُمَلِ الآتِيَةِ:

.... الأَوْلَادُ طُلَّابٌ. .... الرِّجَالُ جُنْدِيُّوْنَ.

.... البَنَاتُ طَالِبَات.	الرِّجَالُ عُمَّال. ....
.... النِّسَاءُ مُعَلِّمَات.	الرُّكَّاب مُسَافِرُوْنَ. ....
.... البَنَاتُ طَالِبَات.	الشَّبَابُ كَاتِبُوْنَ. ....
.... الرِّجَالُ أَطِبَّاءُ.	الرِّجَالُ مُصَلُّوْنَ. ....
.... الرِّجَالُ مُعَلِّمُونَ.	الرِّجَالُ أَمْرِيكِيُّوْنَ. ....
.... الأَوْلَادُ لَاعِبُوْنَ.	الرِّجَال حُجَّاجٌ. ....
.... السَّيِّداتُ مِصْرِيَّات.	النِّساءُ بَاكِسْتَانِيَّاتٌ. ....

تمرين ٦٧

حَوِّلِ المُبْتَدَأَ فِي الجُمَلِ الآتيةِ إلى مُثَنًّى ثُمَّ إِلَى جَمْع، ثُمَّ أَعِد كِتَابَتَهَا كَمَا فِي المِثَال:

المثال: هَذا كِتَاب. هَذَانِ كِتَابَانِ. هَذِهِ كُتُبٌ.

① هذا كِتَاب. ....
② هَذا دَرْسٌ. ....
③ هَذا بَابٌ. ....
④ هَذِهِ سَيَّارَةٌ. ....
⑤ هَذِهِ طَائِرَةٌ. ....
⑥ هَذَا دَفْتَر. ....
⑦ هٰذِهِ دَرَّاجَةٌ. ....

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ والعِشْرُوْنَ

اسم مَوْصُوْل

	المُفْرَدُ	المُثَنّٰی	الجَمْعُ
المُذَكَّر	اَلَّذِيْ	اَللَّذَانِ	اَلَّذِيْنَ
المُؤَنَّثُ	اَلَّتِيْ	اَللَّتَان	اَللَّاتِي

آپ پہلے الدرس الخَامِسُ وَالعِشْرُوْنَ میں پڑھ آئے ہیں کہ اسم موصول بھی ایک طرح کا اسم مبہم ہے کیونکہ یہ اگرچہ معرفہ ہوتا ہے، تاہم اسکے صلہ کا جملہ بیان کئے بغیر اس کے معنی اور مراد کو سمجھنا ممکن نہیں ہوتا۔ اسلئے اسم موصول کے ساتھ اس کے صلہ کے جملے کو سمجھنا ضروری ہوتا ہے۔ اسم موصول کے استعمال کے بارے میں درج ذیل دو بنیادی قاعدوں کو یاد رکھئے۔

① اسم موصول کے صلہ کا جملہ (جُمْلَةُ الصِّلَةِ) اسکے بعد آتا ہے اور یہ ضروری ہوتا ہے کہ یہ جملہ مفرد، تثنیہ یا جمع یا مذکر یا مؤنث پر مشتمل ہونے میں اپنے اسم موصول کے مطابق ہو۔

② صلہ کے جملہ (جُمْلَةُ الصِّلَةِ) میں ایسی ضمیر کا ہونا ضروری ہوتا ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹتی ہو یعنی اسم موصول اس کا مرجع ہوتا ہے، جیسا کہ آپ درج ذیل مثالوں میں دیکھتے ہیں:

		اِسْمُ المَوْصُوْلِ	جُمْلَةُ الصِّلَةِ	اَلضَّمِيْرُ العَائِدُ
المُفْرَدُ	أُحِبُّ الَّذِي عَلَّمَنِي	اَلَّذِيْ	عَلَّمَنِي	هُوَ (ضمیر مستتر)

	أُحِبُّ الَّتِي عَلَّمَتْنِي	اَلَّتِي	عَلَّمَتْنِي	هِيَ (ضمیر مستتر)
المثنی	نُحِبُّ اللَّذَيْنِ عَلَّمَانَا	اَللَّذَيْنِ	عَلَّمَانَا	اَلِفُ الِاثْنَيْنِ
	نُحِبُّ اللَّتَيْنِ عَلَّمَتَانَا	اَللَّتَيْنِ	عَلَّمَتَانَا	اَلِفُ الِاثْنَيْنِ
الجمع	نُحِبُّ الَّذِيْنَ عَلَّمُوْنَا	اَلَّذِيْنَ	عَلَّمُوْنَا	وَاوُ الْجَمَاعَةِ
	نُحِبُّ اللَّاتِي عَلَّمْنَنَا	اَللَّاتِي	عَلَّمْنَنَا	نُوْنُ النِّسْوَةِ

چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ ان میں سے ہر جملے میں جس طرح کا اسم موصول استعمال ہوا ہے جُمْلَةُ الصِّلَةِ اسی طرح کا ہے اور اس میں اسم موصول کے مطابق ایک ضمیر (الضَّمِيْرُ الْعَائِدُ) موجود ہے جس کا مرجع یہی اسم موصول ہے۔

تمرين ٦٨

ضَعْ اسْمَ مَوْصُوْلٍ مُنَاسِبًا أَوَّلًا فِي الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ. ثُمَّ أَتِمَّ جُمَلَ الْجَوَابِ الْمُنَاسِبِ لِكُلِّ سُؤَالٍ:

① مَنِ الرَّجُلُ .... دَخَلَ بَيْتَكُمُ الْآنَ؟

اَلرَّجُلُ .... هُوَ خَالِي.

② مَنِ الطَّالِبُ .... يَجْلِسُ عِنْدَ الْمُعَلِّمِ؟

اَلطَّالِبُ .... اِسْمُهُ مَسْعُوْدٌ.

③ مَنِ الرَّجُلُ .... يَجْلِسُ عِنْدَهُمَا؟

اَلرَّجُلُ .... هُوَ وَالِدُهُ

④ أَيْنَ الْكِتَابُ الْجَدِيْدُ .... اِشْتَرَيْتَهُ أَمْسِ؟

اَلْكِتَابُ الْجَدِيْدُ .... فِي الدُّرْجِ .

⑤ مَنِ الطَّالِبَةُ الْجَدِيْدَةُ .... قَدِمَتْ مِنْ لَاهُوْرَ الْيَوْمَ؟

اَلطَّالِبَةُ الْجَدِيْدَةُ .... اِسْمُهَا حُمَيْرَاء.

⑥ مَنْ هٰؤُلَاءِ الْفِتْيَةُ .... دَخَلُوا الْفَصْلَ الْآنَ؟

اَلْفِتْيَةُ .... هُمْ طُلَّابٌ مِنَ الصِّيْنِ.

⑦ مَنِ الْخَطِيْبُ .... أَلْقَى الْخُطْبَةَ الْيَوْمَ؟

اَلْخَطِيْبُ .... اَلشَّيْخُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ.

⑧ مَنْ هٰؤُلَاءِ الْفَتَيَاتُ .... هُنَّ عِنْدَ الْمُعَلِّمَةِ؟

هٰؤُلَاءِ الْفَتَيَاتُ .... هُنَّ طَالِبَاتٌ جُدُدٌ مِنْ كَشْمِيْرَ.

الدرسُ الخَامِسُ والعِشْرُوْنَ

عَلَامَاتُ التَّرْقِيْمِ ❶

عربی عبارتوں اور جملوں کا مفہوم واضح کرنے کے لئے ان کے درمیان یا آخر میں کئی اشاروں یا علامتوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ عربی میں ان علامتوں کو **عَلَامَاتُ التَّرْقِيْمِ** (وقف کی علامتیں) کہا جاتا ہے۔ ان عبارتوں اور جملوں کو اچھی طرح سمجھنے کے لئے ان علامتوں کو سمجھنا ضروری ہے، اسلئے ہم یہاں ان کا بیان درج کریں گے۔ واللہ الموفّق۔

① اَلنُّقْطَةُ (فل سٹاپ) •

یہ مکمل جملے کے بعد لکھا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس جملے کو پڑھنے کے بعد پورا یا لمبا وقفہ کیا جائے، جیسے:

① اَلْمَسْجِدُ مَفْتُوحٌ. ② السَّيَّارَةُ وَاقِفَةٌ. ③ وَصَلَتِ الحَافِلَةُ.

④ طَلَعَ هِلَالُ العِيْدِ. ⑤ اِقْتَرَبَ الاِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ.

② اَلنُّقْطَتَانِ (:)

اسے کسی کلمہ کی تشریح کرنے یا اسکی تفصیل بیان کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے، اور اسے درج ذیل مقامات پر لکھا جاتا ہے:

❶ قَالَ اور اسکے مشتقات (يَقُوْلُ، قُلْ وغیرہ) کے بعد اور جو بات کہی جائے اس سے پہلے لکھا جاتا ہے، جیسے:

① قَالَ رَسولُ اللهِ ﷺ : مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ.

② قَالَ حَكِيمٌ: اَلعِلمُ نُورٌ، والجَهلُ ظَلاَمٌ.

③ يَقُولُ الطَّبِيبُ: الوِقَايَةُ لاَزِمَةٌ لَکَ.

④ جَمَعَ خَلِيل أولادَه، وَنَصَحَهُمْ بِقَوْلِه: يَا بَنِيَّ، اِقْتَرَبَ الْاِمتِحَانُ، فَاجْتَهِدُوا فِي دُرُوسِكُمْ، واسْتَعِدُّوا لَهُ جَيِّداً.

❷ کسی چیز کی تفصیل بیان کرنے سے قبل، جیسے:

① أَجِبْ عَنْ كُلِّ سُؤَالٍ مِمَّا يَأتِي:

② اِمْلَإِ الفَرَاغَاتِ الآتِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ:

③ اِثْنَانِ لَا يَشْبَعَانِ: طَالِبُ عِلْمٍ، وَطَالِبُ مَالٍ.

③ اَلفَاصِلَةُ (کوما) ،

اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ قاری یہاں ہلکا یا چھوٹا سا وقفہ کرے۔ یہ درج ذیل مقامات پر استعمال ہوتا ہے۔

❶ اسم مُنادیٰ کے بعد، جیسے:

① يَا مَسْعُودُ، تَعَالَ مَعِي. ② يَا أَخِي، رَاجِعْ دَرْسَکَ كُلَّ يَوْمٍ.

③ يَا مَسْعُودَةُ، تَعَالِي مَعِي. ④ يَا أُخْتِي، رَاجِعِي دَرْسَکِ كُلَّ يَوْمٍ.

❷ ایک چیز کی مختلف انواع یا اجزاء کے درمیان لکھا جاتا ہے، جیسے:

① اَلسَّنَةُ أَرْبَعَةُ فُصُولٍ: اَلرَّبِيعُ، وَالصَّيْفُ، وَالْخَرِيفُ، وَالشِّتَاءُ.

② فَازَ ثَلاَثَةُ طُلاَّبٍ: خَلِيلُ الرَّحْمٰنِ، ومُحسن، وعبد الحق.

③ اَلْكَلِمَةُ ثَلاَثَةُ أَقْسَامٍ: اِسْم، وفِعْل، وَحَرْف.

④ حُرُوفُ النَّصْبِ أَرْبَعَةٌ: أَنْ، لَنْ، كَيْ، إِذَنْ.

تمرين ٦٠

أَعِدْ كِتَابَةَ الجُمَلِ الآتِيَةِ بَعْدَ وَضْعِ عَلامَاتِ التَّرْقِيْمِ المُنَاسِبَةِ في داخلِها أو آخِرِها:

اَلْبَابُ مَفْتُوح المَاءُ قَلِيل حَضَرَ المعلِّمُوْنَ حَضَرَ الطُّلَّاب

① دُقَّ جَرَسُ المَدْرَسَةِ وَخَرَجَ الطُّلاب

② قَالَ مُدِيْرُ المَدْرَسَةِ اِقْتَرَب الاِمْتِحَانُ فَاسْتَعِدُّوا لَهُ جَيِّدًا

③ قَالَ الله تَعالَى فَاصْبِرْ إن وَعْدَ الله حَقّ ولَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَايُوْقِنُوْنَ

④ قَالَ رَسولُ اللهِ ﷺ لا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ القِيَامَةِ إلَى مَنْ جَرَّ إزَارَهُ بَطَراً

⑤ حُرُوْفُ الجَزْمِ أَرْبَعَةٌ لَم لَمَّا لَامُ الأَمْرِ لَا النَّاهِيَةُ

⑥ غَابَ اليَوْمَ عَنِ الدَّرسِ أَرْبَعَةُ طُلَّاب حَمْزَة حَسَن وَلِيد خُبَيْب

تمرين ٦١

أَعِدْ كِتَابَةَ الجُمَلِ الآتِيَةِ بَعْد وَضْعِ عَلَامَاتِ التَّرْقِيْمِ المُنَاسِبَةِ فِي دَاخِلِها أو آخِرِها:

① اَلسَّنَةُ اِثْنَا عَشَرَ شَهراً المُحَرَّمُ صَفَر رَبِيْعُ الأَوَّلِ رَبِيْعُ الآخِرِ جُمَادَى الأُوْلَى جُمَادَى الآخِرة رَجَب شَعْبَانُ رَمَضَانُ

شَوَّال ذُوالقَعْدَةِ ذُو الحَجَّةِ

② يَا خَالِدُ لاَ تَقْسُ عَلَى الحَيَوَانِ وَارْحَمِ المِسْكِيْنَ

③ يَا فَاطِمَةُ تَمَهَّلِي فِي المَشْيِ وَلاَ تُسْرِعِيْ

④ قَالَ المُعَلِّم يَا وَلَدُ أَغْلِقِ البَاب جَيِّدًا

⑤ دَرَسْنا اليَوْمَ خَمْسَةَ دُرُوْسٍ اَلتَّجْوِيْدَ وَاللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ وَالنَّحْوَ وَالحَدِيْثَ الشَّرِيْفَ وَالْفِقْهَ.

⑥ رَسَبَ خَالِد فِي الاِمْتِحَانِ السَّنَوِيّ

⑦ يَا أَخِي اُكْتُبْ وَاجِبَكَ كُلَّ يَوْمٍ واجْتَهِدْ فِي دُرُوْسِكَ وَاحْتَرِمْ مُعَلِّمِيْكَ وَزُمَلاَءَكَ

معانی الکلمات الصعبة

صفحہ	کلمات
۹	قَضَتْ عَلَيْهِ اس کا خاتمہ کیا
	صَرْخَة چیخ، پکار
	تَسْلِيمَة ایک سلام
	قَوْلَةٌ ایک بات
	دَقَّتِ السَّاعَةُ گھڑی نے بجائے
	دَقَائِقُ منٹوں م دَقِيقَةٌ
	ثَوَانٍ سیکنڈم ثَانِيَةٌ
۱۵	مَصْرَعٌ تباہی
	مَيِّزْ تمیز کرو
	فِي مَحَلِّهِ اپنی جگہ پر
	لَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ أَحَدٌ
	مجھے کسی نے جواب نہیں دیا
۳۶	الوَلَدُ الغَبِيُّ کند ذہن بچہ
	أَعْجَبَتْكَ آپ کو پسند آیا ہے
۳۸	مُعَالَجَةٌ علاج کرنا، کوشش کرنا
	اِسْتِخْرَاج تیار کرنا، بنانا
	بَعْثَرَةٌ بکھیرنا

صفحہ	کلمات
۵۳	مَنْزِل گھر ج مَنَازِل
	مَلْعَب گراؤنڈ ج مَلَاعِب
	مُتْحَف عجائب گھر ج مَتَاحِف
	مُسْتَشْفَى ہسپتال
۶۰	مِرْسَمٌ پنسل ج مَرَاسِمُ
	مِدْفَع توپ ج مَدَافِع
	مِنْشَفَةٌ تولیہ ج مَنَاشِفُ
	مِرْوَحَةٌ پنکھا ج مَرَاوِحُ
	نَظَّارَة چشمہ ج نَظَّارَات
۶۹	طَالِبٌ طالب علم ج طَلَبَة
	خَبَرٌ سَارٌّ اچھی خبر
	بُشْرَى سَارَّة خوشخبری
	صَائِغٌ سنار ج صَاغَة
	صَائِم روزہ دار ج صَائِمُون
۷۰	طَائِف طواف کرنیوالا ج طَائِفُوْنَ
۷۰	غَازٍ جنگ کرنیوالا ج غَازُوْنَ
	غَالٍ مہنگا، مؤنث غَالِيَة

صفحہ	کلمات
	كَاتِب کلرک، ادیب ج كُتَّاب
۷۲	اَلْبَقَّالُ کریانہ فروش ج بَقَّالُوْنَ
	خَائِطٌ، خَيَّاطٌ درزی
	جَرَسُ الْهَاتِفِ ٹیلیفون کی گھنٹی
۷۳	الْحَاسِب محاسب
۷۴	الْحَافِلَة بس ج حافِلات
	قَبْلَ قَلِيْل تھوڑی دیر پہلے
	مَوْقُوْفٌ روکا ہوا
	النَّبْتُ پودے
۷۵	أَبِيّ خوددار
	الْمُصَلِّي نمازی ج مُصَلُّوْنَ
	رَاعٍ چرواہا ج رُعَاةٌ وَرَاعُوْنَ
	زَارِع کسان ج زَارِعُوْنَ
	صَانِعٌ صنعتکار، کاریگر ج صُنَّاع
	مَانِع رکاوٹ
۷۶	نَاجِحٌ کامیاب ج نَاجِحُوْنَ
	نَاجِحَة کامیاب طالبہ ج نَاجِحَات
	الدُّرْجُ دراز ج أَدْرَاج

صفحہ	کلمات
	هِبَة تحفہ، عطیہ ج هِبَات
۷۷	سَاخِطٌ ناراض
	سَكْرَانُ نشے میں مست ج
	سُكَارَى
	صَاحِب ساتھی ج أَصْحَاب
۷۸	عَامِلٌ مزدور ج عُمَّال
	أَعْرَجُ لنگڑا عَرْجَاء لنگڑی
	أَعْمَى نابینا ج عُمْي
	غَضْبَان غصے سے بھرا ہوا
	قَادِم آنے والا، آئندہ
	كَارِه ناپسند کرنیوالا ج كَارِهُوْن
	مَكْرُوْهٌ ناپسندیدہ
	لَاعِبٌ کھلاڑی ج لَاعِبُوْن
۷۹	رَخِيْصٌ سستا
	شَرِيْف معزز ج أَشْرَاف
	شُجَاعٌ بہادر ج شُجْعَان
	صَعْب مشکل
	صَغِيْر چھوٹا، کمسن ج صِغَار

صفحہ	کلمات
	ظَرِیف خوش طبع، لطیفہ گو ج ظُرَفَاء
	قَرِیب رشتہ دار ج أَقَارِب
۸۰	کَرِیم معزز ج کِرَام
۸۱	حَاسِبٌ محاسب، حساب کرنیوالا
	ثِقَة قابل اعتماد، معتمد، ج ثِقَات
	وَالٍ حاکم ج وُلَاة
	شَکِّلْ اعراب لگاؤ
	الفَرَاغُ خالی جگہ ج فَرَاغَات
۸۶	إِسْتَخْرِجْ الگ کرو
	المُمَرِّضُوْنَ نرسوں م مُمَرِّض
	عِيَادَاتُهُمْ اپنے کلینکوں م عِيَادَة
	العُمَّال مزدور لوگ م عَامِل
	مَتَاجِرُ تجارتی سٹوروں م مَتْجَر
	فِي مَحَلَّاتِهِمْ اپنے سٹوروں پر
	الصَّبَاح البَاكِر صبح سویرے
	الفُطُوْرُ ناشتہ
	نَتَوَجَّهُ ہم روانہ ہوتے ہیں
	هُدُوْء سکون

صفحہ	کلمات
	اِنْتِبَاہ توجہ سے
۸۷	يُرَاجِعُوْنَ دہرائی کرتے ہیں
۸۹	ذِرَاع بازو ج أَذْرُع
	دَلْوٌ ڈول ج اَدْلٍ
	ظَبْيٌ ہرن ج أَظْبٍ
	عِنَب انگور ج أَعْنَاب
	وَضْع حالت ج أَوْضَاع
	حُلْم خواب ج أَحْلَام
	قُطْر ملک، علاقہ ج أَقْطَار
	تِرْب ہم عمر ج أَتْرَاب
	صُلْب پشت، نسل ج أَصْلَاب
۹۰	عَمُوْد ستون ج أَعْمِدَة
	بِنَاء عمارت ج أَبْنِيَة
	جَنِيْن پیٹ میں بچہ ج أَجِنَّة
	زِمَام باگ ڈور ج أَزِمَّة
	قَبَاءٌ واسکٹ، اچکن أَقْبِيَة
	كِسَاءٌ کپڑا، کمبل ج أَكْسِيَة
	فَتًى نوجوان ج فِتْيَان

صفحہ	کلمات	صفحہ	کلمات
	غُلام بچہ ج غِلْمَان		القَاضِي جج، منصف ج قُضَاة
	اَغَرّ روشن چہرہ ج غُرّ		دَاعٍ مبلغ ج دُعَاة
	اَبْكَمُ گونگا ج بُكْم	۹۲	حَامٍ محافظ ج حُمَاة
	أَصَمُّ بہرا ج صُمّ		بَائِع سیلزمین، بیچنے والا ج بَاعَة
۹۱	سَرِيْر چارپائی، پلنگ ج سُرُر		هَالِكٌ ہلاک ہونیوالا ج هَلْكَى
	قَضِيْب ٹہنی ج قُضُب		قَتِيْل مقتول ج قَتْلَى
	صَحِيْفَة نامہ اعمال، اخبار ج صُحُف		جَرِيْح زخمی ج جَرْحَى
	مُدْيَة چھری ج مُدًى		أَسِيْر قیدی ج أَسْرَى
	كُبْرَى بہت بڑی چیز ج كُبَر		قِرْد بندر ج قِرَدَة
	صُوْرَة تصویر ج صُوَر		دُبٌّ ریچھ ج دِبَبَة
	لِحْيَة داڑھی ج لُحًى		رَاكِب سوار ج رُكَّاب
	دَوْلَةٌ ملک ج دُوَل	۹۳	رَقَبَةٌ گردن ج رِقَاب
	فُرْصَة موقع ج فُرَص		رُمْح نیزہ ج رِمَاح
	حِصَّة حصہ، پیریڈ ج حِصَص		اَعْجَف دبلا پتلا ج عِجَاف
	قِرْبَة مشکیزہ ج قِرَب		نَمِر چیتا ج نُمُوْر
	حِجَّة سال ج حِجَج		شَجَن غم، فکر ج شُجُوْن
	رَامٍ تیرانداز ج رُمَاة		ضِرْس داڑھ ج ضُرُوْس
	مَاشٍ پیادہ ج مُشَاة		حُوْت مچھلی ج حِيْتَان

صفحہ	کلمات
	غَزَال ہرن ج غِزلَان
	غُرَاب کوا ج غِربَان
	فَأر چوہا ج فِئرَان
۹۴	خَرُوف بکری کا بچہ، بکرا ج خِرفَان
	وَجِیہ معزز، مرتبے والا ج وُجَهَاء
	خَلِیط شریک ج خُلَطَاء
	نَصِیب حصہ ج أَنصِبَاء
۹۵	زَوبَعَة بگولہ
	طَابَع ٹکٹ ج طَوَابِع
	فَارِس گھوڑا ج فَوَارِس
	صَومَعَة گرجا ج صَوَامِع
	خَاتَم انگوٹھی ج خَوَاتِم
	نَاصِيَة پیشانی ج نَوَاصِي
	کَاعِب ابھری ہوئی پستانوں والی لڑکی
	ج کَوَاعِب
	صَاهِل گھوڑا ج صَوَاهِل
	حَامِل حاملہ عورت ج حَوَامِل
	قَالَب سانچہ ج قَوَالِب

صفحہ	کلمات
	عَجُوز بوڑھا، بڑھیا ج عَجَائِز
	شِمَال بایاں ج شَمَائِل
	ذُؤَابَة پیشانی کے بال ج ذَوَائِب
	حَلِیلَة بیوی ج حَلَائِل
	عَذرَاء کنواری ج عَذَارَی
	طَاهِر پاک عورت ج طَهَارَی
	أَیِّم رانڈ، بیوہ (مذکر اور مؤنث
	دونوں کیلئے مستعمل ہے) ج أَیَامَی
	حُبلَی حاملہ ج حَبَالَی
۹۶	بُختِيّ بختی نسل کا اونٹ ج بَخَاتِيّ
	قُمرِيّ قمری، فاختہ کی طرح
	کا ایک پرندہ ج قَمَارِيّ
	کُرکِيّ سارس ج کَرَاکِيّ
	فُندُق ہوٹل ج فَنَادِق
	بُرثُن پنجہ ج بَرَاثِن
	بُرعُم شگوفہ ج بَرَاعِم
	عَقرَب بچھو، گھڑی کی سوئی
	ج عَقَارِب

صفحہ	کلمات	صفحہ	کلمات
	بَرْنَامَج پروگرام ج بَرَامِج		مِقْرَاض قینچی ج مَقَارِيض
	طَنْجَرَة دیگچہ ج طَنَاجِر	۹۸	مِنْدِيل رومال ج مَنَادِيل
	سُنْبُلَة خوشہ ج سَنَابِل		أُسْبُوع ہفتہ ج أَسَابِيع
	سَفَرْجَل بہی ج سَفَارِج		حَدِيث بات ج أَحَادِيث
	عَنْكَبُوت مکڑا ج عَنَاكِب		اِسْتَخْرِجْ الگ کرو
	عَنْدَلِيب بلبل ج عَنَادِل		أَلْسِنَة زبانیں م لِسَان
	مَقْبَرَة قبرستان ج مَقَابِر		أَشِحَّة حریص م شَحِيح
	مَعْمَل ورکشاپ، لیباریٹری ج مَعَامِل	۹۹	مَعَاقِل پناہ گاہیں
	مِنْحَل درانتی ج مَنَاجِل		كَتَاتِيب ابتدائی درسگاہیں،
۹۷	مَصْنَع کارخانہ ج مَصَانِع		مکاتب
	مَشْتَل نرسری ج مَشَاتِل		مَشَاعِل مشعلیں م مَشْعَل
	مَحْكَمَة عدالت ج مَحَاكِم		الأَجْيَال نسلیں م جِيْل
	مِكْوَاة استری ج مَكَاوِي	۱۰۰	تَخْرِيج فارغ التحصیل کرنا
	مِغْسَلَة بیسن ج مَغَاسِل		إِعْدَاد تیار کرنا، تیاری
	مَأْسَاة ٹریجڈی ج مَآسِي		دُعَاة مبلغین م دَاعٍ
	كُتَّاب مکتب، ابتدائی درسگاہ		أَنْجَبْت انہوں نے پیدا کئے
	ج كَتَاتِيب		الأَعْلَام مشہور شخصیات م عَلَم
	سِرْدَاب تہہ خانہ ج سَرَادِيب		الأَبْطَال ہیروز م بَطَل

صفحہ	کلمات
	سَاسَة سیاستدانوں م سَائِس
	اَسْهَمُوْا انہوں نے حصہ لیا
	اَسْهَمَ يُسْهِمُ إِسْهَامًا حصہ لینا
	اَلتَّقْدِيْر قدر افزائی کرنا، قدر کرنا
	قَامُوْا بِهٖ کا اہتمام کیا، انجام دیا
	تَشْيِيْد تعمیر کرنا
	اَلْمُنَظَّمَات تنظیمیں م مُنَظَّمَة
	الجَمْعِيَّات جماعتیں م جَمْعِيَّة
	الإِسْتِعْمَارُ الأَجْنَبِيّ غیر ملکی سامراج
	مُحَارَبَة لڑائی کرنا، لڑنا
	الْمُنَاوِئَةُ لِلْإِسْلَام مخالف اسلام
	حَرَكَة تحریک ج حَرَكَات
	اَلشُّيُوْعِيَّة کمیونزم
	اَلتَّغْرِيْب مغربیت
	اَلشَّخْصِيَّة الإِسْلَامِيَّة اسلامی تشخص
١٠١	اَلْوَرَق پتے م وَرَقَة ایک پتہ

صفحہ	کلمات
	اَلْمَوْز کیلے م مَوْزَة ایک کیلا
	التُّفَّاح سیبوں م تُفَّاحَة ایک سیب
	اَلثَّمَر پھلوں م ثَمَرَة ایک پھل
	اَلشَّجَر پودے م شَجَرَة ایک پودا
	اَلنَّخْل کھجور کے درختوں
	م نَخْلَة کھجور کا ایک درخت
١٠٢	اَلرُّوْم رومی لوگ رُوْمِيّ ایک رومی
	اَلسُّوْدَان سوڈانی لوگ سُوْدَانِيّ
	ایک سوڈانی باشندہ
	اَلشُّرْطَة پولیس م شُرْطِيّ
	ایک پولیس والا
	الجُنْد فوج جُنْدِيّ ایک فوجی
	الإِنْكِلِيْز انگریز لوگ إِنْكِلِيْزِيّ
	انگلینڈ کا ایک آدمی
١٠٤	اَلشَّعْر بالوں شَعْرَة ایک بال
	اَلْبَيْض انڈے بَيْضَة انڈا

صفحہ	کلمات
	البُرْتُقَال مالٹے م بُرْتُقَالَة ایک مالٹا
۱۰۵	مُوَاطِن شہری ج مُوَاطِنُوْنَ
	الجَيْشُ البَاكِسْتَانِيّ پاکستان آرمی
	دَزِّيْنَة درجن
	الثَّمَرُ الطَّازَجُ تازہ پھلوں
	الرُّمَّانُ اناروں رُمَّانَة ایک انار
	حَبَّة دانہ ج حَبَّات
	بَعُوْضَة ایک مچھر
۱۰۸	دِيْك مرغ ج دِيَكَة
	نَافِذَة کھڑکی ج نَوَافِذ
	دَجَاجَة مرغی ج دَجَاجَات
۱۰۹	بَقَّالَة کریانہ کی دکان ج بَقَّالَات
	مُدِيْر منیجر، ڈائریکٹر ج مُدِيْرُون
	عَمِيْد پرنسپل ج عُمَدَاء
	أُسْتَاذ پروفیسر ج أَسَاتِذَة
۱۱۰	وَسْنَان اونگھنے والا
۱۱۱	مُرْضِع دایہ، دودھ پلانے والی
	حَامِل حاملہ عورت
	عَانِس بڑی عمر کی بغیر نکاح کے رہنے والی لڑکی
	عَاقِر بانجھ عورت
	ثَيِّب شادی شدہ عورت یا مرد
۱۱۳	مَصْنَع الوَرَق کاغذ کا کارخانہ
۱۱۵	المُرُوْر ٹریفک
۱۱۶	القِدْرُ ہنڈیا
	فَجْأَة اچانک
۱۱۷	زُجَاج شیشہ
۱۲۰	سَمَّاعَة ریسیور
۱۲۲	بِعِنَايَةٍ توجہ سے
۱۲۴	اَلسَّاعَاتِيّ گھڑی ساز
۱۲۵	قِيَادَةُ السَّيَّارَة گاڑی کو چلانا

فہرست مضامین